یسوع پر مرکوز

نوجوانوں میں خدمت

Barry St. Clair

ترجمہ کار

یونس عامر

Jesus-Focused Youth Ministry
Copyright © 2010 by Reach Out Ministries, Inc. and Barry St. Clair

Produced by Reach Out Youth Solutions, www.reach-out.org

All rights reserved. No portion of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted in any form without written permission from Reach Out Ministries, Inc.

First printing, 2002

Cover design and graphics: Mike Davis

Print production: Riverstone Group, LLC

Editor: Barbara L. Townsend

All Scripture quotations, unless otherwise noted, are taken from The Holy Bible, New International Version. Copyright © 1973, 1978, 1984 by International Bible Society. Used by permission of Zondervan. All rights reserved.

Scripture quotations marked THE MESSAGE are taken from THE MESSAGE. Copyright © 1993, 1994, 1995, 1996, 2000, 2001, 2002. Used by permission of NavPress Publishing Group.

Scripture quotations marked RSV are taken from The Holy Bible: Revised Standard Version. Copyright © 1946, 1952, 1971 by the Division of Christian Education of the National Council of Churches of Christ in the United States of America.

فہرست

عنوان	صفحہ
پہلا سیشن: بڑی تصویر دیکھنا	
دوسرا سیشن: یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنا	
تیسرا سیشن: پُرسوز دُعا	
چوتھا سیشن: قائدین کی تعمیر	
پانچواں سیشن: طلبہ کو شاگرد بنانا	
چھٹا سیشن: ثقافت میں سرایت کرنا	
ساتواں سیشن: کلیسیا سے باہر خدمت کرنے کے مواقع پیدا کرنا	
سب ایک جگہ اکٹھا کرنا	
اکثر پوچھے جانے والے سوالات	

نوجوانوں کے مسائل کے حل تک رسائی

''نوجوانوں کے مسائل کے حل تک رسائی'' ہر نوجوان نسل کے سامعین کے لئے ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کی خدمت کے ضمن میں درکار جدید وسائل فراہم کرتا ہے:

۱۔ پاسٹر ۲۔نوجوان پاسٹر ۳۔ والدین ۴۔ بچوں میں خدمت کرنے والے ۵۔ رضاکار ۶۔ طلبہ

ہمارا رُویا

یسوع آنے والی نسل کے لئے!

ہمارا مشن

عالمی سطح پر ایسے قائدین تیار کرنا اور اُن کی تعداد میں اضافہ کرنا جو نوجوان نسل کو متاثر کر کے انھیں یسوع کے پیروکار بنائیں۔

ہماری حکمتِ عملی

''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' نوجوانوں کو خدمت میں ایک ایسی مثالی تبدیلی پیش کرتی ہے جس سے اُن کی رہنمائی ہوتی ہے کہ وہ...

۱۔ یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں رہیں۔
۲۔ خدا کی حضوری اور قدرت کے لئے پُرسوز دُعا کریں۔
۳۔ گہری اور طویل المدتی خدمت کے لئے قائدین کی تربیت کریں۔
۴۔ مسیح میں پختگی حاصل کرنے کے لئے طلبہ کو شاگرد بنائیں۔
۵۔ تعلقات کے ذریعے سے ثقافت میں سرایت کریں۔
۶۔ مسیح کے لئے طلبہ تک رسائی کے لئے کلیسیا سے باہر خدمت کے موقعوں کا انعقاد کریں۔

ہمارا دائرۂ کار

عالمی سطح پر تیس ممالک میں نوجوان نسل کے قائدین کی تربیت کے لئے رسائی کرنا۔

ملکی سطح پر نوجوان نسل کے قائدین کو تربیت اور وسائل مہیا کرنے کے لئے شہروں اور دیہات کی ایک یا ایک سے زیادہ کلیسیاؤں تک رسائی کرنا۔

تعارُف

نوجوان نسل یسوع کے دل میں رہتی ہے!

اور اُس نے نوجوان نسل کو ہمارے دلوں میں بھی رکھا ہے!

ہم جانتے ہیں کہ یسوع مسیح کے لئے نوجوان نسل تک پہنچنا، اُنہیں تیار کرنا اور اُنہیں متحرک کرنا کلیسیا کی اوّلین ذمے داری ہے۔

لیکن ہم اِس بات کے حصول کے لئے کون سے اقدامات کرتے ہیں کہ اِس میں سے یسوع کی خدمت کے نمونے کی جھلک نظر آئے؟

''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کی مدد سے!

''کیوں کہ سوا اُس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے اور وہ یسوع مسیح ہے کوئی شخص دوسری نہیں رکھ سکتا'' (۱۔کرنتھیوں۳:۱۱)

''پھر لوگ بچوں کو اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھوئے مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا۔ یسوع یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو کیوں کہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو برکت دی'' (مرقس۱۰:۱۳-۱۶)

اِس میں کس طرح کامیاب ہوا جائے؟

جب آپ ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کو مکمل کر لیں گے تو آپ سے یہ اُمید ہو گی کہ آپ کی خدمت مکمل طور پر منفرد ہے۔ ہماری یہ خواہش نہیں ہے کہ ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' پڑھنے کے بعد تمام منسٹریاں ایک جیسی نظر آئیں۔ درحقیقت ہمارا خواب اِس سے مختلف ہے۔ ہم یہ اُمید رکھتے ہیں کہ خدا آپ کی خدمت کو اِس طرح سے چھوئے گا کہ آپ کی خدمت ایسی ہو جائے جیسی کسی اَور کی خدمت نہیں ہے۔ کیوں؟ کیوں کہ یہ آپ اور کلیسیا کے ذریعے سے خدا کا منفرد ظہور ہے۔

''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' آپ کو یسوع کی خدمت کی ''بڑی تصویر'' دیکھائے گی اور یہ بھی کہ جو کچھ اُس نے آپ کی خدمت میں کیا ہے اُس کا اطلاق کیسے کیا جائے۔ اپنے جوہر میں یہ ایک ڈھانچے کی طرح ہے جس میں آپ کو گوشت بھرنا ہے۔ یہ ایک گھر ہے جسے آپ کو سجانا ہے۔ یہاں وہ کھونٹیاں موجود ہیں جن پر آپ اپنی خدمت کو لٹکا سکتے ہیں۔

اگر آپ نے پہلے کبھی ہمارے مواد کو استعمال نہیں کیا یا آپ ہمارے طریقہ کار سے واقفیت نہیں رکھتے تو اِسے ابھی تعارفی طور پر ہی لیں۔ شروع کرنے کے لئے آپ کو جو کچھ درکار ہے وہ آپ کو دست یاب کر دیا جائے گا۔

اگر آپ نے ہمارا مواد استعمال کیا ہے یا آپ کو ہماری کسی تربیتی مشق میں سیکھنے کا موقع ملا ہے تو اِس کتابچے کو اطلاق کے طور پر استعمال کریں۔ یہ آپ کی مدد کرے گا کہ آپ اپنی ترجیحات کو دوبارہ سے ترتیب دیں، اپنے کام میں مستحکم ہوں اور اپنی خدمت میں تبدیلیاں لا کر اُسے درست راہ پر اُستوار کریں۔

اگر آپ دوسرے نوجوان قائدین کی مدد کے چیلنج کو سنجیدگی سے قبول کرتے ہیں تو اِسے تربیتی لحاظ سے تبدیل کرنے والے آلے کے طور پر دیکھیں۔

اِس تربیتی کورس سے ذاتی طور پر کیسے استفادہ کیا جائے؟

ا۔ اپنے وقت میں سے آٹھ گھنٹے مختص کریں۔ آپ ایک ہفتے میں ایک گھنٹا بھی نکال سکتے ہیں یا روزانہ ایک گھنٹا بھی نکال سکتے ہیں یا دو تین دن کے بعد بھی ایک گھنٹا نکال سکتے ہیں۔ اپنے آپ سے

دیانت داری کے ساتھ اِن اوقات کی پابندی کا وعدہ کریں۔

۲۔ ہر سیشن میں حصہ لیں۔ اپنے مختص وقت میں اپنا موبائل فون بند کر دیں۔ تمام رکاوٹیں دُور کر دیں۔ دُعائیہ طور پر ہر ایک سیشن کو ہدف سے عملی منصوبے تک پڑھیں۔ جو کچھ خدا آپ سے کہہ رہا ہے اُسے غور سے سُنیں۔ جو کچھ پڑھتے ہیں اُسے لکھتے رہیں۔ اپنی سوچوں اور دُعاؤں کا روزنامچہ بنائیں۔ اِس سارے کام سے مت بھاگیں۔

۳۔ http://www.reach-out.org سے مفت سی ڈی حاصل کریں اور اُسے بار بار سُنیں۔

۴۔ عملی منصوبے کی مدد سے مناسب اقدامات اُٹھائیں۔ یہ کورس محض ذہنی ورزش کے لئے ترتیب نہیں دیا گیا۔ بلکہ یہ کورس آپ کو رُویا دیتا ہے کہ آپ اپنے رُویا کے لئے واضح اور قابلِ پیمائش اقدامات اُٹھا سکیں۔

۵۔ ایک یا دو ترجیحات جن کو آپ بہت اہم سمجھتے ہیں اُن کے بارے میں فوری عمل کریں۔

اِس تربیتی کورس کے ذریعے سے دوسرے قائدین کو اپنے ساتھ کیسے ملائیں؟

اب جب کہ آپ "یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت" کے ساتھ جڑ چکے ہیں تو آپ اِس بات سے واقف ہوں گے کہ آپ کی خدمت کی بنیاد یہ ہوگی کہ آپ قائدین کی ٹیم تشکیل دیں۔ آپ اِس تربیتی کورس کے ذریعے سے اپنے ساتھیوں کے رُویا اور سمت کا تعین کر سکتے ہیں۔

آپ اِس تربیتی کورس کو اپنے رُویا کا بیان کرنے کے لئے مختلف جگہوں پر استعمال کر سکتے ہیں۔ نہ صرف یہی بلکہ آپ اپنے ساتھی قائدین کی حوصلہ افزائی بھی کر سکتے ہیں کہ وہ بھی نوجوان نسل میں خدمت کے حوالے سے اپنے رُویا کو تلاش کر سکیں۔ جب آپ اِس تربیتی کورس کو اپنے رضاکاروں، والدین اور طالب علم خادمین کے سامنے پیش کریں گے تو مندرجہ ذیل نکات کو ملحوظِ خاطر رکھئے:

۱۔ آپ کی اِس تربیتی کورس کے ساتھ اچھی جان کاری ہونا لازمی ہے۔ نوٹس تیار کیجئے اور اِس میں اپنی مثالوں اور کہانیوں کا اضافہ کریں۔

۲۔ اِس تربیتی نشست کے لئے جگہ کا تعین کریں۔ اگر ممکن ہو تو میٹنگ کا اہتمام اپنے یا اپنی ٹیم کے کسی رُکن کے گھر میں کریں۔ میٹنگ کا اہتمام کسی غیر رسمی یعنی عام سی جگہ پر مثلاً اپنے کمرے یا کھانے کی میز پر کریں۔ یوں تربیتی نشست کا ماحول خوش گوار رہے گا۔

۳۔ ہر میٹنگ کے لئے مخصوص وقت مختص کریں۔ ہر سیشن کے لئے ایک یا ڈیڑھ گھنٹا ٹھہرائیں جس میں سے پندرہ منٹ دُعا اور کلام کے لئے، پینتالیس منٹ کورس کی پیش کش اور بات چیت کے لئے اور پھر آخری پندرہ منٹ طلبہ کے لئے دُعا میں صرف کریں۔

۴۔ طلبہ کو مواد فراہم کریں۔ اپنی ٹیم کے لئے"یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت" کی نقول خریدیں۔ کورس کی نقول http://www.reach-out.org سے حاصل کریں۔

۵۔ بھرپور تیاری کریں۔ سیشنوں میں راہ نمائی کے لئے پہلے سے ہی تیاری شروع کریں۔

۶۔ وقت پر آغاز کریں اور وقت پر ختم کریں۔

۷۔ بات چیت موضوع کے مطابق کریں۔ سوالوں کو مختصر مگر جامع انداز میں پیش کریں۔ ہر فرد کی رائے کو عزت دیں۔ خدا کے کلام کو مرکزیت دیں۔ سطحی سوالات پر زیادہ وقت صرف نہ کریں۔ سوالات پوچھیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر فرد شمولیت اختیار کرے۔

۸۔ اطلاق پر زور دیں۔ ہر سیشن کے اختتام پر اپنی ٹیم کو غور و خوض اور عملی منصوبے کے لئے وقت دیں۔ اس کے بعد اُنہیں موقع دیں کہ جو کچھ اُنہوں نے لکھا ہے اُس کے بارے میں وہ آپس میں گفتگو کریں۔ اُن سے ایک اقدام کے بارے میں پوچھیں جس کا آغاز وہ اُسی ہفتے میں کریں۔ اُن کے احتساب کے لئے کچھ ساتھیوں کا چناؤ کریں تاکہ سیشن کے دوران میں اُن کی حوصلہ افزائی ہو۔

اگلے مرحلے میں داخل ہونے سے پہلے اپنی ٹیم کے لئے تین کتابوں پر مشتمل "بلڈنگ لیڈرز" سیریز http://www.reach-out.org سے حاصل کریں۔

A Personal Walk with Jesus Christ, A Vision for Life and Ministry, and Essential Tools for Leading Students.

آپ کے لئے میری دُعا

"کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں اپنی پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی رُوح بخشے۔ اور تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تم کو معلوم ہو کہ اُس کے بلانے سے کیسی کچھ اُمید ہے اور اُس کی میراث کے جلال کی دولت مقدسوں میں کیسی کچھ ہے۔ اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے" (افسیوں ۱:۱۷-۱۹)

بڑی تصویر دیکھئے

ہدف

”یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت“
کے لئے رُویا کا حصول

پہلا سیشن

بڑی تصویر دیکھئے

پہلا سیشن

یسوع کس بات پر زور دیتا ہے؟

جب ہم اناجیل کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یسوع نے اپنی خدمت کے لئے متحرک انداز اپنایا۔ اُس نے اِسے اُس وقت بیان کیا جب فریسیوں نے اُس پر یہ الزام لگایا کہ اُس نے سبت کے دن شفا دی ہے۔ اور اُس وقت بھی جب یہ مسئلہ اور زیادہ سنگین ہو گیا جب اُس نے خود کو خدا کے برابر ٹھہرایا۔

> ''پس یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیوں کہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنھیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے'' (یوحنا ۵:۱۹)

اپنے باپ کے ساتھ گہرے رشتے کی بدولت یسوع نے باپ سے رہنمائی حاصل کی اور اُس کی فرماں برداری کی۔ اِسی وجہ سے جو کچھ یسوع ہر روز کرتا تھا وہ نہ صرف متحرک بلکہ منفرد بھی ہے۔ خدا یقینی طور پر ہماری خدمت سے بھی یہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ متحرک اور منفرد ہو جس کی بنیاد خدا باپ کے ساتھ گہرے رشتے پر ہو۔ ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کے مطالعے کا نتیجہ یہ نہیں ہو گا کہ آپ ایک ایسی منسٹری کا آغاز کریں جیسے دوسری منسٹریاں موجود ہیں۔ بلکہ اِس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ آپ کی خدمت متحرک اور منفرد ہو گی جو یسوع کے جذبے سے ہو گی۔ یہ ایسے دل میں ہی وقوع پذیر ہو گا جس میں یہ جاننے کی جستجو ہے کہ باپ یہ سب کیسے کر رہا ہے اور مجھے بھی ویسے ہی کرنا ہے۔

یسوع باپ پر نظر کرتا تھا اور ہم یسوع پر نظر کرتے ہیں۔ جب ہم نظر کرتے ہیں تو کیا دیکھتے ہیں؟ ہم ایک ایسے نمونے کو دیکھتے ہیں جو بار بار یسوع مسیح کی خدمت میں وقوع پذیر ہوا۔ ہم یسوع کے ایسے

اُصول تلاش کرتے ہیں جو یسوع نے اپنی خدمت میں استعمال کئے اور یہ اُصول ہماری بھی رہنمائی کرتے ہیں کہ ہم نے کس طرح خدمت کرنی ہے۔ یسوع نے کبھی بھی سخت اور بے لچک رویہ اختیار نہ کیا تھا۔ اُس نے کبھی بھی خدا کو محدود نہ کیا۔ یسوع کا طریقہ کار یہ نہیں تھا۔ یسوع کا نمونہ کیسا تھا؟

یسوع اپنے باپ کی فرماں برداری کرتا تھا۔ گتسمنی باغ میں یسوع کا اذیت میں سے گزرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے باپ کا فرماں بردار تھا۔ یسوع کا یہ تجربہ ہمارے سامنے بھی چیلنج رکھتا ہے کہ ہم خدا باپ کی فرماں برداری کریں۔

یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کے لئے سرمایہ کاری کی۔ ایک سرسری سے مشاہدے سے ہم جان لیتے ہیں کہ یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کے لئے سرمایہ کاری کی۔ یسوع نے اُنہیں تقریباً تین سال تربیت دی جس کا تجربہ اُنہوں نے پہلے نہ کیا تھا۔ اُس نے اُن کی رہنمائی کی کہ وہ خود کو خالی کریں اور رُوح سے معمور ہوں۔ یسوع نے اُنہیں اپنے ساتھ رکھا تاکہ وہ اُس کی خدمت کا تجربہ حاصل کریں اور یسوع نے اُن کی مدد بھی کی کہ وہ بھی ویسے ہی خدمت کریں۔ ایسا کرنے سے یسوع مسیح نے اُن کی رہنمائی کی کہ وہ خوش خبری کی منادی کریں، شکستہ دلوں کو شفا دیں اور قیدیوں کو رہا کریں۔ بنیادی طور پر یسوع نے اُنہیں قوت دی کہ وہ یسوع کی اُس خدمت کو جسے اُنہوں نے اپنے اپنے منفرد انداز میں دیکھا ہے جاری رکھیں۔ اِس کے نتیجے میں یسوع نے جو ٹیم تشکیل دی اُس نے دُنیا میں اِنقلاب برپا کر دیا۔

یسوع کے شاگردوں نے بھی دوسروں کی زندگیوں کے لئے سرمایہ کاری کی۔ یسوع کی زمینی خدمت کا مرکزی نکتہ شاگردی تھا یعنی دوسروں کو شاگرد بنانا۔ اُس نے شاگرد بنائے اور اُس کے شاگردوں نے اپنے شاگرد بنائے۔ یوں کلیسیا بڑھتی اور ترقی کرتی گئی اور دُنیا میں ایک اِنقلاب آ گیا۔ آج بھی ''یسوع مسیح کے پیروکاروں'' پر یہ ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ شاگرد بنانے کی خدمت جاری رکھیں اور یوں عالم گیر تبدیلی کا باعث بنیں۔

اِنجیل کے ذریعے سے دُنیا کو بدلنا ابتدائی کلیسیا اور شاگردوں کی اوّلین ترجیح تھی کیوں کہ اُنہوں نے دیکھا تھا کہ یہ یسوع کے لئے کس قدر اہم تھا۔ اُس نے تمام باڑیں توڑ کر کسبیوں، کوڑھیوں، غریبوں، لنگڑوں

اور اندھوں کا ساتھ دیا۔ یسوع کی طرح ہم بھی جب لوگوں کو شاگردی کی طرف لائیں گے تو لوگ پختگی حاصل کریں گے اور پھر چرچ کی حدود سے باہر خدمت سرانجام دیں گے۔

اس خدمت نے یسوع کے لئے لوگوں کو کھینچا۔ تعلیم، شفا دینا، منادی کرنا، بدروحوں کو نکالنا، پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے پانچ ہزار کو سیر کرنا اس سب سے مراد یہ نہیں ہے کہ یسوع نے کیا کیا۔ یہاں پر یسوع مرکزِ نگاہ ہے! یہ شاگردوں کے بارے میں نہیں تھا اور نہ اس بارے میں ہی کہ شاگرد کیسے بنائے جاتے ہیں۔ یہ حیرت انگیز معجزات یا گہری تعلیمات کے بارے میں بھی نہیں ہے اور نہ ہی ایسی کسی اَور چیز کے بارے میں۔ یہ یسوع کے بارے میں ہے! وہ کون تھا اور کیا کرنے آیا تھا یہ اُس کے بارے میں ہے۔ یہی وہ بات ہے جس کی آج کلیسیا میں ضرورت ہے۔۔ ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت''۔ کسی بھی اَور طرح کی خدمت ہمیں خالی اور ادھورا چھوڑ دے گی۔ اگر ہم بھی یسوع کی طرح ہمیشہ کے لئے اثرات چھوڑنا چاہتے ہیں تو ہمیں یسوع کو اپنی توجہ کا مرکز بنانا ہوگا۔

مشکل سوالات

ہم اِس وقت کس مقام پر ہیں، اِس بات کا جائزہ لینا ہم میں سے اکثر کے لئے آسان نہیں ہے۔ لیکن اِس بات کا جائزہ لینا کہ ہم اِس وقت کہاں ہیں ہماری منزل کے حصول کے لئے واحد راستہ ہے۔ لہٰذا اِس بات کا جائزہ لینے کے لئے کہ یسوع کس حد تک آپ کی توجہ کا مرکز ہے، اپنے آپ سے یہ مشکل سوالات پوچھئے۔ سوالات کے جوابات ایک سے دس کے پیمانے میں دیں، ایک کا مطلب کم تر ہے اور دس کا مطلب بلند تر ہے۔

۱۔ یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں ترقی کے لئے آپ نے کتنا وقت اور توجہ دی؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۔ کس درجے تک آپ، آپ کے رضا کار، آپ کے والدین اور آپ کے طلبہ مل کر ایک دوسرے کے لئے اور اُن طلبہ کے لئے جنہیں یسوع کی ضرورت ہے، دُعا میں وقت گزارتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۔ آپ کے بالغ رضا کار کس حد تک یسوع کے، ایک دوسرے کے اور طلبہ کے لئے اپنی خدمت کے پابند ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۔ آپ کی خدمت کے کتنے فی صد ایمان دار عملی، مخصوص شدہ اور جاری شاگردی کی جماعت میں شامل ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۵۔ آپ کے رضا کاروں اور طلبہ میں سے کتنے فی صد خود کو یسوع کے لئے سرگرم اور باثر سمجھتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۶۔ آپ کی گذشتہ منادی کے موقعے پر کتنے فی صد طلبہ غیر ایمان دار تھے؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

اِن سوالات کے دیانت دارانہ جوابات کے لئے آپ کو اپنی خدمت کو سنجیدگی سے دیکھنا ہوگا۔ اُمید ہے کہ یہ نتیجہ آپ کو بڑی تبدیلی کے لئے تیار کرے گا۔ ہر ایک سیشن میں آپ کے پاس موقع ہوگا کہ آپ مزید ایسے سوالات تیار کریں جو اُس سیشن سے مطابقت رکھتے ہیں۔

نوجوانوں میں خدمت کے اُصول

ہم ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کا رُویا کیسے حاصل کرتے ہیں؟

رُویا کی تلاش

متی ۹: ۳۵-۳۸ کا مطالعہ کریں۔ اِس حوالے میں آپ ایسے نشانات پائیں گے جن سے آپ ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کا رویا حاصل کر سکتے ہیں۔

''اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوش خبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیوں کہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے'' (متی ۹: ۳۵-۳۸)

آپ کو ایسے کون سے نشانات ملے کہ یسوع ۳۵-۳۶ آیات کے مطابق لوگوں سے کیسے پیش آیا؟

۳۷-۳۸ آیات میں جب یسوع نے اپنے شاگردوں کو تعلیم دی تو اُس نے اپنے شاگردوں کو کون سے نشانات دیئے جن سے وہ یسوع کے رویا کو جانتے؟

چاروں اناجیل کا سرسری مطالعہ یا گہری تحقیق سادہ مگر اہم باتوں کی طرف رہنمائی کرتی ہے جو ہم یسوع کی زندگی میں دیکھتے ہیں۔ تمام تر راستے ایک ہی سادہ حکمتِ عملی کی طرف رہنمائی کرتے ہیں جس کے مطابق یسوع مسیح نے اپنی زندگی گزاری اور خدمت سرانجام دی۔ اور ہر ایک صفحہ یسوع پر ہماری توجہ مرکوز کرتا ہے!

نوجوان نسل کے بارے میں بیان

یسوع نے متی ۹:۳۷ میں اپنے گرد ''بھیڑ'' کو کیسے بیان کیا؟

آج کی نوجوان نسل کو سامنے رکھتے ہوئے آپ ان الفاظ کو کیسے بیان کریں گے؟

خستہ حال

بے یارومددگار

چرواہے کے بغیر بھیڑیں

تحقیق ثابت کرتی ہے کہ یسوع نے آج کی نوجوان نسل کی ٹھیک منظر کشی کی تھی۔

ہر چوبیس گھنٹوں میں...

۱۷۲۹۷ طلبہ کو سکولوں سے معطل کیا جاتا ہے۔
۷۸۸۳ طلبہ ایسے ہیں جنہیں نظرانداز کیا جاتا یا زیادتی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔
۴۲۲۸ طالب علموں کو گرفتار کیا جاتا ہے۔
۲۸۶۱ طالب علموں کو سکول سے نکالا جاتا ہے۔
۱۳۲۹ بچوں کو اُنیس سال سے کم عمر مائیں جنم دیتی ہیں۔
۳۶۷ طلبہ نشہ کی لت کی وجہ سے گرفتار کئے جاتے ہیں۔
۱۸۰ طلبہ کو پُر تشدد جرائم میں گرفتار کیا جاتا ہے۔
۹ طلبہ کو قتل کر دیا جاتا ہے۔
۵ طلبہ خودکشی کرتے ہیں۔
۱ طالب علم ایچ آئی وی سے ہلاک ہوتا ہے۔

اعداد کے ساتھ نام لکھیں

متی ۹:۳۶ میں مرقوم یسوع لفظ کی نشان دہی کریں اور بیان کریں کہ یسوع نے اپنے گرد موجود لوگوں کے بارے میں کیا محسوس کیا۔

ایک ایسے نوجوان کا نام لکھیں جسے آپ جانتے ہوں اور وہ یسوع کے بیان پر پورا اُترتا ہو۔

اُس نوجوان کا طرزِ زندگی، رویہ، عادات، پسند اور سرگرمیاں بیان کریں۔

کیا آپ بھی اُس نوجوان کے بارے میں وہی محسوس کرتے ہیں جو یسوع نے اپنے گرد موجود لوگوں کے بارے میں محسوس کیا؟

اُس نوجوان کے بارے میں اپنی دُعا تحریر کریں۔

اُس نوجوان اور اُس جیسے دیگر نوجوانوں جن تک آپ نے مسیح کی خاطر رسائی کی ہے، کے بارے میں آپ نے ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' میں جو کچھ سیکھا ہے اُس کا اطلاق کریں۔

دیکھیں کہ آپ کس طرح تبدیلی کا باعث بنتے ہیں

متی ۹:۳۸ کو غور سے پڑھیں۔ اپنے شاگردوں سے بات کرتے ہوئے یسوع نے صاف طور پر اُن کے سامنے ایک طریقہ کار رکھا تاکہ وہ اُن لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لاسکیں جو ''اُن بھیڑوں کی طرح جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ'' تھے۔ یسوع کی حکمتِ عملی کی سادگی پر غور کیجئے۔

یسوع نے کہا: ''پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے''۔			
عمل	یسوع کی پیروی کے لئے دُعا	دوسرے قائدین کی تربیت	لوگوں تک رسائی کے لئے منادی
حکمتِ عملی	یسوع کے ساتھ گہرا تعلق اُستوار کرنا اور پُرسوز دُعا	قائدین کی تربیت اور طلبہ کی شاگردکاری	ثقافت میں سرایت کرنا اور بیرونی منادی کے مواقع

سیشن بڑی تصویر کو ذہن میں لانا

جب ہم بڑی تصویر دیکھتے ہیں تو ہم حقیقت میں نہ صرف یہ تصور کر لیتے ہیں کہ کس طرح کلیسیائی خدمت کو تشکیل دیا جائے، بلکہ یہ بھی کہ یسوع کے ساتھ زندگی تبدیل کرنے والے تعلق کی مدد سے کس طرح یسوع کی پیروی کرتے ہوئے ہر سکول میں موجود طلبہ تک رسائی کو ممکن بنایا جائے۔

بڑی تصویر پر غور کریں

متی ۹: ۳۵-۳۸ میں یسوع پر توجہ مرکوز کرنے کی حکمتِ عملی چھ بنیادی عوامل کو تعمیر کرتی ہے جنہیں چاروں اناجیل میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ غور کرنے کے یہ عوامل آپ کی زندگی اور خدمت کی جڑوں کو مزید گہرا کریں گے۔

یسوع کے ساتھ گہرا تعلق بنائیں

آپ یسوع کے ساتھ اپنے رشتے کو کس طرح گہرا کر سکتے ہیں؟ یسوع کے ساتھ گہرے اور پُر جوش رشتے کی جستجو اور یسوع کی فرماں برداری کے ذریعے سے ایسا ممکن ہے۔ اور اسی طرح سے یسوع کے کردار کو دوسروں میں دیکھنے سے بھی (مرقس ۱: ۷-۸)۔

پُرسوز دُعا کرنے سے

آپ اپنی خدمت میں خدا کی موجودگی اور اُس کی قدرت کے لئے کیسے دُعا کر سکتے ہیں؟ دُعا کے لئے ایسی حکمتِ عملی اپنائیں جس میں آپ، آپ کے رضاکار، والدین اور طلبہ شامل ہوں (متی ۱۸: ۱۸-۲۰)۔

قائدین کی تعمیر کرنے سے

آپ بہترین قائدین کیسے تعمیر کر سکتے ہیں تاکہ آپ کی خدمت پائیدار اور مستقل ہو؟ ایسے نوجوانوں کو تیار کریں جو دل سے اور اپنی صلاحیتوں سے طلبہ تک پہنچیں اور اُنہیں شاگرد بنائیں (مرقس ۱: ۱۶-۲۰)۔

طلبہ کو شاگرد بنانے سے

آپ طلبہ کو کس طرح شاگرد بنا سکتے ہیں تاکہ اُن میں رُوحانی جوش و جذبہ پیدا ہو اور وہ اپنے دوستوں پر بھی اثرانداز ہوں؟ اُن کے سامنے چیلنج رکھیں کہ وہ یسوع کے ساتھ اپنے رشتے میں پختگی حاصل کریں (متی ۴: ۱۳-۱۵)۔

ثقافت میں سرایت کرنے سے

آپ اپنے قائدین، والدین اور طلبہ کو کیسے قائل کریں گے کہ وہ طالب علموں کی ثقافت میں سرایت

کریں؟ اُس جگہ پر جائیں جہاں طالب علم دُنیا کی مصروفیات میں اپنا وقت گزار رہے ہیں اور اُنھیں تیار کریں کہ وہ اپنی ثقافت میں رہتے ہوئے اپنے دوستوں تک رسائی حاصل کریں (مرقس ۱:۴۰-۴۲)۔

کلیسیا سے باہر خدمت کے مواقع ترتیب دینا

آپ اپنے طالب علموں کے لئے کلیسیا سے باہر خدمت کے مواقع کیسے ترتیب دے سکتے ہیں تاکہ وہ اپنے دوستوں تک رسائی حاصل کریں؟ اپنے طلبہ کے لئے ثقافت سے متعلق تجربات ترتیب دیں تاکہ وہ اپنے غیرایماندار دوستوں کو یسوع کے لئے جیت سکیں (مرقس ۴:۱-۲)۔

عملی اقدام

''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کی بڑی تصویر کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے مجموعی طور پر اس تصور کو سمجھ لیا ہے۔

اپنے رُویا کی بڑی تصویر کو دیکھنے کے لئے مندرجہ ذیل عملی اقدام اُٹھائیں۔

۱۔ متی ۹:۳۵-۳۸ حفظ کریں۔ یہ حوالہ بار بار پڑھیں جب تک کہ یہ آپ کے دل و دماغ پر نقش نہ ہو جائے۔

۲۔ اپنے ایسے طالب علم کا نام اس کتابچے میں لکھیں جو ''اُس بھیڑ کی طرح جس کا چرواہا نہ ہو'' تاکہ آپ کو آپ کے سامعین کا پتا ہو۔

۳۔ اگلے صفحات پر موجود چارٹ پُر کریں تاکہ آپ ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کورس کے مطابق اپنا جائزہ لیں سکیں کہ کون سی ایسی سرگرمیاں ہیں جن کو آپ عمل میں لا رہے ہیں اور کون سی ایسی ہیں جن کو آپ عمل میں نہیں لا رہے۔ اپنی سرگرمیوں کی فہرست تیار کرنے سے آغاز کریں۔ اس کے بعد متعلقہ عناصر کے کالم یا ''موزوں نہیں ہے'' کے کالم کی نشان دہی کریں۔

سیشن ۲-۷ میں ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کے عناصر تفصیل کے ساتھ موجود ہیں۔ یہ آپ کی رہنمائی کریں گے کہ آپ واضح طور پر اپنی خدمت کے لئے یسوع کے رُویا کو دیکھ سکیں۔

موجودہ سرگرمیوں کا جائزہ

موجودہ سرگرمیاں اور خدمت	دعا		تعمیر کرنا		منادی		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Khali

یسوع کے ساتھ گہرا تعلق

ہدف

یسوع کے ساتھ قریبی تعلق کی جستجو

دوسرا ایڈیشن

یسوع کے ساتھ گہرا تعلق

یسوع توجہ کا مرکز

باپ، بیٹا اور رُوح القدس ہمیں گہرے رشتے کے لئے بلاتے ہیں!

خدا باپ۔ ''خدا نے ابتدا میں...'' یہاں سے بائبل مقدس کا آغاز ہوتا ہے۔ آغاز سے پہلے ''خدا موجود تھا''! ابتدا میں خدا نے ہر ایک شے کو بنایا -- ''زمین اور آسمان'' (پیدائش ۱:۱)۔ تخلیق سے لے کر موجودہ دور تک ''خدا موجود'' ہے اور اپنی مخلوقات پر راج کر رہا ہے۔ زبور نویس اس کا اظہار ان الفاظ میں کرتا ہے: ''خداوند نے اپنا تخت آسمان پر قائم کیا ہے اور اُس کی سلطنت سب پر مسلط ہے'' (زبور ۱۰۳:۱۹)۔ یہی موضوع پوری بائبل مقدس میں دُہرایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر پولس رسول افسیوں ۴:۶ میں کہتا ہے کہ ''سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے''۔ بائبل مقدس یہ بھی بتاتی ہے کہ ''خدا ہمیشہ رہے گا''۔ مستقبل میں بھی خدا سلطنت کرتا رہے گا۔ یوحنا رسول خدا کے بارے میں لکھتا ہے، ''پھر میں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمندر کی سب مخلوقات کو یعنی سب چیزوں کو جو اُن میں ہیں یہ کہتے سُنا کہ جو تخت پر بیٹھا ہے اُس کی اور برّہ کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت ابدالآباد رہے'' (مکاشفہ ۵:۱۳)۔ خدا اپنی تمام مخلوقات اور جان داروں پر حکومت اور سلطنت کرتا ہے۔

خدا بیٹا۔ خدا باپ نے اپنا سارا اختیار یسوع کے سپرد کر دیا ہے۔ یسوع نے فرمایا، ''... آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے'' (متی ۲۸:۱۸)۔ پولس رسول نے بھی یسوع کے حتمی اختیار کا بارہا اظہار کیا۔ اِفسیوں کو خط لکھتے ہوئے پولس نے یسوع کے اختیار اور قدرت کا بیان ان الفاظ میں کیا:

> ''اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے موافق جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جلا کے اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا۔ اور سب

کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دیا۔"

(افسیوں ۱:۱۹-۲۲)

یسوع کے بارے میں کہ وہ کون ہے، عبرانیوں کے نام خط کا مصنف ۱:۳ میں بیٹے کو یوں بیان کرتا ہے:

وارث - اُس کے باپ نے اُسے "سب چیزوں کا وارث" بنایا۔

خالق - یسوع نے باپ اور رُوح القدس کے ساتھ مل کر "عالم پیدا کیے"۔

پرتَو - یسوع نے ہم پر "خدا کے جلال کے نقش" کو ظاہر کیا۔ یسوع خدا کی صورت کا عکس ہے: "اُس کی ذات کا حتمی نقش"۔

سنبھالنے والا - ہر گھڑی یسوع کائنات کے نظام کو "اپنی قدرت کے کلام" سے سنبھالتا ہے۔

گناہوں سے پاک کرنے والا - خود کو صلیبی موت کے حوالے کرنے سے یسوع نے ہمارے "گناہوں کو پاک کیا"۔

حاکم - مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یسوع "کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا" جہاں سے وہ حکمرانی اور سلطنت کر رہا ہے۔

بلاشبہ یسوع خداوند ہے! اور ایک دن "یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جُھکے گا... اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے گی کہ یسوع مسیح خداوند ہے" (فلپیوں ۲:۱۰-۱۱)۔

خدا رُوح القدس۔ بیٹے نے رُوح القدس کو بھیجا کہ وہ ہم میں سکونت کرے تا کہ ہم خدا کو جانیں، اس بات کو بھی کہ یسوع نے ہمارے لئے کیا کچھ کیا اور یہ بھی کی رُوح القدس کی قدرت سے کیسے زندگی بسر کرنی ہے۔ پولس رسول ہمیں بتاتا ہے، "اور چوں کہ تم بیٹے ہو اس لئے خدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دلوں میں بھیجا جو ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پکارتا ہے" (گلتیوں ۴:۶)۔ اور چوں کہ ہم فرزند ہیں اس لئے اب ہم گناہ کے غلام نہیں رہے۔ بلکہ "خدا نے ہمیں وارث بھی بنایا ہے" (گلتیوں ۴:۷)۔

چوں کہ رُوح القدس ہمارے اندر سکونت کرتا ہے اس لئے وہ ہمیں کثرت کے ساتھ یہ "جذبہ" عطا کرتا ہے کہ ہم یسوع کی پیروی کریں۔ رُوح القدس ہمیں "قوت" دیتا ہے کہ ہم ویسی زندگی بسر کریں جیسی یسوع چاہتا ہے۔ اور رُوح القدس ہم سے ابدیت کا "وعدہ" کرتا ہے۔ اس سے پہلے کہ یہ سب واقع ہو پولس رسول ہمیں ایک چیلنج دیتا ہے: "مگر میں یہ کہتا ہوں کہ رُوح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے... مگر ہم رُوح کے سبب سے زندہ ہیں تو رُوح کے موافق چلنا بھی چاہیے" (گلتیوں ۵:۱۶، ۲۵)۔

ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا رُوح القدس تمام کائنات پر سلطنت کرتے ہیں اور یہ ہم پر بھی حاکم ہیں۔ چوں کہ ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں اس لئے ہمیں اُس کے ساتھ گہرے رشتے میں رہنا ہے اور اُس کی اور مسیح کی حاکمیت کے تحت رہنا ہے۔ روزمرہ کے فیصلوں میں ہمیں اس بات کا اقرار کرنے اور خدا سے کہنے کی ضرورت ہے کہ ''تُو خدا ہے نہ کہ مَیں''۔ ہمیں اپنی سوچوں، جذبات، احساسات اور اعمال کو مسیح کے تابع کرنے کے خواہش مند رہنا ہے۔

خدا کے فضل سے۔ یسوع کی ہماری زندگیوں میں حاکمیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہمارے ساتھ گہرا شخصی تعلق اُستوار کرنا چاہتا ہے۔ اِس تعلق میں اپنا مقام تلاش کرنے اور مسیح کی قربت میں رہنے کے لئے ہمیں وہی کچھ کرنا ہوگا جو وہ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم کریں۔ جب ہم اپنی روزمرہ کی اُمیدیں، خواب، خواہشات اور فیصلے اُس کے اختیار میں دے دیتے ہیں تو ہم روز بروز اُس کی قربت میں رہ سکتے اور اُس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

پولس رسول اس بات کو واضح کرتا ہے کہ یسوع کی حاکمیت میں رہنے سے کیا مراد ہے۔ پولس کے ''جسم میں کانٹا چبھویا گیا''۔ ہم سب کے بدنوں میں بھی یہ موجود ہے۔ شاید یہ اُن باتوں کی طرف اشارہ ہے جن میں ہماری جسمانی کمزوریاں، مایوس کُن رشتے، پیاروں کا جُدا ہونا یا گناہ آلودہ فطرت شامل ہیں۔ ہم رخنوں کو بھر سکتے ہیں۔ خدا نے پولس کے ''کانٹے'' کو اُس میں مسلسل کمزوری کے لئے رکھا۔ اور خدا ہمارے لئے بھی یہی چاہتا ہے کہ ہم کمزوری کے تجربے سے گزریں۔ اپنی کمزوریوں اور ٹوٹ پھوٹ کے وقت ہی ہم خود کو یسوع کی حاکمیت کے سپرد کرتے ہیں۔ پولس رسول نے خداوند سے دُعا کی کہ وہ کانٹا اُس سے دُور ہو جائے، لیکن خدا نے ایسا نہ کیا! بلکہ خدا نے فرمایا، ''میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کیوں کہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے'' **(۲۔کرنتھیوں ۱۲:۹)**

ہم مسیحی زندگی اپنی طاقت کے بل بوتے پر نہیں گزارتے۔ اس کی بجائے ہم اپنی زندگی خدا کے فضل کے باعث اُس کی مافوق الفطرت قدرت سے جو ہمارے اندر ہے اور یسوع کی صلیب اور اُس کے جی اُٹھنے کے باعث بسر کرتے ہیں۔ اپنی کمزوری میں ہم خدا کے فضل کی بدولت زندگی بسر کرنا سیکھتے ہیں۔ اس فضل کے ذریعے سے وہ اپنی قدرت ہم میں ظاہر کرتا ہے۔ یوں ہم بھی پولس کی طرح یہ کہہ سکتے ہیں:

''مگر اُس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کیوں کہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے۔ پس میں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کروں گا تاکہ مسیح کی قدرت مجھ پر

چھائی رہے۔ اِس لئے میں مسیح کی خاطر کمزوری میں، بے عزتی میں، اِحتیاج میں، ستائے جانے میں، تنگی میں خوش ہوں کیوں کہ جب میں کمزور ہوتا ہوں اُسی وقت زورآور ہوتا ہوں''

(۲۔کرنتھیوں۱۲: ۹-۱۰)

اپنی کمزوری میں ہم مسیح کی موجودگی اور قدرت کا تجربہ کرتے ہیں۔

''اَے خدا میں نے تیری مہربانی اور نیکی کا تجربہ کیا۔ تیری مہربانی سے مجھے اطمینان بھی ہوا اور میرے اندر مزید پیاس بھی پیدا ہوئی۔ میں اپنی ضرورتوں کو جانتا ہوں جن میں مجھے تیرے اور زیادہ فضل کی ضرورت ہے۔ میں اِس بات کے لئے شرمندہ ہوں کہ میں نے تیرے فضل کی کم خواہش کی۔ اَے خدا، خدائے ثالوث میں تجھے پانا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تُو میری پیاس کو بڑھا۔ میں مزید پیاسا ہونا چاہتا ہوں''

(اے۔ ڈبلیو۔ ٹوزر)

قربت کی دعوت۔ خدا جو تمام کائنات پر سلطنت کرتا ہے شدت کے ساتھ ہمیں پیار کرتا ہے اور ہم میں شادمان ہوتا ہے۔ ابھی بھی وہ شدت سے ہمیں ڈھونڈ رہا ہے۔ مسیح میں اُس نے ہمیں تلاش کرنے کے راستے کو پکا کر دیا ہے۔ اُسے جاننے اور اُس سے محبت رکھنے کے لئے جس باتوں کی ضرورت تھی خدا نے وہ سب ہمیں مہیا کر دیا ہے۔ وہ ہم میں سے ہر ایک کو بلاتا ہے کہ ہم ''خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی سارے جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھیں'' (متی ۲۲: ۳۷)۔ ہر روز وہ ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ گہری قربت کا تجربہ کریں اور یسوع کی حاکمیت میں رہتے ہوئے پورے دل سے اُسے ڈھونڈیں۔ جب ہم ہر روز اِس بات کے خواہش مند ہوں گے کہ اُس کے ساتھ گہرے میں جائیں تب ہی ہم یسوع کو شخصی طور پر اپنے خداوند کے طور پر جان سکیں گے۔

سپردگی کی دُعا

اَے باپ میں اپنے آپ کو تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں، مجھے ویسا بنا دے جیسا تُو چاہتا ہے۔ تُو جو بھی کرے گا میں اُس کے لئے شکرگزار ہوں۔ میں سب کچھ کرنے کے لئے تیار ہوں اور میں سب کچھ قبول کرتا ہوں۔ میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ میں اِسے اپنے پورے دل اور محبت سے تیرے حضور نذر گزراتا ہوں۔ خداوند میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اور مجھے ضرورت ہے کہ میں اپنا آپ تجھے سونپ دُوں۔ میں خود کو پورے طور پر مکمل اعتقاد کے ساتھ تیری سپردگی میں دیتا ہوں کیوں کہ تُو میرا باپ ہے۔ آمین! (Charles de Foucauld)

مشکل سوالات

سوالات کے جوابات ایک سے دس کے پیمانے میں دیں۔ ایک کا مطلب کم تر ہے اور دس کا مطلب بلند تر ہے۔ اپنے جوابات کی روشنی میں ایک چھوٹا پیرا تحریر کریں جس میں یسوع کی قربت حاصل کرنے کے لئے جو فیصلے آپ کو کرنے ہیں انہیں دیانت داری سے تحریر کریں۔

۱۔ آپ خدا کے لئے اپنی آرزو کو کس درجے پر دیکھتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۔ خدا کی آپ کے لئے آرزو اور جذبے کو آپ کس درجے پر دیکھتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۔ آپ کے بارے میں سب کچھ جاننے کے باوجود بھی خدا آپ سے کتنا پیار کرتا ہے؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۔ آپ کا دماغ، دل، زندگی اور آپ کے تعلق کس حد تک پاک ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۵۔ خدا کے نقطۂ نظر سے آپ کس حد تک پاک ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۶۔ خدا اور آپ کے مابین قربت کو آپ کس درجے پر دیکھتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

میری زندگی میں یسوع کی حاکمیت کے بارے میں خصوصی اور دیانت دار فیصلے:

نوجوانوں میں خدمت کے اُصول

ہم یسوع کے ساتھ گہرے تعلق کی جدوجہد کیسے کر سکتے ہیں جو آپ کی رہنمائی کرے کہ آپ اس کے ساتھ گہری محبت رکھ سکیں؟

ہدف: محبت

۱۔تیم ۱:۵ تین مرتبہ پڑھیں۔ نوٹس لیں اور مندرجہ ذیل الفاظ کی وضاحت کریں۔ جب بھی آپ یہ آیت پڑھیں تو غور سے پڑھیں۔ اس آیت میں بہت سارے ایسے شخصی عوامل موجود ہیں جو یسوع کی قربت حاصل کرنے کے لئے مددگار ہیں۔

''حکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دل اور نیک نیت اور بے ریا ایمان سے محبت پیدا ہو'' (۱۔تیم ۱:۵)

محبت کیسے پیدا ہوتی ہے...

۱۔ پاک دل

۲۔ نیک نیت

۳۔ بے ریا ایمان

یسوع کے ساتھ گہرے تعلق کی طرف

یسوع کے ساتھ گہرے تعلق کے راستے میں رُکاوٹوں کو دُور کرنے کے لئے اپنے سامنے اِن سوالات کے ذریعے سے چیلنج رکھیں اور خدا کے کلام پر غور کریں۔

پاک دل

۱۔ کیا میں مخالف جنس کے بارے میں ناپاک خیالات رکھتا ہوں؟ (۲۔تیم ۲:۲۲)

۲۔ کیا میں تکراری، شکایتی یا تنقیدی رویہ رکھتا ہوں؟ (فلپیوں ۲:۱۴-۱۵)

نیک نیت

۳۔ کیا میں اپنے والدین اور گھرانے کی عزت و تکریم کرتا ہوں؟ (افسیوں ۶:۱-۴)

۴۔ کیا میرا غصہ یا خفگی مجھے دوسروں کو معاف کرنے سے روک رہی ہے؟ (متی ۶:۱۴-۱۵)

۵۔ کیا میں نے کسی فرد سے بُرا سلوک کیا ہے؟ (متی ۵:۲۳-۲۴)

بے ریا ایمان

۶۔ کیا میں جھوٹ بولتا، چوری کرتا اور دھوکا دیتا ہوں؟ (کلسیوں ۳:۹)

۷۔ کیا میری زندگی میں کوئی ایسا شعبہ ہے جس میں یسوع کا پہلا درجہ نہیں ہے؟ (متی ۶:۳۳)

عملی اقدام

۱۔ آج پندرہ منٹ وقت نکالئے اور غور کیجئے اور لکھئے کہ کن باتوں میں خدا آپ سے خوش ہو سکتا ہے۔

۲۔ پچھلے صفحے سے اُس مسئلے کی نشان دہی کریں جس سے آپ سب سے زیادہ دوچار ہیں اور اس کے ساتھ اُس مسئلے کے حل کے بارے میں فرماں برداری کے اقدام بھی لکھئے۔ اُس مسئلے کے حوالے سے فرماں برداری آپ کو مسیح کے ساتھ تعلق میں اور گہرائی میں لے کر جائے گی۔

۳۔ جب آپ ایک مسئلے کے متعلق ایسا کر لیں تو دوسرے مسئلے کی طرف جائیں اور خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ سے کس بات میں فرماں برداری چاہتا ہے۔ اس عمل کو اُس وقت تک دُہراتے رہیں جب تک آپ اُس مسئلے میں مکمل فرماں برداری اختیار نہ کر لیں۔

۴۔ ''سب سے زیادہ پوچھے جانے والے سوالات'' کے حصے میں سے پانچ سوالات اور اُن کے جوابات ''یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنا'' کے متعلق پڑھیں۔ آپ اس بات کو جانیں گے کہ کس طرح معافی حاصل کی جاتی ہے اور کس طرح معاف کیا جاتا ہے۔ کس طرح بُرے رویئے کو بدلا جا سکتا ہے۔ زندگی کے بڑے مسائل سے کس طرح نمٹا جا سکتا ہے اور کس طرح یسوع کو بہتر طور پر جانا جا سکتا ہے۔

۵۔ روزانہ خدا کے ساتھ اکیلے وقت گزارنے کے عمل کو جاری رکھیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ عادت آپ کو یسوع کے اور قریب لے جائے گی۔

''رُوحانی سمجھ کے لئے سنہری اصول عقل مندی نہیں بلکہ فرماں برداری ہے۔ فرماں برداری کے پیچھے درحقیقت خدا ئے قادر ہے'' (OswaldChambers)

یسوع کے ساتھ گہرے تعلق کے آلات

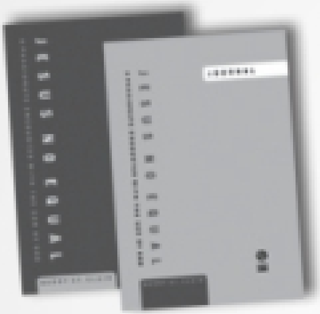

Jesus No Equal

بیری سینٹ کلیر آپ کو اِس قدر پُر جوش کر دیتا ہے کہ آپ اِبن خدا کے ساتھ رُو برُو ہو سکیں۔ آپ یسوع کے بارے میں یہ جان جائیں گے کہ حقیقت میں وہ کون ہے۔

Jesus No Equal جرنل میں بنیادی طور پر آپ کو ایک ''راستہ'' مہیا کیا گیا ہے۔ اس سے آپ یسوع کے اچھے دوست بننے سے لطف اندوز ہوں گے۔

یہ جرنل چالیس دن کے سفر پر مشتمل ہے جس سے آپ یسوع کی زندگی، موت، قیامت، صعودِ آسمانی اور دوسری آمد کے بارے میں پڑھیں گے۔ اس میں آپ کے لئے یہ چیلنج ہے کہ آپ یسوع کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور یہ بھی کہ آپ کون ہیں اور آپ تبدیل ہو جائیں گے!

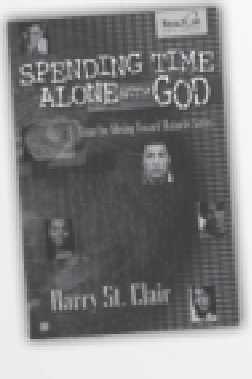

Spending Time Alone With God

آپ یسوع کے ساتھ اپنے تعلق کو کس طرح گہرا کر سکتے ہیں؟ وقت دینے سے! بالکل ویسے ہی جیسے آپ اپنے دوسرے رشتوں کو وقت دیتے ہیں۔ جب آپ یسوع کے ساتھ وقت گزاریں گے تو آپ یسوع کو قریبی طور پر سمجھیں گے۔ یسوع آپ کے قریب آنا چاہتا ہے جیسے آپ یسوع کے قریب جائیں گے! یہ کتاب آپ کی مدد کرے گی کہ آپ ہر روز یسوع کے ساتھ اکیلے وقت گزاریں جو کہ ان اقدام سے ممکن ہے:

بائبل مقدس کا مطالعہ	خدا کے کلام کو حفظ کرنا
دُعا سے لطف اندوز ہونا	عبادت سے شادمان ہونا
شکرگزاری کرنا	اپنے گناہوں کا اقرار کرنا
اپنے لئے دُعا کرنا	دوسروں کے لئے دُعا کرنا

آپ یہ تمام ذرائع http://www.reach-out.org سے حاصل کر سکتے ہیں۔

The Heart of the Matter

Dave Busby کی زندگی بھر کی خدا کی پیروی کرنے کی کاوش اس کتاب کے ہر صفحے پر موجود ہے۔ ڈیو نے یہ کتاب اپنی موت سے چار برس قبل لکھی۔ اس کتاب کی پچاس ہزار نقول فروخت ہوئیں۔ ڈیو کی اہلیہ Lawanna نے اس پر مزید کام کیا اور اب ہر باب کے شروع میں ڈیو کے اُن جرنلز کے اقتباسات بھی ہیں جو کبھی شائع نہیں ہوئے تھے۔ بائبل کے مطالعے کے لئے اس اس کتاب کے ہر باب کے آخر میں سوالات اور گفتگو کا سلسلہ ہر دور کے لئے مفید ہے۔

ڈیو ایک راز کی طرح تھے۔ اُن کی جسمانی کمزوری کے دوران میں جب اُنہیں پھیپھڑوں، پولیو، شوگر، دل اور جگر کی بیماریاں لاحق تھیں تو اُنہیں رُوحانی قوت ملی جو کہ ۲۔ کرنتھیوں ۱۲:۱۰ کا زندہ ثبوت تھی جہاں لکھا ہے: ''... کیوں کہ جب میں کمزور ہوتا ہوں اُسی وقت زورآور ہوتا ہوں''۔ یہ کہنا کہ یسوع ڈیو کی واحد اُمید تھی غلط نہ ہوگا بلکہ یہ روز کی حقیقت تھی۔ اگر آپ نے ڈیو کے وسیلے سے خدا کی حضوری کو محسوس کیا ہے تو اس سے حیران نہ ہوں بلکہ یہی مسئلے کی بنیادی وجہ ہے۔

آپ یہ تمام وسائل http://www.reach-out.org سے حاصل کر سکتے ہیں۔

مزید تجویز کردہ تحاریر

- Abba's Child by Brennan Manning
- Truefaced by Bill Thrall, Bruce McNicol, and John Lynch
- Emotionally Healthy Spirituality by Peter Scazzero
- The Sacred Romance by Brent Curtis and John Eldredeg

عملی منصوبہ

ابھی... آپ مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... جو کچھ آپ نے اس سیشن میں دریافت کیا ہے اس کے مطابق اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔

آپ کے لئے یہ کیوں ضروری ہے کہ آپ مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہیں؟

آپ مسیح کے ساتھ گہرے تعلق کے لئے کون سے نشان ٹھہرائیں گے؟

مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنے کے لئے کون آپ کو جواب دہ ٹھہرائے گا؟

مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنے کے لئے آپ اُس سے کہاں ملاقات کریں گے؟

مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنے کے لئے آپ کب وقت نکالیں گے؟

Khali

پُرسوز دُعا

ہدف

پُرسوز دُعا کے لئے ماحول بنانا

تیسرا سیشن

پُرسوز دُعا

یسوع توجہ کا مرکز

میرے بیٹے کے پاس ایک ٹی شرٹ تھی جس پر یہ تحریر لکھی تھی: ''یسوع میں مَیں شیطان کا ذاتی ڈراؤنا خواب ہوں''۔ پُرجوش اور پُرسوز طریقے سے دُعا کرنے کا مطلب ہے یسوع کے نزدیک آنا اور پھر یہ دیکھنا کہ وہ کس طرح شیطان کی تاریکی کی حکومت کو دُور کر کے آپ کو یسوع کی نور کی بادشاہی میں لے آتا ہے۔ جب ہم پُرجوش طریقے سے دُعا کرنے کے خواہش مند نہیں ہوتے تو شیطان ہمارا ذاتی ڈراؤنا خواب ہوتا ہے۔ تاریکی کی حکومت کی گرفت میں بہت سارے فرزند ہیں۔ اور پُرسوز دُعا ایسا ہتھیار ہے جس سے خدا کی قدرت کی بدولت اُن فرزندوں کو وہاں سے نکال کر ابدی چٹان پر لایا جا سکتا ہے۔ اُنھیں تاریکی کی حکومت سے نکال کر نور کی بادشاہی میں لایا جا سکتا ہے۔ اور اس طرح سے وہ شیطان کے ذاتی ڈراؤنے خواب بن جائیں گے۔

عبرانیوں کے نام خط کا مصنف منظر کشی کرتا ہے کہ کیوں پُرجوش دُعا ہماری زندگیوں کے دفاع کے لئے پہلا درجہ رکھتی ہے۔ نہ صرف ہمارے بلکہ ہمارے طالب علموں اور اُن ہزاروں نوجوانوں کے لئے بھی جنہیں یسوع کی ضرورت ہے!

> ''اِسی لئے جو اُس کے وسیلے سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنھیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیوں کہ وہ اُن کی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے'' (عبرانیوں ۷:۲۵)۔

یسوع اِس قابل ہے! اِس حقیقت کو نہ سمجھ پانا ہماری پُرجوش دُعا کی کمی کا لب لباب ہے۔ عبرانیوں کے نام خط کا مصنف بڑی خوبی سے یہ حقیقت پیش کرتا ہے۔ عبرانیوں ۱:۲-۳ کی طرف رجوع کرنے سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ یسوع قابل ہے کیوں کہ:

۱۔ وہ ''سب چیزوں کا وارث'' ہے۔ اُس کے باپ کی طرف سے اُسے وہ سب کچھ اتنی کثرت کے ساتھ سونپا گیا کہ بل گیٹس کے پاس بھی اُتنا کچھ نہیں ہے!

۲۔ اُس کے وسیلے سے خدا نے ''عالم بھی پیدا کئے'' Milky Way کو ایک طرف سے دوسری طرف جانے کے لئے ۱۰۰۰۰۰ نوری سال درکار ہیں اور ایک نوری سال ۸۸.۵ ٹریلین میل کا ہے۔ اور آکاش گنگا بہت ساری کہکشاؤں میں سے محض ایک کہکشاں ہے۔ آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ یسوع کتنا قابل خالق ہے۔

۳۔ وہ ''خدا کے جلال کا پرتَو'' ہے۔ یسوع کی طرف دیکھنا خدا کی طرف دیکھنا ہی ہے۔ جو کچھ یسوع ہے وہی خدا ہے۔

۴۔ وہ ''سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے''۔ لاکھوں جانداروں، وائرس سے لے کر ہاتھیوں تک، کھربوں نظام، کہکشاؤں سے لے کر ماحولیاتی نظام تک سب کچھ کو وہ محض اپنے کلام سے سنبھال رہا ہے۔

۵۔ اُس نے ''گناہوں کو دھویا ہے''۔ اپنا لہو بہا کر اُس نے ہماری پاکیزگی کے رستے کو کھول دیا ہے۔ خدا کے ساتھ رشتہ بحال ہو گیا ہے اور گناہ معاف ہو گئے ہیں۔

۶۔ وہ ''کبریا کے دہنی طرف جا بیٹھا'' اور بادشاہی کر رہا ہے۔ مصلوبیت اور جی اُٹھنے کے بعد یسوع خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا تمام کائنات پر بادشاہی کر رہا ہے۔

یسوع کی قابلیت حیران کن ہے۔ اِس میں کوئی سوال نہیں کہ وہ ''مکمل طور پر بچا'' سکتا ہے! وہ اِس قابلیت کو اُن لوگوں کی خاطر بروئے کار لاتا ہے ''جو اُس کے وسیلے سے خدا کے پاس آتے ہیں'' (عبرانیوں ۷:۲۵)۔

''دُعا ابلاغ کا ایک آلہ ہے جو خدا نے ہمیں اِس لئے دیا کہ ہم اُس کے 'پاس آئیں'۔''

ہم پاس آسکتے ہیں۔ ''پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گزر گیا یعنی خدا کا بیٹا یسوع ... وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔ پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے'' (عبرانیوں ۴:۱۴-۱۶)۔

مشکل سوالات

سوالات کے جوابات ایک سے دس کے پیمانے میں دیں، ایک کا مطلب کم تر ہے اور دس کا مطلب بلند تر ہے۔ سوالات کے جوابات کے نتیجے میں ایک چھوٹا پیرا لکھئے جس میں دیانت داری کے ساتھ اُن فیصلوں کی نشان دہی کریں جن کی آپ کو پُر جوش دُعا کے لئے ضرورت ہے۔

۱۔ آپ کو دُعا کرنا کس حد تک پسند ہے؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۔ آپ نے خود کو کس حد تک اِس مقصد کے لئے منظم کیا ہے کہ آپ خدا کے ساتھ دُعا میں وقت گزاریں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۔ آپ کس حد تک اپنے ساتھی نوجوان قائدین سے ملتے ہیں تاکہ اپنے طلبہ کے لئے مل کر دُعا کریں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۔ آپ کس حد تک اپنے ساتھی نوجوان قائدین کے ساتھ مل کر اپنے مقامی سکول کے لئے دُعا کرتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۵۔ آپ کے طلبہ میں سے کتنے فی صد تنہائی میں خدا کے ساتھ وقت گزارتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۶۔ آپ کے طلبہ میں سے کتنے فیصد ہفتہ وار دُعائیہ گروپ میں شامل ہوتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

پُرسوز دُعا کے تعلق سے میرے دیانت دارانہ اور اہم فیصلے:

نوجوانوں میں خدمت کے اُصول

ہم دُعا کے لئے کیسے اپنے جذبے کو بڑھا سکتے اور ایک ایسا ماحول تخلیق کر سکتے ہیں جس میں دوسرے بھی پُرسوز انداز میں دُعا کریں؟

کیا آپ کو دُعا کرنا پسند ہے؟

کیا آپ دُعا کرنا پسند کرتے ہیں؟ یا کیا پھر یہ محض ایک کام، فرض اور طریق ہے جس کی بدولت خدا سے وہ سب حاصل کیا جائے جو آپ چاہتے ہیں؟

"دُعا میں دل لگائیں۔ دن میں کثرت کے ساتھ دُعا کی ضرورت محسوس کریں اور دُعا کرنے کی زحمت گوارا کریں۔ دُعا دل کو وسعت عطا کرتی ہے جب تک کہ وہ خدا کے تحفے کو سنبھالنے کے قابل نہ ہو جائے۔ مانگیں اور تلاش کریں اس سے آپ کا دل اس قدر بڑا ہو جائے گا کہ آپ خدا کو قبول کر کے اُسے اپنے کے طور پر اپنے دل میں رکھیں" (مدر ٹریسہ)

یسوع دُعا کرنا پسند کرتا تھا!

اگر ہم یسوع کی زندگی کو ڈرامائی طور پر دیکھیں تو وہ ایک ستارہ ہے اور باقی سب اُس کے معاون ہیں اور دُعا پس منظر ہے۔ مندرجہ ذیل آیات غور سے پڑھئے اور دیکھئے کہ "دُعائیہ عمل" کیسے شروع ہوتا ہے۔

یسوع نے دُعا سے آغاز کیا۔ (لوقا ۳:۲۱-۲۲)

یسوع نے دُعا جاری رکھی۔ (یوحنا ۵:۱۹)

یسوع ہر روز دُعا کرتا تھا (مرقس ۱:۳۵)۔

یسوع بڑے فیصلوں اور موقعوں سے پہلے دُعا کرتا تھا۔

لوقا ۶:۱۲-۱۳ ... شاگردوں کی بلاہٹ۔

لوقا ۹:۱۶ ... پانچ ہزار کو سیر کرنا۔

متی ۱۵:۳۶ ... چار ہزار کو کھانا کھلانا۔

متی ۱۴:۲۲-۲۳ ... پانی پر چلنا۔

یوحنا ۱۱:۴۱-۴۲ ... لعزر کو زندہ کرنا۔

متی ۲۶:۲۶-۲۹ ... آخری فسح۔

یسوع اپنی ساری خدمت اور زندگی کے دوران دُعا کرتا رہا (لوقا ۱۶:۵)۔

یسوع نے دُعا سے اختتام کیا۔ (لوقا ۲۲:۳۹-۴۴، لوقا ۲۳:۴۶)

یسوع ابھی بھی دُعا کر رہا ہے۔ (عبرانیوں ۷:۲۵)

''خداوند یسوع ابھی بھی دُعا کر رہا ہے۔ زندگی کے تیس سال، خدمت کے تین سال اور مرتے وقت بھی ایک ہی زبردست عمل۔ دُعا کے دو ہزار برس۔ دُعا پر کس قدر زور دیا گیا ہے''
S.D.Gordon

یسوع کے اندر اپنے باپ سے رفاقت رکھنے کا جذبہ تھا۔ وہ ہم سے بھی یہی تقاضا کرتا ہے کہ ہم بھی اپنے آسمانی باپ سے رفاقت کے لئے اس جیسی محبت ہی رکھیں۔

کیا آپ خدا کی قدرت کا تجربہ کرتے ہیں؟

ہماری بہتریں کاوشیں بھی کھوکھلی ہیں۔

اپنی حاصل کرنے، انجام دینے اور ''وقوع میں لانے'' کی خواہش کو مندرجہ ذیل الفاظ کی روشنی میں دیکھیں:
''دُعا ہمارا سب سے بڑا اعزاز اور ہماری سب سے بڑی خوشی ہی نہیں بلکہ یہ سب سے زیادہ پُراثر ہتھیار بھی ہے جسے ہم حاصل کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ سب کچھ ہمیں دلدل اور ذاتی کوششوں کے بھنور میں پھنسا دیتا ہے اور یہ سب اندھی گھاٹی کے سوا کچھ بھی نہیں۔ باقی سب کچھ ہمیں زندگی کے طوفانی سمندروں میں بغیر پتوار کے، بغیر قُطب نما کے اور بغیر ناخدا کے چھوڑ دیتا ہے۔ اگر ہم اعلیٰ و برتر کی رہنمائی کے بغیر جو ابدی منصوبے کے مطابق حکم دیتا ہے، کچھ بھی تعمیر کرنا چاہتے ہیں تو ہماری محنت چاہے کتنی ہی شاندار کیوں نہ ہو رائیگاں جائے گی''۔(F.J.Huegel,"Prayer: Our Highest Privilege," Decision, June, 1996)

خدا کی چھوٹی سی کاوش میں بہت زیادہ قدرت ہے۔

''طاقت / کاوش کے تناسب'' کو سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ خدا یرمیاہ نبی کی بدولت فرماتا ہے:
''مجھے پکار اور میں تجھے جواب دوں گا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جن کو تُو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کروں گا'' (یرمیاہ ۳۳:۳)۔

جب ہم دُعا (''مجھے پکار'') کرتے ہیں تو خدا ہم سے وعدہ (''میں تجھے جواب دُوں گا'') کرتا ہے کہ وہ اپنی قدررت ہماری خاطر (''بڑی بڑی اور گہری باتیں جن کو تُو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کروں گا'') ظاہر کرے گا۔

اُنیسویں صدی کے مشہور پاسٹر چارلس سپرجن اکثر اپنی خدمات سے پہلے اپنی کلیسیا کا دورہ کرتے تھے۔ وہ لوگوں کو تہہ خانے میں لے جانا پسند کرتے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ ''میں چاہتا ہوں کہ یہاں آپ کلیسیا کی طاقت کے منبع کو دیکھیں''۔ جب سپرجن نے دروازہ کھولا تو کمرے میں موجود مرد و خواتین پُرجوش انداز میں دُعا کر رہے تھے۔

کیا آپ اپنی نوجوانوں کی ٹیم کو اُس کمرے میں تصور کر سکتے ہیں؟

آپ پُرجوش دُعا کی جستجو کیسے کر سکتے ہیں؟

ہر روز تنہائی میں خدا کے ساتھ وقت گزارنے سے۔

دُعا میں تنہا وقت گزارنے سے خدا کے لئے ہماری محبت گہری ہوتی ہے اور خدا کے ساتھ ہماری قربت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ابرہام سے موسیٰ تک اور پھر پولس رسول تک ... اور ہم میں سے ہر ایک کے لئے بھی خدا کے ساتھ تنہا دُعا میں وقت گزارنا مسیحی زندگی کا واحد اہم اُصول ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اِس میں شامل ہوں!

بائبل مقدس نہیں پڑھتی تو ناشتہ بھی نہیں ملتا۔

دُوسروں کے ساتھ مل کر دُعا کرنے سے۔

آسمان میں خدا کے تمام تر وسائل آزادانہ طور پر ہمارے لئے زمین پر پیش کئے جاتے ہیں۔ ہماری دُعائیں اِس بات کا تعین کرتی ہیں کہ ہم اُنہیں حاصل کرتے ہیں یا نہیں۔

''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھلے گا۔ پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جسے وہ چاہتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو جائے گا۔ کیوں کہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے بیچ میں ہوں'' (متی ۱۸:۱۸–۲۰)

جب ہم ''دو یا تین'' دُعا کرتے ہیں تو قدرت ظاہر ہوتی ہے۔
جس طرح یسوع نے ہمیں فرمایا ہے ہم کس طرح دو یا تین کے ساتھ دُعا میں مشغول ہو سکتے ہیں؟
نیچے دیے گئے ''جملے'' اور یسوع کے الفاظ کی عملی نوعیت کو سمجھنے کی کوشش کریں: ''جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے بیچ میں ہوں''۔

3 مسیحیوں سے ملاقات
مرتبہ ہفتے میں غیر مسیحی دوستوں کے لئے دُعا کریں

جس طرح یسوع نے ہماری حوصلہ افزائی کی ہم دو یا تین لوگوں کے ساتھ مل کر دُعا کر سکتے ہیں۔ عملی اقدام میں آپ تین لوگوں کی مجموعی دُعا کی حکمتِ عملی کو ترتیب دیں گے۔

''دُعا لوگوں کو تبدیل کرنے کے لئے آپ
کے ذریعے سے یسوع کی قدرت کو ظاہر کرتی ہے۔''

عملی اقدام

۱۔ یوحنا ۱۹:۵ حفظ کریں۔

۲۔ اپنے آپ کو اس بات کے لئے مختص کریں کہ آپ خدا کے ساتھ روزانہ کم از کم بیس منٹ دُعا میں گزاریں جب تک کہ یہ آپ کی عادت نہ بن جائے۔ ''بلوغت کی طرف بڑھنا'' میں سے ''خدا کے ساتھ اکیلے وقت گزارنا'' کا کتابچہ استعمال میں لائیں۔

۳۔ مزید دو نوجوان قائدین کو مدعو کریں چاہے وہ کسی اور چرچ سے ہی تعلق رکھتے ہوں تاکہ وہ آپ کے ساتھ مل کر تین افراد پر مشتمل دُعائیہ گروہ میں شامل ہو کر دُعا کریں۔ ذیل میں دیئے گئے چارٹ کو استعمال کریں، تین ناموں کا انتخاب کریں جس میں آپ کا نام بھی شامل ہو، تین اوقات کا تعین کریں اور تین غیر مسیحی طلبہ کے نام لکھیں جن کے لئے آپ دُعا کریں گے۔

تین افراد پر مشتمل دُعائیہ گروہ

3 ملاقات

مسیحیوں سے

1 ____ 2 ____ 3 ____

مرتبہ ہفتے میں غیر مسیحی دوستوں کے لئے دُعا کریں

اتوار سوموار منگل بدھ جمعرات جمعہ ہفتہ

1 ____ 2 ____ 3 ____

۴۔ اپنے طالب علموں کو خدا کے ساتھ تنہا وقت گزارنے کی تعلیم سے پُر جوش دُعا کے لئے متحرک کریں۔ ''خدا کے ساتھ تنہا وقت گزارنا'' کو استعمال کریں اور ''بلوغت میں ترقی کرنا سیریز'' میں سے ''خدا کے ساتھ تنہا وقت نوٹ بک'' کو رہنمائی کے طور پر استعمال کریں۔

۵۔ تین افراد پر مشتمل دُعائیہ گروہ کی تیاری سے اپنے طالب علموں کو پُر جوش دُعا کے لئے متحرک کریں۔ تین افراد پر مشتمل دُعائیہ گروہ کی حکمتِ عملی کا استعمال کریں جس کا یہاں بہت تفصیل اور شاندار انداز میں بیان ہے۔

پُرسوز دُعا کے آلات

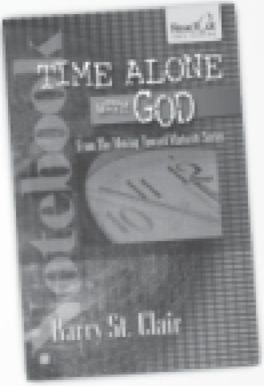

Time Alone With God Notebook

جب آپ خدا کے ساتھ تنہائی میں وقت گزارتے ہیں تو آپ کیا کرتے ہیں؟ بات کرتے ہیں اور سنتے ہیں! آپ خدا سے بات کرتے ہیں اور اُسے موقع دیتے ہیں کہ وہ آپ سے بات کرے۔ اگر آپ جاگنے، اُکتانے یا یہ جاننے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ آپ کو کیا کرنا ہے، تو یہ نوٹ بک آپ کے لئے ہے۔ یہ آپ کو:

۱۔ حوصلہ دے گی کہ آپ صبح جاگ کر خدا سے ملاقات کریں۔

۲۔ خدا کے لئے آپ کے وقت میں رہنمائی کے لئے عملی آلہ فراہم کرے گی۔

۳۔ سادہ دُعائیہ منصوبے کے تحت خدا کے ساتھ منسلک رکھے گی۔

An awesome Way to Pray

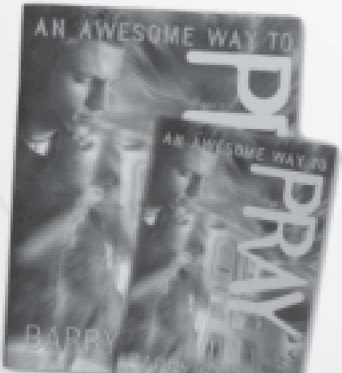

طالب علم زندگی گزارنے، دوستوں سے محبت رکھنے اور دُعا کے ذریعے سے اپنی کہانی سنانے کے لئے پُرجوش ہوں گے۔ آٹھ ہفتوں کی یہ محنت اُن کی زندگیوں اور کیمپوں کو تبدیل کر دے گا اور یہ آپ کی طالب علموں میں خدمت کو بھی تبدیل کر دے گا۔۔۔ دُعا کے ذریعے۔ اَسّی صفحات پر مشتمل طلبہ کا جرنل بالکل مفت حاصل کیا جاسکتا ہے۔ قائدین کی گائیڈ آٹھ مکمل گروپ سیشن پر مشتمل ہے جس میں کارآمد تجاویز اور سرگرمیاں موجود ہیں۔

آپ یہ تمام وسائل http://www.reach-out.org سے حاصل کر سکتے ہیں۔

عملی منصوبہ

اس وقت... آپ پُرجوش دُعا کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... اس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔

کیوں یہ آپ، دوسروں اور آپ کی خدمت کے لئے لازم ہے کہ پُرجوش دُعا کی جائے؟

پُرجوش دُعا کرنے کے لئے آپ اپنی خدمت میں اپنے اور دوسروں کے لئے کون سے اہداف مقرر کریں گے؟

کون آپ کے ساتھ تین افراد پر مشتمل دُعائیہ گروہ میں شامل ہو گا اور کون اس طرح کے دُعائیہ گروہ کا آغاز کرے گا؟

تین افراد پر مشتمل دُعائیہ گروہ کے لئے آپ نے کس جگہ کا انتخاب کیا؟

تین افراد پر مشتمل دُعا کے لئے آپ کس وقت اکٹھے ہوں گے؟

قائدین کی تعمیر

ہدف

گہری اور طویل المدتی خدمت
کے لئے معیاری رہنما تیار کرنا

چوتھا سیشن

قائدین کی تعمیر

چوتھا سیشن

یسوع توجہ کا مرکز

قیادت میں آسان یہ ہے کہ راستے میں آنے والی ٹھوکروں کو استعمال کیا جائے۔ کسی ایسے شخص کا انتخاب کریں جس میں آپ کو قیادت کی صفات نظر آئیں اور اُسے کسی عہدے پر فائز کریں۔ یہ نقطۂ نظر بربادی سے بچالیتا ہے۔ یہ یسوع کے قیادت کرنے کے انداز سے کس قدر مختلف ہے!

جب ہم اُن لوگوں کو دیکھتے ہیں جنہیں یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کے طور پر چُنا تو بظاہر یہ عام سے لوگوں کا گروہ تھا جن کی بدولت ترقی کے اِمکانات کم نظر آتے ہیں۔ لازماً یسوع نے اُن میں کوئی ایسی بات دیکھی جو کوئی دوسرا اِنسان نہیں دیکھ سکتا تھا۔ ورنہ کون ایک محصول لینے والے (متی) جو رُومیوں کے لئے کام کرتا ہو کو چنتا ہے یا ایک زیلوتیس (شمعون) کو چنتا ہے جس کی زندگی کا مقصد رُومیوں کو تباہ کرنا تھا؟ اِن دو رشتوں میں موجود تضاد کا تصور کریں! اور پھر توما کے بارے میں آپ کیا سوچتے ہیں جو شکی تھا؟ یا پھر جذباتی اور بولنے میں جلدی کرنے والے پطرس کے بارے میں؟ اس کے بعد دھوکا دینے والے یہوداہ کے بارے میں آپ کیا سوچتے ہیں؟ تاریخی شواہد بتاتے ہیں کہ اُن میں سے زیادہ تر نوجوان تھے۔ آج کون سا چرچ نوجوانوں کو قیادت کے اندرونی دائرے میں جگہ دے گا؟ یسوع اس کے بارے میں کیا سوچتا تھا؟ ہم یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے، مگر ایک بات واضح ہے کہ جب یسوع نے اُن کو تین سال تعلیم دی اور تربیت کی تو اُنہوں نے ''دُنیا کی کایا پلٹ دی''۔ ہم قائدین کی تعمیر کے سلسلے میں یسوع سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟

شکستہ ٹکڑے۔ جب یسوع نے اُن بارہ بلائے گئے افراد کے دلوں میں دیکھا تو اُن کے غرور، تکبر اور ذاتی طاقت کو بھی دیکھا۔ پھر بھی تین سال کے آخر پر وہ خستہ حال آدمی تھے جو اپنے بکھرے ہوئے خوابوں کو دیکھ رہے تھے کہ ''اب یہ سب ختم ہو چکا ہے اور اب آگے کیا کرنا ہے؟'' وہ بالا خانے میں اپنی زندگیوں کو گنوا دینے کے ڈر سے موجود تھے اور اپنی اس معذوری سے واقف تھے کہ وہ حالات کو بدلنے کے لئے کچھ

نہیں کر سکتے۔ یسوع نے اُنہیں اُن کے انجام تک پہنچایا تا کہ وہ اس قیادت کو دیکھ سکیں کہ ''...نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے رب الافواج فرماتا ہے'' (زکریاہ ۴:۶)۔ اور تب ہی یسوع نے فرمایا، ''... تم قوت پاؤ گے... '' (اعمال ۱:۸)۔ جب ہم اپنی صلیب اُٹھاتے ہیں تو قیادت ہم میں پروان چڑھے گی اور یسوع ہمیں ایسا بنا دے گا کہ ہم میں سے اُس کا عکس نظر آئے۔ ہمارے قائدین بالکل ویسے ہی پروان چڑھیں گے جیسے اُنہوں نے اپنی صلیب اُٹھائی، شکستگی کا تجربہ کیا اور خدا کو موقع دیا کہ وہ اُنہیں تعمیر کرے۔ قیادتی ٹیم میں کاٹ چھانٹ اور تعمیر ہونے کا عمل لازمی ہے۔

رات گزارنا۔ یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کے چناؤ کے عمل کو ہلکا نہیں لیا۔ لوقا ہمیں بتاتا ہے، ''...وہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو نکلا اور خدا سے دُعا کرنے میں ساری رات گزاری'' (لوقا ۶:۱۲)۔ یہ اُس دن سے پہلے کی رات تھی جب یسوع نے اپنے شاگردوں کا چناؤ کیا۔ کسی نے کہا ہے، ''کسی کو نوکری سے نکالنے کا بہترین وقت اُسے ملازمت پر رکھنے سے پہلے کا ہے''۔ اس اقتباس کا مطلب یہ ہے کہ ''بُرے قائدین سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اُنہیں پہلے سے ہی بڑے عہدوں کے لئے نہ چنا جائے''۔ اور یہ جاننے کے لئے کہ وہ اچھے قائدین ثابت ہوں گے یا نہیں بہترین طریقہ یہ ہے کہ خدا سے رہنمائی حاصل کی جائے اور خدا کو موقع دیا جائے کہ وہ قائدین کو چنے۔ قائدین کی ٹیم درست لوگوں کے چناؤ میں خدا کی رہنمائی حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی اور پھر اس بات میں بھی کہ خدا سے رہنمائی حاصل کریں کہ آگے کیا کرنا ہے۔

رُویا کا فیصلہ کرنا۔ یسوع نے بارہ شاگردوں کو چنا، لیکن درحقیقت اُنہوں نے یسوع کو چنا۔ اُس نے اُن سے کہا، ''... میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تم کو آدم گیر بناؤں گا'' (متی ۴:۱۹)۔ غور کریں کہ یسوع نے انفرادی طور پر اور دو دو میں ایسا کیا نہ کہ سب کے ساتھ ایک ساتھ۔ یسوع نے اُنہیں رُوبرُو چیلنج دیا۔ اس موقعے پر اُنہیں شخصی طور پر یسوع کے بارے میں فیصلہ کرنا تھا۔ اُس کے چیلنج میں اُن کے لئے رُویا تھا۔ اولاً وہ اپنے شاگردوں سے یہ چاہتا تھا کہ وہ ''اُسے کے پیچھے چلے آئیں''۔ یہ رُوحانی قیادت کا خلاصہ ہے۔ یہاں ایسا نہیں ہے کہ لوگوں کو عہدے دیے جائیں تا کہ ہم اُنہیں خدمت میں استعمال کریں۔ بلکہ یہ لوگوں کو مسیح کے ساتھ تعلق میں بڑھنے، تعمیر ہونے اور حوصلہ افزائی کے متعلق ہے۔ یہ اُنہیں وہ سب مہیا کرے گا جس کی ایک طالب علم کی رہنمائی میں ضرورت ہوتی ہے۔ ثانیاً یسوع نے اپنے شاگردوں سے

وعدہ کیا کہ وہ ''آدم گیر'' بنیں گے۔ یسوع نے انُھیں ''مچھلی گھر کی رکھوالی'' کے لئے نہیں بلایا تھا۔ جب یسوع نے اپنے شاگردوں کو رُو برُو چیلنج دیا تو اُس کا مقصد یہ نہیں تھا کہ وہ کوئی تنظیم بنائیں یا تعداد میں اضافہ کریں بلکہ دُنیا کو تبدیل کریں! یہ رُویا واضح اور سادہ تھا۔ ہم اپنی قیادتی ٹیم کو بھی اِسی رویا کا چیلنج دے سکتے ہیں۔

تعلقات کی قدر و قیمت۔ یسوع تعلق کی قدر و قیمت کو جانتا تھا۔ سب کچھ کرنے کے بعد اُس نے اپنے باپ اور رُوح القدس کے ساتھ ابدیت گزاری تھی (یہ ایک کامل چھوٹا گروپ ہے!)۔ لہٰذا اُس نے بارہ کو بلایا تاکہ وہ وہی کچھ تجربہ کریں جو اُس نے باپ اور رُوح القدس کے ساتھ کیا۔ اُن تین سالوں میں یہی لوگ بنیادی طور پر یسوع کے مرکزِ نگاہ تھے۔ کیا یسوع کے اِن کے علاوہ بھی تعلقات تھے؟ یقیناً تھے۔ کیا وہ بڑے گروہوں کے ساتھ مخاطب ہوا؟ ہم جانتے ہیں کہ اُس نے ایسا کیا۔ لیکن ہر دن کے اختتام پر اُس کی بنیادی فکر باپ کے ساتھ تعلق کے بعد وہی بارہ لوگ تھے۔ نوجوان قائدین بچوں کو پسند کرتے ہیں۔ اور ہماری اُن کے ساتھ تعلق رکھنے کی صلاحیت ہی بنیادی وجہ ہے کہ ہم اُن کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ لیکن ہم کتنے زیادہ اچھے تعلقات رکھ سکتے ہیں؟ یقیناً بارہ سے زیادہ نہیں۔ اگر ہم یسوع کی خدمت کو دیکھتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ہماری خدمت بھی یسوع کے بعد دوسروں کے لئے نمونہ ہو اور اگر ہم یقین رکھتے ہیں کہ نوجوان نسل تعلقات سے تبدیل ہوتی ہے، تو ہمیں بھی یسوع کی طرح قائدین کی ٹیم بنانا ہو گی۔ اِسی سے ہم اپنی خدمت کو اُن نوجوان قائدین کے ذریعے سے بڑھائیں گے جنہیں ہم بااختیار بناتے ہیں۔

متوازن عمل۔ یسوع نے لوگوں کا انتخاب خود کیا اور یہ اِس لئے نہ تھا کہ وہ ایک جیسے تھے بلکہ اِس لئے کہ وہ ایک دوسرے سے مختلف تھے۔ اُن کی شخصیت کی وجہ سے ہی چنگاریاں بھڑک اُٹھیں۔ لیکن یسوع نے اِسے پسند کیا۔ یسوع نے انُھیں اُن کی مختلف رُوحانی نعمتوں کے لئے چنا۔ یسوع مسیح نے اُن کی مختلف شخصیات کو اُن کے گروہ میں صحت مند تناؤ پیدا کرنے کی اجازت دی۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اُن افراد کے پاس نومولود کلیسیا میں توازن رکھنے کے لئے نعمتیں موجود ہیں جو کہ اُس کے آسمان پر صعود کرنے کے بعد رُونما ہوں گی۔ مثال کے طور پر پطرس ایک رسول تھا (''اِس چٹان پر میں اپنی کلیسیا قائم کروں گا'') اور فلپس ایک مناد تھا۔ کوئی بھی نوجوان قائد تمام نعمتیں نہیں رکھتا۔ بہت سارے قائدین کو ضرورت ہوتی ہے کہ

وہ نوجوانوں میں خدمت کو متوازن رکھیں۔ جب وہ تمام نعمتیں ایک جگہ جمع ہوں گی تو ہماری قیادت میں توازن ہو گا۔ اس توازن کے ساتھ ہی رُوحانی قوت سے یسوع کی خدمت ہو گی۔

وقت صرف کرنا۔ جب یسوع نے اپنے شاگردوں کو چنا تو وہ اُن کے ساتھ وقت گزارتا تھا۔ اگر ہم یسوع کے تین سالہ عرصے کا جائزہ لیں اور جتنا وقت اُس نے لوگوں کے ساتھ گزارا اور پھر جتنا اپنے شاگردوں کے ساتھ گزارا دونوں میں موازنہ کریں، تو ہم دیکھیں گے کہ اُس نے عوام کی نسبت اپنے شاگردوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارا۔ شروع میں اُس نے زیادہ وقت لوگوں کے ساتھ ہی گزارا، مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اُس نے زیادہ وقت اپنے شاگردوں کے ساتھ گزارا۔ بڑے گروپ کے پروگرام اور سرگرمیاں زیادہ تر نوجوانوں کی خدمت کو چلاتی ہیں۔ جس طرح سے یسوع نے قائدین کو تعمیر کیا اگر ہم بھی ایسا ہی چاہتے ہیں تو تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ وقت قائدین کی تعمیر میں صرف کرنا ہے تاکہ وہ آگے طالب علموں کے لئے صرف کریں۔ یہی واحد طریقہ ہے جس سے خدمت گہری اور ترقی پا سکے گی۔

شاگردوں میں اضافہ۔ جب یسوع نے اپنے شاگردوں کے لئے وقت صرف کیا تو اُس کے ذہن میں ارشادِ اعظم تھا۔

> ’’یسوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر تمام قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں‘‘ (متی ۲۸:۱۸-۲۰)۔

یہ متی کا بیان ہے۔ چاروں اناجیل میں یہ موجود ہے اور رسولوں کے اعمال کی کتاب میں بھی۔ آپ اسے دوسری اناجیل میں بھی دیکھ سکتے ہیں، مرقس ۱۶:۱۵-۱۶؛ لوقا ۲۴:۴۷-۴۹؛ یوحنا ۲۰:۲۱-۲۲ اور اعمال ۱:۸ میں۔ یسوع کے شاگردوں کو مزید شاگرد بنانے تھے۔ اُن شاگردوں کو مزید اَور شاگرد بنانے تھے۔ اور ایسا اُس وقت تک چلنا ہے جب تک کلیسیا ’’تمام قوموں کو‘‘ شاگرد نہ بنا لے۔

اپنی ساری دولت، تکنیک، ادب اور ٹی وی پر منادی کے ذریعے سے ہمیں اس کام کو پورا کرنا ہے۔ مگر ہم نے ایسا نہیں کیا ہے۔ کیوں؟ کیوں کہ ہم نے یسوع کے اس حکم پر عمل نہیں کیا کہ شاگرد بنا کے

قائدین کو تعمیر کرنا ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم شاگرد بنائیں ہم چرچ کے ارکان کی تعداد میں اضافہ کرتے جا رہے ہیں۔ ذیل میں موجود چارٹ ہماری مدد کرے گا کہ ہم ان دونوں میں ڈرامائی فرق کو دیکھ سکیں۔

سال	چرچ کے ارکان میں اضافہ	شاگردوں کی تعداد میں اضافہ
پہلا	۱	۱
دوسرا	۲	۲
تیسرا	۴	۶
چوتھا	۸	۱۸
پانچواں	۱۶	۴۵
چھٹا	۳۲	۱۶۲
ساتواں	۶۴	۱۴۵۸
اکیسواں	۱۰۴۸۵۷۶	۷۰۱۶۶۱۵۵۴۴

غور کیجئے کہ ''ارکان'' کے کالم میں اگر ایک رکن مزید ایک کو شامل کرے تو اکیس سال میں ۱۰۴۸۵۷۶ ارکان ہوں گے۔

دوسری جانب ''شاگردوں'' کا کالم دکھاتا ہے کہ اگر ایک انسان دوسرے کو ایک سال تک شاگرد بنائے، پھر وہ دونوں مزید دو کو ایک سال میں شاگرد بنائیں، پھر اُن چھ میں سے ہر کوئی ایک ایک اَور شاگرد بنائے اور یہ سلسلہ ایسے ہی چلتا رہے گا تو ترقی اور بڑھوتری کے اس عمل سے اکیس سالوں میں شاگردوں کی تعداد سات بلین ہو جائے گی۔ اور یہ دُنیا کی کل آبادی سے بھی زیادہ ہو جائے گی کیوں کہ دُنیا کی کل آبادی ۶.۸ بلین ہے۔ یہ سب کچھ یسوع کے ایک پیروکار سے شروع ہوا!

اگر آپ اپنی قائدین کی ٹیم کے ذریعے سے چار کو بارہ شاگردوں سے ضرب دیں تو کیا ہو گا؟

یسوع اس بات سے واقف تھا کہ حکمِ اعظم (''خدا سے محبت'') اور ارشادِ اعظم (''تمام قوموں کو شاگرد بنانا'') کو پورا کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ قائدین کو تعمیر کیا جائے۔

مشکل سوالات

سوالات کے جوابات ایک سے دس کے پیمانے میں دیں، ایک کا مطلب کم تر ہے اور دس کا مطلب بلند تر ہے۔ سوالات کے جوابات کے نتیجے میں ایک چھوٹا پیرا لکھئے جس میں آپ کی اپنی اور آپ کی خدمت میں قائدین کی ضرورت کو بیان کریں۔

ا۔ آپ اپنے رضاکاروں، والدین اور طلبہ میں کس حد تک اثر و رسوخ رکھتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۔ آپ کے رضاکار کس حد تک سیکھنے اور تربیت پانے کے لئے تیار ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۔ اپنے رضاکاروں کو سکھانے کے لئے آپ کس حد تک تیار ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۔ مجموعی طور پر آپ کے رضاکار کس حد تک رُوحانی طور پر مضبوط ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۵۔ آپ کے رضاکاروں کا آپس میں کس حد تک گہرا تعلق ہے؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۶۔ آپ کے رضاکار بچوں کے ساتھ تعلقات میں کس حد شمولیت سے لطف اندوز ہوتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

میری ذاتی اور قائدین کی خدمت کی ضروریات:

نوجوانوں میں خدمت کے اُصول

آپ گہری اور طویل المدتی خدمت کے لئے معیاری قائدین کو کیسے تعمیر کر سکتے ہیں؟

قائدین کی ٹیم کا مقصد

یوحنا ۱۷:۲۰-۲۶ میں یسوع اپنے باپ سے اپنے شاگردوں کے لئے یہی دُعا کرتا ہے۔ ان آیات میں موجود یسوع کے بیانات کو نیچے دیئے گئے بیانات سے ملائیں۔

۱۔ یسوع کے ساتھ عہدف

۲۔ ایک دوسرے کے ساتھ عہد

۳۔ دُنیا میں خدمت کے ساتھ عہد

جو کچھ یسوع نے فرمایا اُس کو مدِنظر رکھتے ہوئے آپ اپنے قائدین کی ٹیم کا مقصد کیسے بیان کریں گے؟

قیادت اثرورسوخ کا نام ہے۔
ایک قائد:
یہ جانتا ہے کہ کس سمت میں جانا ہے۔
اُس کے پاس پیروکاروں کی جماعت ہوتی ہے۔

قائدین کی ٹیم میں بڑھوتری

یسوع کی خدمت کے تین سالہ دور پر غور کرتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کی تعمیر و ترقی کے لئے اُنہیں چار مراحل میں سے گزارا اور یہ چار مراحل اکثر دُہرائے بھی گئے۔ مگر اِن چاروں مراحل میں ایک شان دار بات مشترک بھی ہے۔ ذیل میں موجود ہر ایک آیت کا مطالعہ کریں اور پھر اُس آیت کا موازنہ اگلی آیت سے کریں اور دیکھیں کہ آپ اُس شان دار بات کو ڈھونڈ پاتے ہیں یا نہیں۔

قائدین کی ترقی کے لئے یسوع کے چار مراحل

۱۔ میں ایسا کرتا ہوں۔ (لوقا ۴:۳۱-۳۷ اور ۳۸-۴۴)

۲۔ میں ایسا کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ ہیں۔ (لوقا ۵:۱-۱۱)

۳۔ وہ ایسا کرتے ہیں اور میں اُن کے ساتھ ہوں۔ (لوقا ۱۰:۱-۱۷)

۴۔ وہ ایسا کرتے ہیں اور مَیں پس پردہ اُن کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔
(لوقا ۲۴:۴۴-۴۹ اور اعمال کی کتاب)

''ایسا'' کی طاقت

اوپر موجود لفظ ''ایسا'' پر غور کریں، تلاش کریں اور اس کی شناخت کریں، جس طرح ہم مندرجہ ذیل حوالے میں موعودہ یسوع کو یسوع خون اور گوشت، یسوع شاگرد بنانے والا اور یسوع رُوح بخشنے والے کو دیکھتے ہیں۔

''ایسا'' کیا ہے؟ جب آپ تلاش کریں کہ ''ایسا'' ''یہ'' ہے تو اُس کے گرد دائرہ لگائیں۔

مسیحا آئے گا اور ''ایسا'' کرے گا (یسعیاہ ۶۱:۱-۳)

''خداوند خدا کی رُوح مجھ پر ہے کیوں کہ اُس نے مجھے مسح کیا تا کہ حلیموں کو خوش خبری سُناؤں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں۔ قیدیوں کے لئے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔ تا کہ خداوند کے سالِ مقبول کا اور خدا کے انتقام کے روز کا اِشتہار دُوں اور سب غمگینوں کو دلاسا دُوں۔ صیون کے غم زدوں کے لئے یہ مقرر کر دُوں کہ اُن کو راکھ کے بدلے سہرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستائش کا خِلعت بخشوں تا کہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اُس کا جلال ظاہر ہو۔''

یسوع مسیحا کے طور پر آیا اور اُس نے ''ایسا'' کیا (لوقا ۴:۱۸-۱۹)

''خداوند کا رُوح مجھ پر ہے۔ اس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوش خبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔''

شاگردوں نے ''ایسا'' کیا (مرقس ۶:۱۲-۱۳)

''اور اُنہوں نے روانہ ہو کر منادی کی کہ توبہ کرو۔ اور بہت سی بدرُوحوں کو نکالا اور بہت سے بیماروں کو تیل مل کر اچھا کیا۔''

اب ہمیں بھی ''ایسا'' کرنا ہے (یوحنا ۱۴:۱۲)

''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ

ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیوں کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔"

"ایسا" کیا ہے؟

یسوع نے فرمایا، "تم کرو گے جو میں کرتا ہوں"۔ یسوع کیا کرتا تھا؟

"ایسا" یسوع کی خدمت ہے:

۱۔ خوش خبری کی منادی

۲۔ بیماروں اور شکستہ دلوں کو شفا

۳۔ ابلیس کی گرفت میں موجود قیدیوں کی رہائی

"یسوع کو جاننے کے بعد نوجوان قیادت کو جو سب سے بڑا استحقاق حاصل ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ یسوع کی خدمت کو بھوکوں، مصیبت زدوں اور مایوس لوگوں تک پہنچائیں۔"

عملی اقدام

قائدین کی ایک ایسی ٹیم کا تصور کریں جو یسوع کے ساتھ گہری رفاقت میں بڑھ رہی ہے، آپس میں مل کر دُعا کرتی ہے اور اپنی زندگیاں طلبہ کے لئے صرف کر رہی ہے۔ اِس سے ایک قدم اَور آگے بڑھئے۔ تصور کریں کہ قائدین کی یہ ٹیم "ایسا" کرنے کے لئے تیار ہے۔ وہ خوش خبری سُنا سکتے ہیں، شکستہ دلوں کو شفا دے سکتے ہیں اور قیدیوں کو رہا کرا سکتے ہیں۔ واہ! اگر آپ مندرجہ ذیل اقدام کو عملی جامہ پہناتے ہیں تو یہ رویا حقیقت میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

۱۔ دُعا

اِس بات کے بارے میں دُعا کرنے پر توجہ مرکوز کریں کہ خدا کسے آپ کی قائدین کی ٹیم میں شامل ہونے کے لئے بلا رہا ہے۔

۲۔ رہنمائی

بہت سارے کام سونپے جا سکتے ہیں مگر قائدین کی ٹیم کی قیادت کرنے کا مقصد یہ نہیں ہے۔ آغاز میں نوجوانوں کے قائد کو چاہئے کہ سب سے پہلے قائدین کی ٹیم کی رہنمائی کرے۔ جب قائدین مکمل طور پر تیار ہوں گے تو نہ صرف وہ قائدین کی ٹیم میں سے دوسروں کو تیار کر سکیں گے بلکہ طلبہ شاگردوں کو بھی قیادت کے لئے تیار کر سکیں گے۔

۳۔ چناؤ

آپ اپنی قائدین کی ٹیم کا چناؤ زیادہ لوگوں میں سے کر سکتے ہیں: موجودہ کام کرنے والے نوجوان، نوعمروں کے والدین، کالجوں کے طلبہ اور دوسرے جو طلبہ سے محبت رکھتے ہیں اور خدا کے بلاوے کی سمجھ رکھتے ہوئے کام کرنے کے اہل ہیں۔ قائدین کی ٹیم میں سے ہر ایک کو شخصی چیلنج دیں۔

۴۔ عہد

جب آپ شخصی چیلنج دیتے ہیں تو نوجوانوں میں خدمت کے حوالے سے تحریری طور پر اپنے رُویا کا اظہار

ضرور کریں۔ قائدین کی ٹیم کے ساتھ اپنے عہد کو بھی بیان کریں۔ انہیں اس بات کا علم ہونا لازمی ہے کہ آغاز سے ہی اُن سے کیا توقعات ہیں۔ (''یسوع مسیح کے ساتھ شخصی طور پر چلنا'' کا صفحہ نمبر ۲۴ دیکھئے)۔

۵۔ تیاری

اپنی قائدین کی ٹیم کو ''قائدین کی تعمیر سیریز'' میں سے گزاریں اور آغاز ''یسوع مسیح کے ساتھ شخصی طور پر چلنا'' سے کریں۔ ٹیم کے ہر فرد کے لئے ایک نقل ضرور منگوائیں۔ میٹنگ سے پہلے شخصی طور پر خود ان کا مطالعہ ضرور کریں۔ پھر ''رہنمائے گفتگو'' کو دُعائیہ حالت میں پڑھیں جو کہ ''قائدین کی تعمیر سیریز'' کی ہر کتاب کے ہر سیشن میں موجود ہے، اور میٹنگ کی تیاری کریں۔ آپ کی ذاتی تیاری تمام فرق واضح کر دے گی!

۶۔ ملاقات

وقت نکال کر ملاقات ضرور کریں، یہ لوگوں کی اکثریت کے لئے مفید ثابت ہوگا۔ اگر ممکن ہو تو کسی کے گھر پر ملاقات کیجئے۔ ملاقات کا دورانیہ ایک سے ڈیڑھ گھنٹا رکھیں۔ پندرہ منٹ دُعا میں گزاریں، پینتالیس منٹ گفتگو میں صرف کریں اور پندرہ منٹ نوجوانوں میں خدمت کے مسائل کے بارے میں بات کریں۔

۷۔ صرف کرنا

آپ کا ہر ہفتے اپنے آپ کو اُن کی زندگیوں کے لئے صرف کرنا اس بات کا باعث ہوگا کہ وہ یسوع کو تلاش کریں۔ نہ صرف یہی بلکہ یہ بھی کہ وہ خدا کی عطا کردہ نعمتوں کو تلاش کریں گے اور اس بات سے بھی واقف ہوں گے کہ ان نعمتوں کو طلبہ کی زندگیوں کے لئے کیسے صرف کیا جائے۔

۸۔ جائزہ

ہر میٹنگ کے بعد اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ نے کیا کیا ہے اور کن باتوں کو مزید درست کرنے کی ضرورت ہے۔ مسائل کو حل کریں اور تصفیہ کریں۔

رضا کاروں کے لئے قائدین کی تعمیر کے آلات

Building Leaders Series

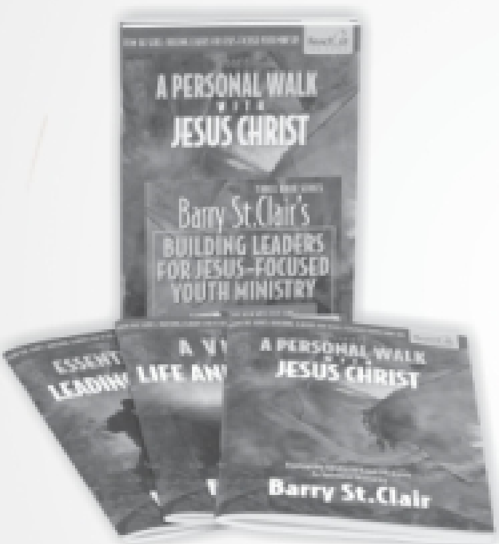

یہ سیریز بائبلی اور عملی منصوبہ فراہم کرتی ہے تاکہ رضا کار قائدین تیار کئے جائیں۔ وہ ایماندار شاگرد طلبہ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے لئے حوصلہ افزائی، رویا اور ہنر تلاش کریں گے، نیز غیر ایماندار طلبہ کی مسیح سے بات کروا سکیں گے۔ اِس سیریز کو استعمال کرنا آسان ہے۔ یہ تین کتابوں پر مشتمل ہے اور ہر کتاب بارہ سیشنوں پر مشتمل ہے اور کلیسیائی کیلنڈر کے مطابق ہے۔

A Personal Walk with Jesus Christ

(کتاب 1) قائدین کی مدد کرتی ہے کہ وہ یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں زندگی بسر کریں۔

A Vision for Life and Ministry

(کتاب 2) آپ کی زندگی اور خدمت کے قائدانہ رُویا کو وسعت دے گا۔

Essential Tools for Leading students

(کتاب 3) قائدین کی ضرورت کے مطابق ایسے ہنر مہیا کرتی ہے جس سے طلبہ میں اُن کا اثرورسوخ ہو۔

Building Leaders Series

(تین کتابوں کا سیٹ) جس میں کتاب 1,2,3 شامل ہیں۔

''آڈیو سیٹ'' میں بیری سینٹ کلیر، ڈیوس بی اور لُوئی گلیو کے چھ پیغامات شامل ہیں جن کو ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے

آپ یہ تمام وسائل http://www.reach-out.org سے حاصل کر سکتے ہیں۔

والدین کے لئے قائدین کی تعمیر کے آلات

والدین کا ایندھن

یہ کتاب دُنیا کے بہترین قائدین یعنی والدین کو تیار کرتی ہے! والدین اس کے ذریعے سے سیکھتے ہیں کہ اپنے بچوں کے ساتھ کس طرح دلی طور پر روابط قائم کئے جائیں۔ اس کتاب کو پڑھنے سے وہ اس بات کے بارے میں مزید جانتے ہیں کہ کس طرح سے خدا کے ساتھ پورے دل سے محبت رکھی جائے اور اپنے بچوں کو بھی خدا سے محبت رکھنے کے بارے میں سکھایا جائے۔ والدین اس حقیقت سے واقفیت حاصل کرتے ہیں کہ کس طرح رُوحانی طور پر اپنے بچوں اور اُن کے دوستوں کے لئے وقت صرف کیا جائے۔

والدین کے ایندھن کا تھیلا

''والدین کے ایندھن کا تھیلا'' کلیساؤں کو سادہ، عملی اور بائبلی ہنر فراہم کرتا ہے تاکہ والدین کو تیار کیا جا سکے۔ یہ مکمل سیٹ اس بات کو آسان بنا دیتا ہے کہ والدین ''والدین کا ایندھن'' کو کیسے استعمال کریں۔ اس نصاب میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں:

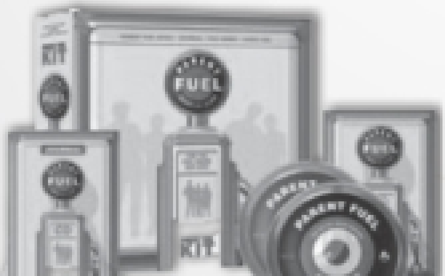

ایک کتاب جو تازہ نقطۂ نظر پیش کرتی ہے اور والدین کی رہنمائی کرتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خدا کے ساتھ منسلک کر سکیں۔

ایک رسالہ جو والدین کی مدد کرتا ہے کہ جو کچھ اُنہوں نے کتاب میں پڑھا ہے اُسے عملی جامہ پہنا سکیں۔

ڈی وی ڈیز جو کہ پچپن پچپن منٹ کے دل کش سیشنوں پر مشتمل ہے اور جس میں متعدد والدین کی کوششوں اور تجربات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

قائد کا رہنما ایک چھوٹے گروہ کا آغاز کرنے اور رہنمائی کے لئے۔

آپ یہ تمام وسائل http://www.reach-out.org سے حاصل کر سکتے ہیں۔

عملی منصوبہ

ابھی ۔۔۔ آپ قائدین کو تعمیر کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے ۔۔۔ اس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنے فیصلوں کا عملی منصوبہ تیار کریں۔

قائدین کو تعمیر کرنا کیوں ضروری ہے؟

قائدین کی تعمیر کے لئے آپ اپنے لئے کون سی منزلیں ٹھہرائیں گے؟

وہ کون سے قائدین ہیں جن کو آپ تعمیر کریں گے؟

آپ اپنے قائدین کی ٹیم سے کہاں ملاقات کریں گے؟

آپ اپنے قائدین کی ٹیم سے کب ملنا شروع کریں گے اور جاری رکھیں گے؟

Khali

طلبہ کی شاگرد کاری

ہدف

ایسے طلبہ کو شاگرد بنانا جن کی زندگی تبدیل ہوئی ہو اور وہ دوسروں کی زندگی میں تبدیلی لانے کا باعث بنے ہوں۔

پانچواں سیشن

طلبہ کی شاگردکاری

پانچواں سیشن

یسوع توجہ کا مرکز

تاریخ میں خدا نے اپنے اہم ترین کام ایسے لوگوں کے وسیلے سے کئے ہیں جو اقلیت میں تھے نہ کہ اکثریت میں۔ یسوع کا شاگردوں کے ایک چھوٹے سے گروہ پر چند سال کے لئے صرف کرنا اِس حقیقت کا باعث ہوا کہ اُنہوں نے ''دُنیا کی کایا پلٹ کر رکھ دی'' (اعمال ۶:۱۷)۔ جب ہم اِس بات پر غور کرتے ہیں کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کی زندگیوں میں کس قدر مداخلت کی تو اِس سے ہمیں واضح سمت ملتی ہے کہ طلبہ کی شاگردکاری میں کون سے اہم کام کرنے کی ضرورت ہے۔

چناؤ۔ شاگردی کا عمل یسوع کا اپنے شاگردوں کو چننے سے شروع ہوا۔ لوقا ۶:۱۲-۱۹ میں درج ہے کہ یسوع نے ''خدا سے دُعا کرنے میں ساری رات گزاری'' (۶:۱۲)۔ اگلے دِن یسوع نے ''اپنے شاگردوں کو پاس بلایا'' (۶:۱۳)۔ یسوع نے اُنہیں موقع اور چیلنج دیا کہ وہ اُس کے پاس آئیں، اُس کی پیروی کریں اور اُس کے رفیق ہوں۔ یسوع نے اُنہیں ''رسول'' کا لقب دیا (۶:۱۳)۔ یسوع نے اُن پر واضح کر دیا کہ وہ پیامبر بنیں گے۔ یسوع نے صرف بارہ کو چنا جو کہ منفرد اور گلدستے کی مانند تھے۔ یسوع نے اپنی خدمت کا مستقبل اُن کے ہاتھ میں دے دیا جو کہ عام سے اشخاص تھے کیوں کہ یسوع کو یہ یقین تھا کہ جب وہ اُس کی پیروی کریں گے تو دُنیا میں تبدیلی لانے کا باعث بنیں گے۔ ناپختہ اور غیر تربیت یافتہ طلبہ کو اپنے ساتھ رہنے کے لئے چننے سے نہ صرف آپ اُنہیں تبدیل کریں گے بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ وہ دُنیا کو بدلنے میں اپنا کردار بھی ادا کریں گے۔

شراکت۔ یسوع اپنے شاگردوں کو اپنے ساتھ شریک رکھنے سے شاگردی کے عمل سے گزارتا رہا۔ تربیت کا تعلق اِس بات سے نہیں ہے کہ کانفرنسوں اور جماعتوں میں شامل ہوا جائے۔ بلکہ یسوع نے اپنے

شاگردوں کو اپنے ساتھ شریک کر کے سکھایا (مرقس ۳:۱۴)۔ اُن کا نصاب یہ تھا کہ وہ یسوع کی حضوری میں وقت گزاریں اور اُس کے ساتھ قریبی طور پر شریک ہوں۔ اُس نے اپنے شاگردوں سے فرمایا ''میرے پاس آؤ'' اور ''مجھ سے سیکھو'' (متی ۱۱:۲۸-۳۰)۔ اور شاگردوں نے ایسا ہی کیا۔ اُنہوں نے پانی کو مَے میں تبدیل کرنے، پانچ ہزار کو کھانا کھلانے اور طوفان کو تھمانے جیسے معجزات کو دیکھا اور اُن سے حیران ہوئے۔ یسوع کے شانہ بشانہ چلتے ہوئے اُنہوں نے ایمان کو رُوبہ عمل دیکھا۔ اُس کے ساتھ شریک ہونے سے اُنہوں نے خدا پر بھروسا کرنا سیکھا۔ طلبہ کے جس گروہ کو آپ نے چُنا ہے وہ بھی خدا پر بھروسا کرنا سیکھیں گے جب وہ آپ کے ایمان کو رُوبہ عمل دیکھیں گے۔

الگ کرنا۔ بہت سارے لوگ یسوع کی پیروی کرتے تھے۔ لوقا کہتا ہے کہ وہ ''یسوع کے ساتھ جا (سفر کر) رہے تھے'' (لوقا ۱۴:۲۵)۔ وہ خوشی سے یسوع کے معجزات، اُس کی بڑھتی ہوئی شہرت دیکھتے اور اُس کی کامیابی سے خوش ہوتے تھے۔ مگر یسوع نے اپنے شاگردوں کو الگ کیا۔ لوقا ۱۴:۲۵-۳۴ میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع محض دیکھنے والے لوگوں اور بھروسا کرنے والے شاگردوں کو الگ کرتا ہے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو چیلنج دیا کہ وہ اُسے باقی تمام رشتوں سے بالاتر رکھیں (۱۴:۲۶)، اُسے خودغرض خواہشات سے زیادہ اہمیت دیں (۱۴:۲۷) اور اُس کی پیروی کرنے کے مصائب اور ذاتی قربانی میں شامل ہوں (۱۴:۲۷)۔ اِس کے بعد یسوع نے اُنہیں ایک کہانی سنائی تاکہ وہ شاگردی کی قیمت پر غور کریں۔ اُس نے کہا: ''...جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا'' (لوقا ۱۴:۳۳)۔ بھیڑوں نے اُسے چھوڑ دیا اور بارہ اُس کے ساتھ رہے۔ الگ کرنے کی یسوع کی اِس خصوصیت نے شاگردوں کو ایسا ''نمک'' (۱۴:۳۴) بنا دیا جو اِس خستہ حال دُنیا میں الگ ذائقہ رکھتا ہے۔ طلبہ کو شاگرد بنانے کا مطلب یہ ہے کہ اُنہیں یہ سکھایا جائے کہ وہ یسوع کو تمام رشتوں، سکول کی سرگرمیوں، خواہشات، حتیٰ کہ اپنی زندگی سے بھی بالاتر رکھیں۔ تب ہمارے طلبہ زندگی گزارنے اور بات کرنے میں منفرد ہوں گے اور دوسرے طلبہ نمک کا ذائقہ چکھنا چاہیں گے۔

زندگی میں کام۔ یسوع اور اُس کے شاگردوں کے درمیان ہونے والی بات چیت کے دوران میں یسوع اپنے شاگردوں کی زندگی میں کام کر رہا تھا۔ ایسا اُس نے زندگی کے ہر میدان میں کیا۔ یسوع نے یہ

اعلان کرتے ہوئے کوئی کلاس ورک نہیں دیا تھا کہ ''آج ہم دُعا کے بارے میں سیکھیں گے''۔ بلکہ شاگرد یسوع کو دُعا کرتے دیکھتے تھے اور اُس سے متاثر تھے اور یسوع کو دُعا کرتے دیکھ کر اُنہیں نے درخواست کی کہ ہمیں بھی دُعا کرنا سکھا (لوقا ۱۱: ۱-۴)۔ یسوع کے شاگرد مسلسل اُس سے حاصل کرتے رہے۔ اُنہوں نے یسوع سے رویہ، بصیرت، نقطۂ نظر اور سچائی حاصل کی نہ کہ اُنہوں نے اُس سے زندگی مانگی، وہ زندگی جو اُنہوں نے اُس میں پائی (یوحنا ۱: ۴، ۶: ۳۵)۔ طلبہ اُس وقت حقیقت کی خوشبو حاصل کریں گے جب وہ ہمیں زندگی گزارتے ہوئے دیکھیں گے کہ اچھا کیا ہے، بُرا کیا ہے اور بھدا کیا ہے۔ وہ ہمارے ذریعے سے یسوع کا اظہار دیکھیں گے۔

محبت۔ یسوع اور اُس کے شاگردوں کے تعلق میں سے اگر محبت کو نکال دیا جائے تو سب سے زیادہ اہم حصہ نکل جائے گا۔ یسوع نے نہ صرف اس کے بارے میں بات کی بلکہ اس کا اظہار غیر معمولی طریقوں سے کیا۔ جب یوحنا نے یسوع کے ساتھ اپنی زندگی میں سب سے نازک دور کو یاد کیا تو اُس نے کیا یاد کیا؟ کس طرح یسوع نے اُنہیں اپنی محبت کی گہرائی دکھائی (یوحنا ۱۳: ۱)؟ یسوع کے شاگرد کا شناختی نشان محبت ہے، یسوع کے ساتھ محبت اور دوسروں کے ساتھ محبت۔ اور یسوع نے اپنی محبت کا اظہار کیسے کیا؟ یوحنا ۱۳ باب میں یسوع نے اپنے شاگردوں کی خدمت کم ترین کام اُن کے پاؤں دھو کر کی۔ یہ محبت کے اظہار کا شان دار نمونہ ہے۔ طلبہ جن کو آپ شاگرد بنا رہے ہیں یسوع کو کیسے جانیں گے؟ اُس محبت سے جو آپ اُنہیں دکھائیں گے۔ وہ حقیقت میں اُس محبت کو کیسے جانیں گے؟ اِس سے کہ آپ اُن کی خدمت کیسے کرتے ہیں۔

سونپنا۔ یسوع کے پاس یقیناً وہ سب کچھ تھا جو تمام کام خود سے کرنے کے لئے درکار تھا۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے یہ کام اپنے شاگردوں کو سونپا (متی ۱۰ باب)۔ سونپنے کے ذریعے سے یسوع اپنے شاگردوں کو تیار کر رہا تھا کہ وہ اُس کی موت کے بعد اُس کے کام کو جاری رکھیں۔ وہ جا رہا تھا، لیکن اُنہیں ابھی دُنیا میں رہنا تھا۔ یسوع نے اُنہیں وہ سب سکھایا جس کی اُنہیں ضرورت تھی۔ یسوع نے اُن تمام باتوں کا اُن کے سامنے اِظہار کیا۔ اِس کے بعد یسوع نے اُنہیں اپنی خدمت اور اپنا اِختیار سونپا، مگر تب ہی جب اُنہوں نے یسوع کو خدمت کرتے دیکھا (۱۰: ۱)۔ اُس نے اُنہیں مخصوص قسم کی ہدایات دیں

(۵:۱۰)۔ اُس نے اُنہیں شدید مخالفت اور ایذا رسانی کے لئے تیار کیا (۱۷:۱۰)۔ یسوع نے اُن سے اُس سب کا وعدہ کیا جن کی اُنہیں ضرورت ہو گی (۱۹:۱۰-۲۰)۔ یسوع نے اُن سے فرمایا کہ وہ خوف زدہ نہ ہوں (۲۶:۱۰)۔ اُس نے اُنہیں یہ نقطۂ نظر دیا کہ آسمان اُن کی منزل ہے (۳۲:۱۰-۳۹)۔ اور یسوع نے فرمایا کہ بعض لوگ ایمان لائیں گے (۴۰:۱۰-۴۲)۔ طلبہ کو شاگرد بنانے کے عمل میں ایک مقام پر ہمیں لگے گا کہ اب سوچنے کا وقت آ گیا ہے۔ اس مقام پر ہمیں حکمت کے ساتھ یسوع کی نصیحت پر عمل کرنا ہے جو اُس نے اپنے شاگردوں کو متی ۱۰ باب میں دی۔

شفاعت۔ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے لئے شفاعت کیا کرتا تھا۔ لیکن جس قدر وہ یوحنا ۱۷ باب میں پُر جوش ہے اُور کہیں بھی اتنا پُر جوش نظر نہیں آتا۔ شاگردوں کے بد دلی کا شکار ہونے پر اُن کے لئے یسوع کی دُعاؤں نے اُن کو سہارا دیا اور اُنہیں مشکل وقت میں خدا کی پناہ میں محفوظ رکھا۔ اس کے علاوہ یسوع نے اپنی دُعا میں اُن کی طویل مدتی فلاح کے لئے بھی دُعا کی۔ اُس نے باپ سے دُعا کی کہ وہ اُن کی ''حفاظت'' کرے (۱۷:۱۱-۱۲)، اُنہیں ''خوشی'' دے (۱۷:۱۳) اور اُنہیں ''مقدس'' کرے (۱۷:۱۷-۱۹)۔ محافظت، خوشی اور تقدیس! یہ کس قدر شاندار دُعا ہے جو ہم اپنے اُن طلبہ کے لئے کر سکتے ہیں جنہیں ہم شاگرد بنا رہے ہیں۔ اُن کے لئے خصوصیت کے ساتھ اور اکثر دُعا کریں۔

جائزہ۔ یسوع کی بنیادی صفات میں سے ایک یہ تھی کہ وہ اپنے شاگردوں کا جائزہ لیا کرتا تھا۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کا جب بھی جائزہ لیا وہ بروقت اور دیانت دارانہ تھا۔ اُس نے ''نظر نہ آنے والے دھبوں'' کی شناخت میں اُن کی مدد کی جیسا کہ غیر دانش مندانہ بیانات (لوقا ۱۲-۳۵)، غلط رائے (یوحنا ۱۳:۳۶-۳۸) اور گمراہ کن مقاصد (مرقس ۱۰:۳۵-۴۵)۔ اُس نے اُنہیں ڈانٹا (لوقا ۹:۵۱-۵۶، مرقس ۸:۳۱-۳۳)۔ اُس نے سوالات کے جوابات فراہم کئے (متی ۱۸:۲۱-۳۵، متی ۱۹:۲۳-۲۶ اور مزید مثالیں)۔ طلبہ کا دیانت دارانہ جائزہ لیتے رہنا بہت ضروری ہے۔ ہم سب ہی توازن کھو بیٹھتے ہیں۔ ہمارے ''نظر نہ آنے والے دھبے'' ہمارے گناہوں کا باعث بنتے ہیں اور ہمیں اس بات کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ آپ کے طلبہ کے جائزے کے نتیجے میں وہ مسیح کی مانند بننے میں ترقی کرتے جائیں گے۔

شاگردکاری ایک جاری عمل۔ یسوع مسیح اس بات سے واقف تھا کہ شاگردکاری کا عمل اختتام پذیر نہیں ہوتا

بلکہ یہ جاری رہتا ہے۔ اپنی خدمت کے آغاز میں اُس نے اپنے شاگردوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ''آدم گیر'' بنیں (مرقس ۱:۱۷)۔ اور آخر پر اُس نے اُنھیں یہ تعلیم دی کہ وہ ''شاگرد بنائیں'' (متی ۱۸:۲۸-۲۰)۔ جیسا یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ کیا ویسا ہی ابتدائی کلیسیا کا بھی دستور تھا۔ اُن کی ''رُوحانی بالیدگی'' کے باعث دُنیا تبدیل ہوئی۔ جس طرح یسوع نے شاگردکاری کی یہ عمل ہماری رہنمائی بھی کرتا ہے کہ عمر میں بڑے طلبہ چھوٹوں کو شاگرد بنائیں۔ ایسا کرنے سے آپ کی خدمت بھرپور نشو ونما پائے گی۔

جو کچھ یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ کیا وہ ایک حقیقی عمل تھا۔ جب ہم بالکل ویسے ہی اپنے طلبہ کی شاگردکاری کرتے ہیں جیسے یسوع نے کی تو غیر سنجیدہ اور کلیسیا کے معمولی ارکان سے آگے لے جاتے ہیں اور وہ زندگی میں تبدیلی کا تجربہ کرتے ہیں اور خود بھی دوسروں کی زندگیوں تبدیلی لانے کا باعث بنتے ہیں۔ پھر وہ یسوع کے لئے اپنے اردگرد کی دُنیا کو یکسر متاثر کریں گے۔

مشکل سوالات

سوالات کے جوابات ایک سے دس کے پیمانے میں دیں، ایک کا مطلب کم تر ہے اور دس کا مطلب بلند تر ہے۔ سوالات کے جوابات کے نتیجے میں ایک چھوٹا پیرا لکھئے جس میں آپ کی صورتِ حال کے حوالے سے طلبہ کی شاگردکاری کے لئے ضرورتوں کو قلم بند کیجئے۔ درست تناسب کے لئے ہر سوال پر تحقیق کریں۔

۱۔ آپ کے طلبہ میں سے کتنے فیصد باقاعدگی سے ہفتہ وار میٹنگوں میں شرکت کرتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۔ آپ کے طلبہ میں سے کتنے فی صد نویں سے بارھویں جماعت تک نوجوانوں میں خدمت سے باہر ہو جاتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۔ آپ کے طلبہ کی کل تعداد میں سے کتنے پُرجوش انداز میں مسیح کے ساتھ تعلق کی جستجو میں رہتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۔ آپ کے طلبہ میں سے کتنے فی صد شاگردی کی جماعت میں شمولیت کے لئے سنجیدہ اور پُرعزم ہوتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۵۔ آپ کے طلبہ میں سے کتنے فیصد طلبہ نئے طلبہ کی شاگردکاری میں حصہ لے رہے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۶۔ آپ کے فارغ التحصیل طلبہ میں سے کتنے فی صد پورے دل سے یسوع کی پیروی کرتے اور اُس کے لئے جیتے ہیں؟ (فارغ التحصیل طلبہ کی فہرست تیار کریں اور پورے دل سے یسوع کی پیروی کرنے والوں کی نشان دہی کریں)۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

اپنے حالات میں طلبہ کو شاگرد بنانے کی میری ضرورت:

نوجوانوں میں خدمت کے اُصول

آپ اُن طلبہ کی شاگردکاری کیسے کریں گے جن کو زندگی میں تبدیلی کا تجربہ ہے اور اب وہ دوسروں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کا باعث بن گئے ہیں؟

جب طلبہ آپ کی خدمت سے رُخصت ہوتے ہیں تو اُن کی زندگیاں اُس وقت سے جب وہ آئے تھے کس حد تک تبدیل شدہ ہوتی ہیں؟ پائپ یا ٹیوب کے دوسرے سرے سے کیا نکلتا ہے؟

شاگردی کے اُصول

۲۔ تیم ۲:۱-۲ کو چھ مرتبہ پڑھئے۔ جب بھی آپ اِس حوالے کو پڑھتے ہیں تو ہر دفعہ کے نوٹس لازمی لیں۔ ہر بار پڑھتے ہوئے اِس حوالے میں سے شاگردی کا ایک اُصول تلاش کریں۔

> ''پس اَے میرے فرزند! تُو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط بن۔ اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُن کو ایسے دیانت دار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابل ہوں'' (۲۔ تیم ۲:۱-۲)۔

۱۔

۲۔

۳۔

۴۔

۵۔

۶۔

ایک جملے میں بیان کریں کہ آپ کے خیال میں ہر اُصول آپ اور آپ کی خدمت کے لئے کیا معنی رکھتا ہے۔

۱۔ حاصل کرنا

''پس اَے میرے فرزند! تُو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط بن''۔

۲۔ تعلق

...''آپ ... میں... ''(پولس اور تیمتھیس)

۳۔ غور کرنا

''... دیانت دار''

۴۔ حقیقت

''... بہت سے گواہوں کے سامنے...''

۵۔ سپرد کرنا

''... قابل ہوں...''

۶۔ جاری رکھنا

''... آپ... میں... قابل آدمی... دوسرے''

شاگردی کی تعریف

''قائلیت، نشو ونما، عمل اور خدمت کے نتیجے میں طلبہ کے ایک چھوٹے گروہ کو نظم و ضبط کے تجربے، جائزے اور حوصلہ افزائی کے ساتھ نذر کرنا۔''

عملی اقدام

تین سے بارہ ایسے بچوں کی تصویر لیں جو مسیح کے ساتھ تعلق میں پختگی کو پہنچنا چاہتے ہیں۔ آپ اس گروہ کے لئے کون سے اقدام اُٹھائیں گے؟

۱۔ دُعا

خدا سے دُعا کریں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے کہ کن کو اور کیسے شاگرد بنانا ہے۔ دوسرے قابل قائدین جو شاگردی کے گروہ میں شامل ہیں اُن کے لئے دُعا کریں۔ دُعا کریں کہ وہ طلبہ ردِعمل ظاہر کریں۔ طلبہ کی زندگیوں میں قائمیت، نشوونما، عمل اور خدمت کے لئے خدا کے حضور دُعا کریں۔

۲۔ خواب

تصور کریں کہ اگر آپ کے شاگرد طلبہ کی زندگیاں تبدیل ہوں اور وہ مزید زندگیاں تبدیل کرنے والے بن جائیں تو کیا ہوگا؟ اس سے آپ کا چرچ اور اُن کے ادارے کیسے متاثر ہوں گے؟

۳۔ چناؤ

اُن طلبہ کو شخصی طور پر ملیں جن کی شاگردکاری کے لئے خداوند نے آپ کو استعمال کیا ہے۔ اُن کے سامنے رُویا رکھیں۔ اُنہیں رُوبرو چیلنج دیں۔ اُن کے سامنے مسیح کی زندگی کا اعلیٰ نمونہ رکھیں۔

۴۔ عہد

ایسے طلبہ جو اپنا ردِعمل ظاہر کریں اُن کے لئے ایک الگ میٹنگ کا اہتمام کریں اور اُنہیں ''شخصی عہد'' کے بارے میں واضح کریں۔ اُنہیں اُن کے وقت اور اُن کی ترجیحات کے بارے میں چیلنج دیں۔ اس کے بعد اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ یہ تجربہ اُن کے مسیح کے ساتھ چلنے، شخصی ترقی، قیادت کے ہنر اور سکول میں اُن کے اثرورسوخ کے لئے کس قدر کارآمد ثابت ہوگا۔

۵۔ تیاری

اپنی کتاب میں موجود ہر ایک ہفتہ وار سیشن کو خود مکمل کریں۔ ''پختگی کی طرف بڑھنا'' اور ''قائدین کی رہنما'' کتابیں آپ کے اِن سوالوں کا جواب دیں گی کہ ایک گروپ کی رہنمائی کیسے کرنی ہے۔ ''قائدین کی رہنما'' پڑھیں اور اپنے طلبہ سے پوچھنے کے لئے اہم سوالات تلاش کریں تاکہ موضوع پر جاندار اور

مکمل گفتگو ہو سکے۔ میٹنگ کے لئے ۳×۵ کے کارڈز پر سوالات تحریر کریں۔ اپنی ''قائدین کی رہنما'' کتاب کو اپنے ہمراہ میٹنگ میں مت لے کر جائیں۔ مکمل تیاری کیجئے!

۶۔ رہنمائی

آپ رہنما ہیں۔ اپنے گروپ کے لئے رفتار کا تعین کریں! خدا سے دُعا کریں کہ آپ اپنے طلبہ کے لئے ایک ایسے رہنما ثابت ہوں جس میں سے مسیح منعکس ہو۔ اگر وہ کسی طرح کی مشکل کا باعث ہیں تو اُن کی مدد کریں، اُن کی حوصلہ افزائی کریں، اُن سے بات کریں، اُن سے ملاقات کریں اور اِن سب سے بڑھ کر اُن کے لئے دُعا کریں۔ آپ کی رہنمائی اُن کی باقی زندگیوں کے لئے یکسر متاثر کن ثابت ہو گی۔

۷۔ سرمایہ کاری کرنا

طلبہ کی شاگردکاری کرنا گروپ میٹنگ سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ ایک طرح کی سرمایہ کاری ہے۔ اس گروہ کی قیادت کرتے ہوئے آپ اُن کے دوست اور مشیر ہوں گے۔ گروپ میٹنگوں کے علاوہ بھی اپنے طلبہ کو وقت دیں اور اُن سے بات چیت کریں۔

۸۔ جائزہ

ہفتہ وار ہر میٹنگ کے بعد اِس بات کا جائزہ لیں کہ آپ نے کیا کچھ کیا ہے اور آپ کو کیا کچھ بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ مسائل کو حل کریں اور ترتیب دیں۔ ''قائدین کی رہنما'' کتاب میں سے ایسے آلات کو استعمال کریں جو جائزہ لینے کے عمل میں مددگار ہیں۔

اِن گروپوں کو بڑھوتری دینے کے لئے پہلے صرف اپنے گروپ کی رہنمائی کریں اور پھر اِس گروپ کو دو گروپوں میں تقسیم کر دیں۔ اور ہر گروپ کو یہ چیلنج دیں کہ آغاز کرنے کے لئے ایک ہی ترغیب پر عمل کریں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہر طالب علم کے پاس یہ موقع ہو گا کہ وہ شاگرد بنے۔

''ارشادِ اعظم کی تکمیل کرنے کا سب سے بڑا طریقہ محض ایک موقع نہیں ہے بلکہ ایک جاری رہنے والا عمل ہے اور یہ عمل شاگردکاری کا عمل ہے۔''

طلبہ کی شاگردکاری کے آلات

Maturity Series کی طرف بڑھنا آٹھ کتابوں پر مشتمل اس سیریز کی دس لاکھ کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ اور اس سیریز کی مدد سے طلبہ مسیح میں پختگی کی راہ پر گامزن ہوں گے۔

''Getting Started'' کتاب نومولود ایمان داروں کی مدد کرتی ہے کہ وہ مسیح کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کریں۔

''Following Jesus'' کتاب مسیح میں زندگی کی تبدیلی اور مسیح کے شاگرد بننے میں ایک پختہ بنیاد کا کام کرتی ہے۔

''Spending Time Alone with God'' کتاب یہ سکھاتے ہوئے کہ کس طرح یسوع کے ساتھ وقت گزارا جائے طلبہ کے یسوع کے ساتھ تعلق کو گہرا کرتی ہے۔

''Making Jesus Lord'' کتاب طلبہ کو چیلنج کرتی ہے کہ وہ اپنے روزمرہ کے مسائل کا سامنا کرتے ہوئے اپنی زندگی کا اختیار یسوع کو دیں۔

''Giving Away Your Faith'' طلبہ کی رہنمائی کرتی ہے کہ اپنے خوف پر قابو پائیں اور دلیری سے یسوع کے ساتھ بات چیت کرنے کا خطرہ مول لیں۔

''Influencing Your World'' طلبہ کی رہنمائی کرتی ہے کہ وہ اپنے اردگرد موجود لوگوں کی ضروریات پوری کر کے اُن پر اثرانداز ہوں۔

'' Time Alone With God Notebook '' طلبہ کو عملی اوزار فراہم کرتی ہے جو اُن کی رہنمائی کرتے ہیں کہ کس طرح تنہائی میں یسوع کے ساتھ وقت گزارا جا سکتا ہے۔

''Leadrers Guid'' قائدین کو وہ تمام وسائل مہیا کرتی ہے جن کی اُنھیں ضرورت ہوتی ہے کہ وہ

ایسے گروپ کی رہنمائی کر سکیں جن کی زندگیاں تبدیل ہوئی ہوں اور وہ شاگردی میں آگے بڑھ رہے ہوں۔ یہ کتاب رہنما کے اُس مواد پر مشتمل ہے جو ''پختگی کی طرف بڑھنا سیریز'' کی تمام کتابوں میں موجود ہے۔

''پختگی کی طرف بڑھنا سیریز'' (آٹھ کتابوں کا مجموعہ) ایک مکمل، مرحلہ وار شاگردی کی سیریز ہے جو طلبہ کو بتدریج تبدیلی سے پختگی اور خدمت کی طرف لے جاتی ہے۔

''آڈیو سیٹ'' بیری سینٹ کلیر، ڈیوبس پی اور جم برنز کے چھ پیغامات پر مشتمل ہے جس میں ہر پیغام آپ کو طلبہ کی شاگردکاری کے لئے اُبھارتا ہے۔

Jesus No Equal

بیری سینٹ کلیر آپ کو ایک ایسے مقام پر لے جاتا ہے جہاں پُر جوش انداز میں آپ کی ملاقات ابنِ خدا کے ساتھ ہوتی ہے۔ آپ اس بات سے حقیقی طور پر واقف ہوں گے کہ یسوع کون ہے۔

''Jesus No Equal'' میں آپ ایک حتمی ''رہنمائے راستہ'' سے رُوشناس ہوں گے۔ آپ یسوع کے دوست بن جائیں گے اور لطف اندوز ہوں گے۔

''یسوع لاثانی جرنل'' میں ''رہنمائے راستہ'' چالیس دن کا سفر ہے جس میں آپ یسوع کی زندگی، موت، قیامت، صعودِ آسمانی اور دوسری آمد کے بارے میں سیکھتے ہیں۔

آپ یسوع کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اس بارے میں آپ کو چیلنج کیا جائے گا اور آپ بدل جائیں گے!

Life Happens

آپ کے نوجوانوں کی مدد کے لئے تاکہ وہ تیار ہوں۔

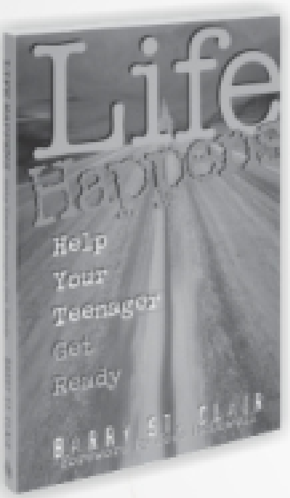

کالج، روزگار، طویل المدتی دوست، جیون ساتھی۔ اگلے پانچ سالوں میں آپ کا نوجوان بہت سنجیدہ اور اہم فیصلے کرے گا۔ ''Life Kappens'' میں بیری سینٹ کلیر آپ کی رہنمائی کے لئے آپ کو ایک نقشہ مہیا کرتا ہے تاکہ آپ اپنے نوجوانوں کی اِن فیصلوں میں مدد کرسکیں۔ وہ اپنی زندگی کے سفر کا تعین کرسکیں گے اور اپنی شناخت اور ہدف بھی تلاش کریں گے۔ اِس نقشے میں آپ کے نوجوان کی شخصیت کی خصوصیات، رُوحانی نعمتیں، صلاحیتیں اور تجربات، محرکات، زندگی کا مقصد، اقدار، اہداف، وقت کا استعمال اور فیصلے کرنے کی ہدایات شامل ہیں۔ یہ کتاب آپ کو وہ سب کچھ فراہم کرتی ہے جس کی ایک رہنما کے طور پر آپ کو ضرورت ہے۔ اور یہ آپ کے نوجوانوں کی بھی ''منزل کے تعین'' کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔

آپ یہ تمام وسائل http://www.reach-out.org سے حاصل کرسکتے ہیں۔

عملی منصوبہ

اِس وقت... آپ طلبہ کی شاگردکاری کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... اِس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔
آپ، آپ کے رضاکاروں اور آپ کے والدین کے لئے طلبہ کو شاگرد بنانا کیوں ضروری ہے؟

طلبہ کی شاگردکاری کے لئے آپ اپنے لئے کون سے اہداف مقرر کریں گے؟

آپ کن طلبہ کو شاگرد بنائیں گے اور کون سے قائدین دوسرے طلبہ کو شاگرد بنائیں گے؟

آپ اپنے شاگردی کے گروپ کے ساتھ کہاں ملاقات کریں گے؟

آپ اپنے شاگردی کے گروپ سے کب ملاقات کریں گے اور کب اُن سے ملنا جاری رکھیں گے؟

ثقافت میں سرایت کرنا

ہدف

یسوع کو طلبہ کی ثقافت میں لانے کے لئے قائدین، والدین
اور طلبہ کو تیار اور متحرک کرنا

چھٹا سیشن

ثقافت میں سرایت کرنا

چھٹا سیشن

یسوع توجہ کا مرکز

یسوع نے ہمیشہ اپنے شاگردوں کے لئے ایک رفتار متعین کی۔ وہ جس قدر ''گناہ گاروں'' کے ساتھ تعلق قائم کرنے میں متحرک اور سرگرم تھا اُتنا کہیں اَور نہیں تھا۔ یسوع نے اپنے بارے میں فرمایا، ''کیوں کہ ابنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے'' (لوقا ۱۹:۱۰)۔

ایک رہنما ہوتے ہوئے یہ دیکھنا کہ ہم اپنے طلبہ کے لئے غیرایمان داروں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی کیا رفتار طے کرتے ہیں ایک نیزے کے بارے میں تصور کرنے کے برابر ہے۔ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ نیزے کی نوک کی مانند تھا اور اُس کے شاگرد اُس نیزے کے دستے یا ڈنڈے کی مانند تھے۔ دستہ نوک کے پیچھے جاتا ہے۔ یسوع نے فرمایا، ''... میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تم کو آدم گیر بناؤں گا'' (متی ۴:۱۹)۔ خدا ہماری خدمت میں ہمیں بلاتا ہے کہ ہم یسوع کے پیچھے ہو لیں، غیرایمان دار نوجوانوں کا شکار کریں اور اپنے طلبہ کو بھی ایسا کرنے کے لئے تیار کریں۔ وہ بالکل اِسی طرح ہمارے پیچھے آئیں گے جیسے ایک دستہ نیزے کی نوک کے پیچھے جاتا ہے۔

مرقس ۱-۱۰ ابواب میں ہم سترہ طرح کی مثالیں دیکھتے ہیں کہ یسوع نے غیرایمانداروں کی ثقافت میں سرایت کرنے کی رفتار کو کیسے طے کیا۔

۱:۱۴۔ یسوع گلیل میں آیا اور خدا کی خوش خبری کی منادی کی۔

۱:۲۱۔ یسوع عبادت خانے میں گیا اور تعلیم دی۔

۱:۳۸۔ یسوع نے جواب دیا، ''آؤ ہم اَور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں بھی

منادی کروں کیوں کہ میں اِسی لئے نکلا ہوں''۔

۲:۱-۲۔ ...اور اُس نے اُنہیں کلام سنایا۔

۲:۱۳۔''وہ پھر باہر جھیل کے کنارے گیا اور ساری بھیڑ اُس کے پاس آئی اور وہ اُن کو تعلیم دینے لگا۔''

۳:۱۔''اور وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا اور وہاں ایک آدمی جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔''

۴:۳۵۔''اُسی دن جب شام ہوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔''

۶:۶ب۔''اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا۔''

۶:۵۶۔''اور وہ گاؤں، شہروں اور بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھ کر...اور جتنے اُسے چھوتے تھے شفا پاتے تھے۔''

۷:۲۴۔''پھر وہاں سے اُٹھ کر صور... کی سرحدوں میں گیا۔''

۷:۳۱۔''اور وہ پھر صور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ..''

۸:۲۲الف۔''پھر وہ بیت صیدا میں آئے اور لوگ ایک اندھے کو اُس کے پاس لائے اور اُس کی منت کی کہ اُسے چھوئے۔''

۸:۲۷۔''پھر یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپی کے گاؤں میں چلے گئے...''

۱۰:۱الف۔''پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر یہودیہ کی سرحدوں میں اور یردن کے پار آیا۔''

۱۰:۱۷ا۔''اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دوڑتا ہوا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر...''

۱۰:۳۲الف۔''اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے راستے میں تھے اور یسوع اُن کے آگے آگے جا رہا تھا...''

۱۰:۴۶الف۔''اور وہ یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔''

یسوع کی خدمت ہمیں طاقت ور اور عملی بصیرت فراہم کرتی ہے کہ اُس نے ثقافت میں سرایت کرنے کے لئے کیا کیا اور اُس کی ہمارے لئے بھی یسوع خواہش ہے کہ ہم بھی ویسا ہی کریں۔ اُس نے چاروں اناجیل اور اعمال کی کتاب میں واضح طور پر بارہا اظہار ارشادِ اعظم کے طور پر کیا ہے (متی ۲۸:۱۸-۲۰، مرقس ۱۶:۱۵، لوقا ۲۴:۴۶-۴۷، یوحنا ۲۰:۲۱، اعمال ۱:۸)۔ متی ۲۸:۱۹ میں اُس نے ہمیں آگے بڑھنے اور عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ نوجوان کے رہنماؤں کو وہ فرما رہا ہے، ''گویا میں تمہیں طلبہ کے درمیان بھیجتا ہوں...''۔ اور طلبہ کے لئے وہ فرما رہا ہے، ''چوں کہ آپ سکول جا رہے ہیں تو اپنے ساتھیوں کے پاس جاؤ''۔

''یسوع کا پیغام کسی بھی غلطی سے مبرا اور واضح ہے کہ خدا کی خوش خبری لے کر جاؤ!''

مشکل سوالات

سوالات کے جوابات ایک سے دس کے پیمانے میں دیں، ایک کا مطلب کم تر ہے اور دس کا مطلب بلند تر ہے۔ سوالات کے جوابات کے نتیجے میں ایک چھوٹا پیرا لکھئے جس میں آپ اپنی ثقافت جس میں آپ رہتے ہیں کے مطابق اُس میں سرایت کرنے کے لئے اپنی ضروریات لکھئے۔

۱۔ اگر آج آپ کسی سکول کا دورہ کرتے ہیں تو آپ وہاں کتنا آرام دہ محسوس کریں گے؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۔ آپ اُس سکول میں کتنا وقت گزاریں گے؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۔ سکول میں موجود طلبہ جن کو آپ اُن کے ناموں سے جانتے ہیں اُن میں سے کتنے فیصد غیرایمان دار ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۔ آپ کے رضاکاروں میں سے کتنے فی صد سکولوں میں جاتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۵۔ یسوع کی طرح زندگی گزارنے اور اُس کے نام سے پہچانے جانے کے حوالے سے جو تربیت آپ طلبہ کی کرتے ہیں آپ اُسے کیا درجہ دیں گے؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۶۔ آپ کے طلبہ میں سے کتنے فی صد خود کو سکول میں رُوحانی طور پر متاثر کن سمجھتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

جہاں آپ رہتے ہیں وہاں نوجوانوں کی ثقافت میں سرایت کرنے کے لئے آپ کی ضرورتوں کا دیانت دارانہ جائزہ:

نوجوانوں میں خدمت کے اُصول

نوجوانوں کی ثقافت میں یسوع کو لانے کے لئے ہم رضاکاروں، والدین اور طلبہ کو کس طرح تیار اور متحرک کر سکتے ہیں؟

اِس کا ایک ہی مطلب ہے کہ ہم وہاں جائیں جہاں طلبہ موجود ہیں۔ امریکہ میں اٹھاسی فی صد طلبہ ایسے ہیں جو یسوع کو نہیں جانتے، لیکن کلیسیا کے چند ایک ارکان ہی اِس کے لئے کچھ کرتے ہیں۔ صرف ایک شے ہی ہمیں اِس بات کے لئے اُبھار سکتی ہے کہ ہم اپنی ''نشستوں سے اُٹھ کر باہر نکلیں'' اور وہ یہ ہے کہ یسوع مسیح ہمیں اندر سے بدل کر رحم دل اور خدا اور دوسرے لوگوں سے محبت کرنے والا بنا دے۔

ہم یسوع میں ایسا کیا دیکھتے ہیں جو ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کرتا ہے؟

خدا کا پیار ہمیں اُبھارتا ہے (مرقس ۶:۳۴)

یسوع کے اندر لوگوں کے لئے ترس موجود تھا۔ مرقس ۶:۳۴ میں درج ہے کہ یسوع کو ''اُن پر ترس آیا کیوں کہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو''۔ یسوع کا ترس ہی اُسے ہم تک لایا۔ بالکل اِسی طرح خدا ہمارے ''ترس کی مقدار'' کو بڑھانا چاہتا ہے تاکہ ہم اُن طلبہ کی طرف متوجہ ہوں جن کو یسوع کی ضرورت ہے۔ وہ ہمیں ایسی دُنیا کی پروا کے لئے بلاتا ہے جو بے پروا ہے۔

خدا ہمیں ہمارے آرام کی جگہ سے باہر بلاتا ہے (یوحنا ۲۰:۲۱)۔

یسوع اپنے آرام کی جگہ سے باہر آیا۔ تصور کریں کہ وہ اپنے باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا تھا اور اُس نے یہ پسند کیا کہ وہ پیٹ میں پڑے، انسانی پیدائش کا تجربہ کرے، چرنی میں لیٹے، انسانی جسم میں سزا پائے، جوتیوں کے چھالے برداشت کرے اور عام سا کھانا کھائے۔ اُس نے یہ سب کرنے کے لئے اپنے باپ کے پاس کے آرام کو چھوڑا! اُس نے مشکل کا انتخاب کیا اور وہ ہمیں بھی اِس کے لئے بلاتا ہے۔

> ''ترس بتاتا ہے کہ ہم ایسی دُنیا کی پروا کرتے ہیں جو بے پروا ہے۔''

ہمیں اُس جگہ جانا ہے جہاں بچے ہیں (یوحنا ۱:۱۴)۔

یسوع نے ''اپنا خیمہ ہمارے درمیان لگایا'' (رہا)۔ وہ اِس لئے آیا کہ ہمارے ساتھ رہے اور ہم اُس کے

ساتھ۔ اور چوں کہ ہم اُسے جانتے ہیں اس لئے ہمیں وہاں جانا ہے جہاں بچے رہتے ہیں تا کہ وہ بھی یسوع کو جانیں۔

نوجوان سخت تکلیف میں ہیں (لوقا ۵:۱۲-۱۶)۔

یسوع نے اس تکلیف کو دیکھا کہ یہ کیا ہے۔ اُس نے اس تکلیف کو ایک کوڑھی میں دیکھا۔ اور وہ اُس سے دُور نہ بھاگا بلکہ اُسے چھوا۔ موجودہ نسل اس قدر تکلیف میں ہے کہ تاریخ میں اتنی تکلیف میں کوئی نہیں رہا۔ یہ نسل کوڑھی کی طرح ہے جنہیں کسی کے لمس کی ضرورت ہے۔ انہیں زخموں کو بھرنے والے کی ضرورت ہے (یسعیاہ ۵۳:۴-۶)۔ یسوع اُن کی واحد اُمید ہے۔ ہم بھی یسوع کی طرح طلبہ کو اُن کی تکلیف میں شفا بخش لمس دے سکتے ہیں۔

بچے یہ جان لیں کہ کوئی اُن کی پروا کرتا ہے (لوقا ۱۵:۱-۲)۔

یسوع نے دانستہ طور پر گناہ کاروں کا یار بننے کا انتخاب کیا۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اُس کے اس انتخاب سے مذہبی قیادت اُس کے خلاف ہو جائے گی۔ لیکن اس بات نے اُسے نہ روکا۔ کیوں؟ اس لئے کہ اُس نے اپنی ترجیحات کو ترتیب دیا ہوا تھا۔ وہ یہ چاہتا تھا کہ گناہ گار یہ جانیں کہ وہ گناہ گاروں کی بھی پروا کرتا ہے۔ بچے یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کوئی اُن کی پروا کرتا ہے۔ جب ہم بچوں کی پروا کرتے ہیں تو مذہبی لوگ غصہ کرتے ہیں۔ وہ ''اس قسم کے لوگوں'' کو کلیسیا میں پسند نہیں کرتے۔ یسوع جیسا بننا ہمیں مہنگا پڑے گا خاص طور پر مذہبی لوگوں میں۔ اس کے لئے یسوع نے اپنی جان کی قیمت ادا کی!

طلبہ کو یسوع کی ضرورت ہے (یوحنا ۱۷:۳)۔

طلبہ زندگی چاہتے ہیں۔ لیکن وہ نہیں جانتے کہ اسے کہاں سے حاصل کریں۔ مگر ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ کہاں سے ملتی ہے۔ یہ یسوع کے علاوہ اَور کہیں سے نہیں ملتی۔ یسوع نے فرمایا، ''اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں'' (یوحنا ۱۷:۳)۔ یہ بہت واضح ہے کہ طلبہ ہمارے وسیلے سے یسوع میں زندگی پا سکتے ہیں۔

''طلبہ آپ کے ذریعے سے یسوع میں زندگی تلاش کر سکتے ہیں۔''

یسوع پہلے ہی وہاں موجود ہے (متی ۲۸: ۷، ۱۰)۔

یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا اور جیسا کہ فرشتے نے کہا، ''(وہ) تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے'' (متی ۲۸: ۷)۔ زندہ مسیح ہمیں اکیلے ہی طلبہ میں نہیں بھیج دیتا۔ وہ ہم سے پہلے ہی ''وہاں جا چکا ہے'' اور وہ ہم سے وہاں ملاقات کرے گا۔ یسوع پہلے سے ہی بچوں کی زندگیوں میں کام کر رہا ہے۔ وہ ہمارا منتظر ہے کہ ہم وہاں اُس کے ساتھ شامل ہوں!

نیا عہد نامہ ہمیں دو طرح کے وقتوں کے بارے میں بتاتا ہے، ایک کرونوس اور دوسرا کیروس۔ کرونوس وہ وقت ہے جو ہر روز گزرتا جا رہا ہے۔ یہ تمام لوگوں کے لئے روزانہ ہی گزرتا ہے۔ مگر کیروس خاص اہمیت کا حامل کوئی تاریخی واقعہ ہے۔ یسوع تین سالہ خدمت کے وقت میں اِنسانی صورت میں کیروس میں رہا: ''لیکن جب وقت (کیروس) پورا ہو گیا...'' (گلتیوں ۴: ۴)۔ اب اُس کا رُوح ہم میں سکونت کرتا ہے اور ہم بھی کیروس میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہمارے اردگرد ہماری پہنچ میں ایسے طلبہ موجود ہیں جنہیں یسوع کی سخت ضرورت ہے اور وہ یسوع کے پاس تب تک نہیں جان سکتے جب تک وہ ہمیں نہ جان لیں۔ کیروس کے اِس لمحے میں خدا ہماری رہنمائی کر رہا ہے کہ ہم یسوع کے نام میں تمام تک رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے اُن طلبہ اور اُن کی ثقافت تک پہنچیں۔ یہی وقت ہے!

''غالباً کلیسیا کو آج اِسی چیلنج کا سامنا ہے کہ وہ اپنی چار دیواری سے باہر موجود نوجوانوں کو یسوع کے پیچھے چلنے کے لئے بلائے۔''

عملی اقدام

آپ قریبی پرائمری یا ہائی سکول کے باہر پہنچیں۔ اُس وقت جائیں جب طلبہ سکول جا رہے ہوں یا سکول سے واپس آ رہے ہوں۔ اُنہیں دیکھیں اور غور کریں۔ پھر اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں: ان میں سے کتنے طلبہ شخصی طور پر یسوع مسیح کو جانتے ہیں؟ کھلی آنکھوں سے کی گئی یہ سرگرمی آپ کو ایسے طلبہ کے لئے بوجھ دے گی جو مسیح سے دُور ہیں۔ اب طلبہ کے لئے اِس بھاری بوجھ کے ساتھ اپنے قریبی سکول کے لئے اِن اقدام کو مدِنظر رکھیں۔

ا۔ حمایت کے لئے دُعا (اعمال ۲:۴۷)

پُرسوز دُعا کے سیشن میں سے تین ارکان پر مشتمل اجتماعی دُعا کے ذریعے دُعا کرنا جاری رکھیں۔ تین رُکنی دُعا میں اپنے رضاکاروں، والدین اور طلبہ کو بھی شامل کریں۔ دُعا کو اپنی رہنمائی کے لئے ایک شان دار آلے کی طرح استعمال کریں۔

۲۔ پُل بنائیں اور سکول کے بارے میں جانیں (اعمال ۱۷:۱۶)

سکول کے بارے میں جاننے کے لئے ذیل میں دی گئی تجاویز میں سے کم از کم ایک پر ضرور عمل کریں:

ا۔سکول کا سالانہ رسالہ حاصل کریں اور اُسے پڑھیں۔

۲۔ اپنے گھر کے بچوں کے ساتھ بات چیت کریں اور اُنہیں اُن کے سکول کے بارے میں پوچھیں۔

۳۔طلبہ کی تقریبات میں جائیں اور نوٹس لیں۔

۴۔سکول کے اندر جا کر ''سکول سروے'' کریں۔

۳۔ پُل عبور کر کے سکول کے پرنسپل سے بات کریں (افسیوں ۶:۷)۔

اِس سے پہلے کہ آپ پُل عبور کر کے پرنسپل سے بات کریں آپ کو کچھ بنیادی فیصلے کرنے ہوں گے۔ کیا آپ اپنے قانونی حقوق کے لئے سکول میں کھڑے رہیں گے یا پھر خود کو سکول کے تابع کر دیں گے اور خدمت کریں گے؟ لمبے عرصے کے لئے سکول کی انتظامیہ کے ساتھ تعلقات بحال رکھنے کا ایک ہی طریقہ

ہے کہ آپ خدمت کریں۔ جب آپ یسوع کی طرح خدمت کرنے کا فیصلہ کرلیں گے تو پرنسپل کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا راستہ صاف ہو جائے گا۔

یہ تعلق قائم کرنے کے لئے ذیل میں دیئے گئے اقدام پر عمل کریں:

۱۔ غیر رسمی طور پر ملاقات کریں۔ طلبہ کے والدین میں سے کسی کے ساتھ کسی سماجی تقریب میں جائیں۔

۲۔ جب آپ پرنسپل سے ملاقات کر چکیں تو اُنہیں تحریری ''شکریہ'' ضرور کریں۔

۳۔ پرنسپل کے ساتھ رسمی طور پر اُس کے دفتر میں ملنے کے لئے وقت لیں۔

۴۔ پھر سے پرنسپل کو شکریہ ضرور لکھیں۔

۵۔ پرنسپل کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے لئے باقاعدگی سے بات چیت کرتے رہیں۔

۴۔ پَل کھلا رکھیں اور سکول کی خدمت کریں (کلسیوں ۳:۲۳-۲۴)

سکول میں ایسی جگہ تلاش کرنے کے لئے جہاں خدا آپ کو استعمال کرنا چاہتا ہے:

۱۔ اپنی دلچسپی کے مطابق یا علاقے کی ضرورت کے مطابق علاقے کو تلاش کریں۔

۲۔ اساتذہ اور طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کہاں پر ضرورت محسوس کرتے ہیں۔

۳۔ اگر آپ سکول کی سرگرمیوں کے بارے میں پُریقین نہیں ہیں تو مزید وقت گزاریں۔

۵۔ طلبہ کے ساتھ تعلقات قائم کریں (یوحنا ۴:۱-۴۲)

یوحنا ۴ باب میں یسوع کے گفتگو کرنے کے نمونے کا مطالعہ کریں کہ یسوع کس طرح ایک ایسے شخص کے ساتھ جسے نہ یسوع خود جانتا تھا اور نہ ہی اگلا شخص یسوع کو جانتا تھا، دوستی کے رشتے کو پروان چڑھایا۔

۱۔ سوالات پوچھیں اور اُن کی سُنیں۔ آپ کسی کے ساتھ بھی یہ سوالات پوچھ کر پندرہ منٹ گزار سکتے ہیں: کون، کیا، کہاں، کیوں اور کیسے؟

۲۔ اُس شخص کی ضروریات کو جانیں اور اُن ضروریات میں اُس کی حوصلہ افزائی اور مدد کریں۔

۶۔ رضاکاروں اور والدین کو متحرک کریں (کلسیوں ۴:۷-۱۵)

جس طرح یسوع نے اپنے شاگردوں کے لئے صرف کیا پولس نے بھی اُسی طرح کیا۔ کلسیوں ۴:۷-۱۵

میں وہ اُن میں سے چند ایک کے نام اُن کے کرداروں کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ جس طرح آپ نے والدین اور رضاکاروں کو تیار کیا ہے اُسی طرح آپ اُن کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ سکول میں اپنی خدمت اور اپنے منفرد کردار کو تلاش کریں۔ اُن کی خدمت کا انحصار اُن کے وقت، اُن کی نعمتوں اور بلاوے اور اُن کے ہنر پر ہے۔

۱۔ اپنے قائدین کی ٹیم کو بھی شامل کریں۔ اُنھیں اپنے ساتھ لے جا کر اُن کے وقت کا استعمال کریں تاکہ وہ بچوں کے ساتھ بات چیت کریں۔

۲۔ اپنے قائدین کی ٹیم کے لوگوں کی مخصوص صلاحیتوں کو سکول کی ضرورتوں کے ساتھ ملانے کے طریقوں کی تلاش کریں۔

۳۔ اپنے قائدین کی توجہ کو ہر ہفتے کچھ گھنٹوں کے لئے صرف ایک ہی گروپ پر مرکوز رکھیں۔

۴۔ والدین کی مدد کریں کہ وہ اپنے بچوں کے دوستوں کو اپنے گھر بلا کر اُن کے ساتھ تعلقات اُستوار کریں۔

۵۔ کالج کے طلبہ کو شامل کریں جن کے پاس دینے کے لئے زیادہ وقت ہو۔

۶۔ ہر سکول کے لئے اپنے رضاکاروں کے ساتھ مل کر دُعائیہ ٹیم تشکیل دیں۔

۷۔ سکول کے بارے میں دیگر مسیحی منسٹریوں کے ساتھ رابطے کریں۔

۷۔ طلبہ کو متحرک کریں (اعمال ۵:۴۱-۴۲)

دوبارہ سے اپنے آپ کو نیزے کی نوک اور اپنے طلبہ کو نیزے کا دستہ تصور کریں۔ آپ کا کردار یہ ہے کہ آپ اپنے قائدین اور طلبہ کے آگے چلیں اور پھر اُن کی مدد کریں اور اُنھیں چیلنج دیں کہ وہ مسیح کے نام کو اپنے دوستوں تک لے کر جائیں۔

ثقافت میں سرایت کرنے کے آلات

Penetrating the Campus

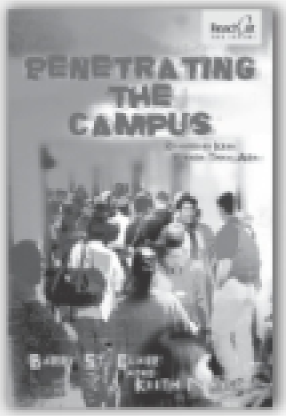

آج طلبہ کی یہ اشد ضرورت ہے کہ وہ جہاں بھی ہیں اُن تک پہنچا جائے!

چوں کہ طلبہ اپنے مڈل یا ہائی سکول میں نوجوانی کے عالم میں زندگی کے جذباتی، سماجی اور رُوحانی چیلنجوں کا سامنا کرتے ہیں ایسے میں نوجوان قائدین اُن کی زندگیوں کو متاثر کرنے کے لئے ''وہاں موجود'' ہو سکتے ہیں۔ یہ کتاب نوجوانوں قائدین، والدین اور رضا کاروں کو گہرا نقطۂ نظر اور عملی منصوبہ فراہم کرتی ہے جس سے اُن کی مدد ہوتی ہے کہ سکول میں طلبہ تک رسائی کر سکیں۔ یہ گہری اور عملی تجویز دیتی ہے کہ نوجوانوں کی زندگی کے میدان میں خدا کی محبت کو اُن تک پہنچا سکیں۔

یہ کتاب چرچ اور عوامی سکول میں موجود خلا کو پُر کرنے میں پُل کا کام کرتی ہے جو کہ آج کے دور میں ہر سماج میں سب سے زیادہ ضروری ہے۔

Taking Your Campus for Christ

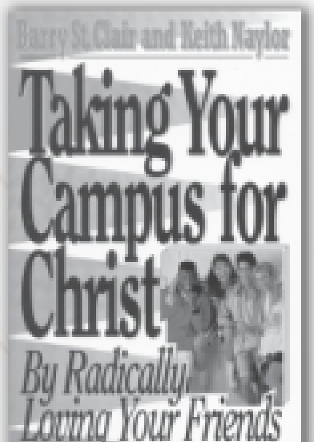

یہ ایک بنیادی خیال ہے! ایسا ہو سکتا ہے۔ مگر اِس کے لئے چند سنجیدہ لوگوں کی ضرورت ہے جن میں خالص محبت ہو۔ خالص محبت ہی وہ شے ہے جس کی غیرایمان دار طلبہ کو ضرورت ہے۔ اِس کتاب میں اپنے کے طلبہ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح محبت لیتی ہے اور کس طرح محبت دیتی ہے۔ خدا اُن کے کندھے پر تھپتھپانا چاہتا ہے تاکہ وہ اُس کے چہرے پر نظر کریں اور اُن کے سامنے چیلنج رکھنا چاہتا ہے کہ وہ یسوع کی قدرت کی بدولت اپنے دوستوں سے خالص محبت کریں۔ طلبہ اپنے سکول میں یہ فرق لا سکتے ہیں!

یہ کتاب آپ کو عملی حکمتِ عملی فراہم کرتا ہے کہ آپ کے طلبہ سکول میں مکمل طور پر تیار اور متحرک ہوں۔
آپ یہ تمام وسائل http://www.reach-out.org سے حاصل کر سکتے ہیں۔

عملی منصوبہ

اس وقت... ثقافت میں سرایت کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... اس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔

آپ اور آپ کے قائدین کے لئے یہ کیوں ضروری ہے کہ آپ ثقافت میں سرایت کریں؟

ثقافت میں سرایت کرنے کے لئے آپ اپنے لئے کون سی منزلیں ٹھہرائیں گے؟

آپ کے مخصوص قارئین کون ہیں؟

آپ ثقافت میں کس جگہ سرایت کریں گے؟

آپ ثقافت میں کب سرایت کریں گے؟

کلیسیا سے باہر خدمت کرنے کے مواقع پیدا کرنا

ہدف

کلیسیا سے باہر متعلقہ ثقافتی خدمت کے موقعوں میں یسوع کو
پیش کرنا جہاں طلبہ اپنے غیرایمان دار دوست طلبہ کو لائیں

ساتواں سیشن

کلیسیا سے باہر خدمت کرنے کے مواقع پیدا کرنا

ساتواں سیشن

یسوع توجہ کا مرکز

یسوع خود کو پیش کرنا جانتا تھا۔ یوحنا لکھتا ہے، ''پھر عید کے آخری دن جو خاص دن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے۔ جو مجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی'' (یوحنا ۷:۳۷-۳۸)

خداوند اُستاد نے ہمیں سکھایا ہے کہ کیسے...

یسوع کو پیش کیا جائے

کلیسیا سے باہر متعلقہ ثقافتی خدمت کے موقعوں میں

جہاں لوگ اپنے غیرایمان دار دوستوں کو لائیں۔

آئیں اس بات پر خصوصیت کے ساتھ غور کریں کہ یسوع نے یہ کیسے کیا۔

یسوع کو پیش کرنا۔ عید خیام اس بات کی رسمی یادگار تھی کہ بنی اسرائیل بیابان میں پھرتے رہے جہاں اُنہیں پانی نہ ملا۔ اس رسم کے دوران میں کاہن سونے کے گھڑے کو اُٹھاتا، شیلوخ کے حوض کے پاس جاتا اور اُس میں سے پانی بھرتا تھا۔ وہ پانی لئے ہوئے ایک مخصوص دروازے سے گزرتا جو صرف اسی رسم کی لئے تھا -- ''پانی دروازہ''۔ اور اسی دوران میں لوگ یسعیاہ ۱۲:۳ کی تلاوت کرتے، ''پس تم خوش ہو کر نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے''۔ وہ پانی اُٹھائے ہیکل کی طرف جاتا اور پانی کو مذبح پر خدا کے حضور نذر کے طور پر گرا دیتا۔

ممکن ہے کہ اُسی لمحے یسوع نے یہ الفاظ ادا کئے ہوں، ''اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے''۔ سب

نے اس پیغام کو سُنا۔ یسوع نے خود کو زندگی کا پانی کہا جو رسم میں علامتی طور پر استعمال ہوتا تھا۔ اُس گرم دن یسوع نے اُنہیں دعوت دی کہ وہ آئیں اور اپنی ضرورت پوری کریں اور اُس میں سے پئیں۔ اس کے بعد یسوع نے یہ وعدہ کیا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا اُس میں سے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔

نوجوانوں کے قائدین کے لئے یہ چیلنج ہے کہ وہ یسوع کو بالکل ویسے ہی پیش کریں جس طرح یسوع نے خود اپنے آپ کو پیش کیا۔ وہ یسوع کو ایسے واضح اور شان دار انداز میں پیش کریں کہ طلبہ اس بات سے واقف ہوں کہ یسوع کون ہے اور پھر وہ اُس میں سے پینے کے خواہش مند ہوں! تخلیقی رسائی کے مواقع یسوع کو اِس انداز میں پیش کرتے ہیں جس سے طلبہ زندگی کے پانی کے پیاسے ہو جاتے ہیں۔

کلیسیا سے باہر متعلقہ ثقافتی خدمت کے موقعوں کے ذریعے سے۔ لاوی یہ جانتا تھا کہ یسوع کو متعلقہ طور پر کیسے پیش کرنا ہے۔ وہ ابھی یسوع سے ملا ہی تھا (لوقا ۵: ۲۷-۲۸)۔ یہ سراغ لگانے کی طرح ہے! کھوئے ہوئے طلبہ کی دُنیا میں واپسی کا بہترین راستہ ایک اور طالب علم کے ذریعے سے ہے جو حال ہی میں اُس دُنیا سے واپس آیا ہے۔ جب لاوی کی طرح ایک طالب علم "اپنا سب کچھ چھوڑ کر اُسے کے پیچھے ہو لیتا ہے" تو اُس کی یہ بھی خواہش ہوتی ہے کہ اُس کے دوست بھی ایسا ہی کریں۔

لاوی چاہتا تھا کہ اُس کے دوست یسوع کے پیچھے ہو لیں۔ لوقا بیان کرتا ہے، "پھر لاوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضیافت کی اور محصول لینے والوں اور اَوروں (گناہ گاروں) کا جو اُن کے ساتھ کھانا بیٹھے تھے بڑا مجمع تھا" (لوقا ۵: ۲۹)۔ لاوی نے ضیافت کی! اُس نے اِس ضیافت کا اہتمام اِس لئے کیا کیوں کہ وہ اپنی اُس زندگی کے بارے میں جو اُسے یسوع میں ملی تھی دوسروں کو بتانا چاہتا تھا۔

غور کریں کہ لاوی نے ایک ایسا ماحول بنایا جس میں وہ یسوع کو اپنے دوستوں کے اردگرد رکھنے اور دوستوں کو یسوع کے اردگرد رکھنے میں راحت محسوس کرتا تھا۔ نوجوانوں کی منسٹریوں کے لئے سب سے زیادہ مشکل یہی ہوتی ہے کہ اِس طرح کا مثبت ماحول پیدا کیا جائے۔ مسیحی طلبہ کو اِس بارے میں راحت محسوس کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ غیرایمان دار دوستوں کو یسوع کے پاس لا رہے ہیں تا کہ وہ یسوع کا

تجربہ حاصل کریں۔ اور غیرایمان دار طلبہ کو ضرورت ہے کہ یسوع کے اردگرد راحت محسوس کریں۔

جہاں طلبہ اپنے غیرایمان دار دوستوں کو لائیں۔ نیک نیت شاگرد بھی اس بات کے بارے میں بصیرت کھو گئے کہ غیرایمان داروں کو یسوع کے پاس کیسے لائیں۔ مرقس ۱۰:۱۳ میں اُنہوں نے چاہا کہ ضدی اور اُودھم مچانے والے بچے اُس کے پاس نہ آئیں۔ لوگ بچوں کو یسوع کے پاس لا رہے تھے تاکہ وہ اُنھیں چھوئے، مگر شاگردوں نے اُنھیں ڈانٹا۔ اکثر چرچ کے لوگ بھی ''ڈانٹ ڈپٹ'' کرنے والوں کی طرح خدمت سرانجام دیتے ہیں۔ وہ ایسی رکاوٹیں کھڑی کر دیتے ہیں جن کی وجہ سے غیرایماندار واپس مُڑ جاتے ہیں۔ کھوئے ہوئے بچوں کو نیچا دکھانے والے رویّے ایسے اعمال کی طرف لے جاتے ہیں جو اُنھیں ایسا محسوس کرواتے ہیں کہ اُنھیں چرچ میں خوش آمدید نہیں کیا جا رہا۔

دیکھئے کہ یسوع نے اس صورتِ حال کو تبدیل کرنے کے لئے کیا کِیا۔

> ''یسوع یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو کیوں کہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہو گا۔ پھر اُس نے اُنھیں گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو برکت دی'' (مرقس ۱۰:۱۳-۱۶)

شاگردوں کی طرح یہ ہمارے لئے بھی آسان ہے کہ ہم طلبہ کے گروہوں میں ثقافت، نسل، عمر، موسیقی، رویّے، لباس اور عادات کی بنیادوں پر تفریق کریں۔ اگر ہم اِن تعصبات کے ساتھ کلیسیا سے باہر خدمت کے مواقع پیدا کرتے ہیں چاہے یہ ارادی طور پر ہو یا غیرارادی طور پر تو ہم لوگوں کو انجیل سے خارج کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر ہم یہ سوچتے ہیں کہ غیرایماندار کیوں نہیں آتے اور اگر آتے بھی ہیں تو ردِعمل کیوں ظاہر نہیں کرتے۔ یسوع کے نمائندے ہوتے ہوئے جب اُس کا رُوح ہمارے اندر ہے تو ہمیں اُن تمام رکاوٹوں کو ختم کرنا ہے جن کے باعث طلبہ اپنے غیرایماندار دوستوں کو یسوع کے پاس لانے سے قاصر رہتے ہیں۔

"میں نے اس بات پر غور کیا ہے کہ ہماری ثقافت میں بہت سارے ایسے بچے جو چرچ نہیں جاتے مذہبی جذبے کے ساتھ خطرناک زندگی کی جستجو میں ہیں۔ جب کہ ہمارے یوتھ گروپ کے بچے محفوظ جگہوں میں بند ہیں۔۔۔

آج نوجوانوں کو یسوع کے پیچھے چلنے کے لئے خطرناک زندگی گزارنے کے لئے بلانے کی ضرورت ہے۔ اُن میں سے اکثر اس بات کے منتظر ہیں کہ چرچ اُنہیں کچھ بڑا، کوئی اہم، کوئی خطرناک کام دے۔"

(پال بورتھ وک)

مشکل سوالات

سوالات کے جوابات ایک سے دس کے پیمانے میں دیں، ایک کا مطلب کم تر ہے اور دس کا مطلب بلند تر ہے۔ سوالات کے جوابات کے نتیجے میں ایک چھوٹا پیرا لکھئے جس میں آپ اپنے حالات کے مطابق کلیسیا سے باہر متعلقہ ثقافتی خدمت کے موقعوں کی ضروریات بیان کریں۔

۱۔ آپ کے اردگرد موجود ہر سکول میں ہر ایک طالب علم تک رسائی کے اپنے بوجھ کو آپ کس درجے پر دیکھتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۲۔ آپ ذاتی طور پر طلبہ کو مسیح کے بارے میں بات کرتے ہوئے متاثر کرنے کو کون سا درجہ دیں گے؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۳۔ آپ کے طلبہ میں سے کتنے فی صد کلیسیا سے باہر خدمت کی سوچ کے مالک ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۴۔ آپ کے کلیسیا سے باہر خدمت کے مواقع کس حد تک دوستانہ ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۵۔ آپ کے طلبہ کی کل تعداد میں سے کتنے فیصد ایسے ہیں جو غیرایماندار ہیں اور کلیسیا سے باہر خدمت کے موقعوں میں شمولیت کرتے ہیں؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۶۔ گذشتہ سال میں آپ کے فعال طلبہ میں سے کتنے فی صد نے یسوع کو جانا ہے؟

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

کلیسیا سے باہر متعلقہ ثقافتی خدمت کے موقعوں کی آپ کے حالات کے مطابق ضرورت:

نوجوانوں میں خدمت کے اُصول

کلیسیا سے باہر متعلقہ ثقافتی خدمت کے موقعوں میں ہم یسوع کو
کس طرح پیش کرتے ہیں کہ لوگ اپنے غیرایماندار دوستوں کو لائیں؟

اگر ہم بچوں کو یسوع کے ساتھ زندگی کو تبدیل کرنے والے تعلق کے لئے دعوت دینا چاہتے ہیں تو ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ اکثر ہم یسوع کو واضح انداز میں پیش نہیں کرتے۔ ہمارے اجتماع ثقافت کے متعلقہ نہیں ہیں جن میں بچے اپنے غیرایماندار دوستوں کو لاسکیں۔ ہم نے مندرجہ بالا سوالات کے جوابات اس انداز میں دیئے ہیں کہ وہ ہمارے موجودہ نقطۂ نظر کو بدل دیں۔ آئیں ایسا کرنے کے لئے "۴-۲-۵" کے طریقے کا استعمال کریں۔

چار خصوصیات

جب ہم چاروں اناجیل میں یہ دیکھیں کہ یسوع نے کلیسیا سے باہر خدمت کے موقعوں کا اہتمام کیسے کیا تو چار خصوصیات سامنے آتی ہیں۔

ا۔ یسوع توجہ کا مرکز تھا (مرقس ۱:۴۰-۴۵)

اگرچہ کوڑھی شفایاب ہوا اور معجزہ رُونما ہوا مگر یسوع ہیرو تھا۔ یہاں تک کہ لوگ اُسے دیکھنے کے لئے دُور دُور سے آتے تھے۔

۲۔ بھیڑ گرم جوشی سے بھرجاتی تھی (مرقس ۴:۱)

بھیڑ اس قدر پُرجوش تھی کہ وہ یسوع کے پاس جمع ہوگئی اور اُسے کشتی میں بیٹھنا پڑا۔

۳۔ ایماندار اپنے دوستوں کو یسوع سے ملاقات کرانے کے لئے لاتے تھے (لوقا ۵:۲۷-۲۹)

لاوی ایک حقیر محصول لینے والا یسوع سے ملا۔ وہ اپنے دوستوں کو یسوع سے ملوانے کے جذبے پر قابو نہ پا سکا اور اُس نے اپنے تمام دوستوں کو ضیافت پر بلا لیا۔

۴۔ زندگیاں ہمیشہ کے لئے تبدیل ہو گئیں (متی ۲۰:۲۹-۳۴)

جب دو اندھے رحم کے لئے پکار رہے تھے تو یسوع کو اُن پر ترس آیا اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوا۔ وہ شفایاب ہوئے اور یسوع کے پیچھے ہو لئے۔ اُن کی زندگیاں ہمیشہ کے لئے بدل گئیں۔

دو نقطہ ہائے نظر

طلبہ کی زندگی میں کلیسیا سے باہر خدمت کے دیرپا اثرات کے لئے یہ نقطہ نظر اپنائیں۔ دونوں آنکھوں سے دیکھنے والی دُور بین کا تصور کریں۔ اِس سے جو کچھ دُور ہے وہ نزدیک نظر آئے گا۔ جب ہم کلیسیا سے باہر خدمت کر رہے ہوتے ہیں تو ہم آسانی سے اپنا نقطۂ نظر کھو سکتے ہیں اگر ہم "ابھی اور یہاں" کی سرگرمی میں پھنس جائیں۔ اس کی بجائے ہمیں دونوں آنکھوں سے دیکھے جانے والی دُور بین کا استعمال کرنا ہے اور دونوں شیشوں سے یہ دیکھنا ہے کہ بنیادی طور پر اہم کیا ہے:

پہلا لینز: یسوع پر توجہ مرکوز کرنا

طلبہ کی مدد کریں کہ وہ کلیسیا سے باہر خدمت میں یسوع کا تجربہ اُس پر توجہ مرکوز کرنے سے کریں۔ جب ہم یہ سوچتے ہیں کہ واقعے کی ضخامت معنی رکھتی ہے تو ہم اپنا نقطۂ نگاہ کھو سکتے ہیں۔ کامیابی تعداد کے ذریعے سے نہیں ناپی جاتی بلکہ اس سے کہ طلبہ کی مدد کی جائے کہ اور یسوع سے ملاقات کریں، اُسے اپنا دل دیں اور مسیح کے پیچھے چلیں۔

دوسرا لینز: مقصد کو جاننا

کلیسیا سے باہر ثقافت سے متعلقہ خدمت کے موقعوں میں یسوع کو پیش کرتے ہوئے خدمت کے عام مقصد کو اپنی نظر میں واضح رکھیں تاکہ لوگ اپنے غیرایماندار دوستوں کو یسوع کے پاس لائیں۔ اپنے خاص مقصد کا تعین کریں۔

پانچ انتخاب

کلیسیا سے باہر خدمت کے سلسلے میں تیاری اور منعقد کرنے پر آپ کا خاصا وقت لگ سکتا ہے۔ اس لئے

وقت کے ضیاع سے بچنے کے لئے پہلے سے ہی اپنے تمام انتخابات کے لئے تحقیق کریں اور پھر اُن میں سے ایک ایسا انتخاب چنیں جو کم وقت لے اور زیادہ کارگر ثابت ہو۔

آپ جن بھی انتخابات کو چنتے ہیں ایک بات کا خیال ضرور رکھیں کہ شاگردی کے گروپ کو اِس میں ضرور شامل کریں۔ آپ اپنے شاگردی کے گروہوں کو یہ کام بھی دے سکتے ہیں کہ ہر گروپ الگ سے کلیسیا سے باہر خدمت کا اہتمام کرے۔ یا پھر بڑی خدمت کے لئے آپ ایک گروپ کو کسی ایک کام کی ذمے داری دے سکتے ہیں۔ اس طرح سے طلبہ خدمت کی ذمے داری اپنے اوپر لیں گے اور اس سے اُن میں قیادت کا ہُنر پروان چڑھے گا۔ وہ تیاری، اپنے دوستوں کو لانے اور مسائل کو حل کرنے کی ذمے داری کو اپنائیں گے۔

۱۔ مستعار لے لیں

اُصول یہ ہے کہ ''دُنیا میں کوئی چیز نئی نہیں'' (واعظ ۱:۹)۔ جو کچھ آپ نے دوسرے خدمت کے موقع میں دیکھا ہے اُس میں سے کچھ یا پھر تمام ہی مستعار لے لیں۔

۲۔ اِسے تخلیق کریں

ایک اَور اصول یہ ہے: ''لوگ اپنی تخلیق کی حمایت کرتے ہیں''۔ یقیناً یہ مشکل ہو سکتا ہے اور اِس پر زیادہ وقت بھی لگ سکتا ہے۔ مگر تعلقات اُستوار کرنے کے انعامات کے بارے میں سوچیں جو رضا کاروں، والدین اور طلبہ کے وسیلے سے حاصل ہوئے ہیں۔

۳۔ اِسے خرید لیں

تیار شدہ پروگرام بھی موجود ہیں جنہیں آپ اپنے چرچ کے لئے خرید سکتے ہیں، مثلاً موسیقار، واعظین، ڈرامے کی ٹیم، مزاح نگار اور دیگر۔ اپنے ارد گرد دیکھیں اور قیمت کا حساب کریں۔ اور کسی معاہدے سے پہلے پروگرام کا دوبارہ سے جائزہ لے لیں۔

۴۔ اِسے کرائے پر حاصل کریں

بہت دفعہ خریدنے سے کرائے پر لینا آسان ہوتا ہے۔ تفریحی پارک، گالف کے چھوٹے میدان، بال گیمز،

سوئمنگ پولز، جم خانے اور تھیٹرز خدمت کے لئے تیار شدہ مواقع فراہم کر دیتے ہیں۔

۵۔ شامل ہو جائیں

مختلف تقریبات میں بشارت کے مقامی مواقع تلاش کریں جن میں آپ کلیسیا سے باہر خدمت کے لئے شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ طریقہ اُن تمام پریشانیوں سے بچاتا ہے جو خدمت کی راہ میں حائل ہوتی ہیں۔ اس سے بھی بہتر یہ آپ کو تعلقات میں صرف کرنے اور نظر ثانی کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کا وقت دیتا ہے جس سے آپ کی خدمت کو فائدہ پہنچتا ہے۔

جب ''۴-۲-۵'' (۴ خصوصیات، ۲ نقطۂ نظر، ۵ انتخابات) کے ذریعے سے دُعا کی گئی ہو اور منصوبہ بندی کی گئی ہو تو آپ کے پاس ایک پختہ بنیاد ہو گی کہ آپ کلیسیا سے باہر متعلقہ ثقافتی موقعوں میں یسوع کو پیش کر سکیں اور طلبہ اپنے ساتھ یہ چیلنج لے کر جائیں کہ وہ اپنے غیر ایماندار دوستوں کو اپنے ہمراہ لائیں۔

''آپ کا انجیل پیش کرنے کا انداز بچوں کو بور کرنے والا نہ ہو۔''

(Jim Rayburn)

عملی اَقدام

اپنی ٹیم کو منظم کریں

کلیسیا سے باہر اپنی خدمت کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے خدمت کی منصوبہ بندی ٹیم کو اکٹھا کریں جو کہ مختلف لوگوں کا مجموعہ ہے جس میں قائدین کی ٹیم، والدین اور شاگرد طلبہ شامل ہیں۔

اپنی خدمت میں عملی تخلیق لانے کے لئے ''تصویری خاکہ'' کے طریقے کو استعمال کریں۔ جیسا کہ آپ اُن اہم عناصر میں سے ہر ایک کی منصوبہ بندی کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے تو اپنی ٹیم کے ہر فرد کو اُن کے خیالات قلم بند کرنے کے لئے کاپی اور قلم فراہم کریں۔ اُن کے خیالات کو ایک جگہ بورڈ پر چسپاں کریں۔

اپنے قائدین کی ٹیم، والدین اور قائد طلبہ کو اس سارے عمل کا اختیار دیں۔

۱۔ مقصد: کلیسیا سے باہر خدمت کا خاص مقصد کیا ہے؟

۲۔ نشانہ: مخصوص قارئین کون ہیں؟

۳۔ موضوع: مخصوص موضوع کیا ہے؟

۴۔ ہدف: مخصوص ہدف کیا ہے؟

۵۔ خیال: پروگرام کا مخصوص تخلیقی خیال کیا ہے جسے آپ استعمال کریں گے؟

ذہن سازی کے خیالات کے بعد پانچ بہترین کو ترجیح دیں۔ آپ جس سوال پر توجہ کریں گے اُس کے ساتھ اتفاق کریں۔ آپ اپنے خیال کو سامعین کے ساتھ کیسے منسلک کریں گے اِس کے لئے پھر سے ''تصوری خاکہ'' تشکیل دیں۔

۶۔ وسائل: کون سے مخصوص لوگوں اور مواد کی ضرورت ہے؟

۷۔ پیش کش: یہ مخصوص پروگرام کیسا دکھائی دے گا؟ اس کی ذمے داری کون اور کب لے گا؟

اپنی ٹیم کی ایک سمت میں رہنمائی کریں

یہ آپ کی خدمت کی پیچیدگی پر منحصر ہے کہ منصوبہ بندی کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ دفعہ اکٹھے بیٹھنے کی

ضرورت ہے۔ اپنی ٹیم کو ایک سمت میں چلانے کے لئے ترقی کو مختصر سمت کے ساتھ بیان کریں۔ آپ انہیں یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ انہیں سامنے بورڈ پر لکھیں۔ تمام عمل کے دوران میں اپنے منصوبوں کو واضح رکھیں تاکہ جو کوئی بھی اس میں شامل ہے سب ایک ہی سمت میں چلیں۔

جب تک کہ آپ کی خدمت کا منصوبہ عملی طور پر پایہ تکمیل کو نہ پہنچے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر منصوبے پر دُعائیہ روح میں عمل کرتے رہیں۔ اپنی ٹیم کو مدعو کریں کہ وہ آپ کے ساتھ مل کر تمام عمل میں یہ دُعا کریں:

''خداوند ہم یسوع کو پیش کرنا چاہتے ہیں تاکہ ثقافت سے متعلقہ طور پر ہمارے غیرایماندار دوست مسیح کو جانیں۔ آمین''

اس طرح کی خدمت میں یسوع کو آسانی سے ڈھونڈا جا سکتا ہے!

''خدا کے مقصد کو یاد رکھیں: یسوع کے ساتھ زندگی تبدیل کرنے والے تعلق کے ساتھ ہر سکول کے ہر طالب علم تک رسائی۔''

کلیسیا سے باہر خدمت کے مواقع پیدا کرنے کے آلات

The Maganet Effect

خدمت کی ایسی تقریبات ترتیب دینا جو بچوں کو یسوع کے پاس لائیں۔

انجیل سنانے کے وسیلے سے آپ غیرایماندار طلبہ کو راغب کر سکتے ہیں۔ یہ کتاب آپ کو دکھائے گی کہ کیسے!

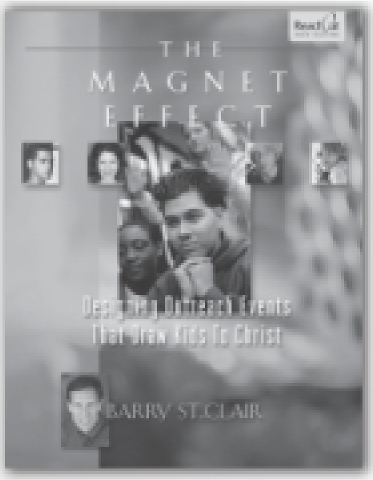

"The Maganet Effect" میں بیری سینٹ کلیر کلیسیا سے باہر خدمت کے لئے سادہ مگر طاقت ور حکمتِ عملی اور اقدام مہیا کرتا ہے۔ نوجوان قائدین سیکھیں گے کہ کس طرح طلبہ کو اس خدمت کے لئے تیار کیا جائے اور شامل کیا جائے تاکہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ مسیح کو متعارف کرواسکیں۔

"The Maganet Effect" مرحلہ وار منصوبہ بندی فراہم کرتی ہے اور نوجوانوں، رضاکاروں اور طلب ہ کو تیار کرتی ہے کہ وہ کلیسیا سے باہر خدمت کا اہتمام کرسکیں اور پھر اُس کو پورے طور پر پایہ تکمیل تک پہنچاسکیں۔

آپ یہ تمام وسائل http://www.reach-out.org سے حاصل کر سکتے ہیں۔

عملی منصوبہ

اس وقت... کلیسیا سے باہر خدمت کے مواقع پیدا کرنے کے لئے آپ کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... اس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔

آپ اور آپ کے قائدین کے لئے یہ کیوں ضروری ہے کہ کلیسیا سے باہر خدمت کے موقعوں کا اہتمام کیا جائے؟

کلیسیا سے باہر خدمت کے موقعوں کے آپ اپنے لئے کون سے مقاصد ٹھہرائیں گے؟

آپ کی خدمت کے پروگرام میں ایسے کون سے خاص غیرایماندار ہیں جو آپ کے طلبہ کے ہمراہ تشریف لائیں گے؟

آپ اپنی خدمت کے اگلے پروگرام کا اہتمام کس جگہ کریں گے؟

آپ اپنی خدمت کے اگلے پروگرام کا انعقاد کب کریں گے؟

Khali

سب ایک جگہ اکٹھا کرنا

ہدف

”یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت“ کے لئے
خدا کے منفرد عملی منصوبے کی تلاش

سب ایک جگہ اکٹھا کرنا

آپ اپنے ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کے پورے منصوبے کو ایک جگہ کیسے اکٹھا کر سکتے ہیں؟

جو کچھ آپ نے ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' میں دریافت کیا ہے اُس کے مطابق آپ کی زندگی اور خدمت کو یسوع کی زندگی اور خدمت سے کس قدر ہم آہنگ ہونے کی ضرورت ہے؟ تعارف (تمام عناصر کی نمائش) سے عمل درآمد (تمام عناصر پر عمل کرنا) کے لئے آپ کو کیا اقدام کرنے کی ضرورت ہے؟ اِس کتاب کا جائزہ لیں اور ہر سیشن کے عملی منصوبوں کے لئے الگ سے وقت مختص کریں۔ اِسے شخصی خدمت کے طور پر سوچیں۔ تمام تر رکاوٹوں کو دُور کریں اور خدا کے ساتھ تنہائی میں وقت گزاریں۔ بشمول حکمتِ عملی کے عناصر کے اپنے تمام عملی منصوبوں کو درج ذیل صفحات پر ایک جگہ اکٹھا کریں۔

ہر سیشن کے عملی منصوبے کے خلاصے اور عملی منصوبے کے صفحات کو شامل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ کی جس طرح سے بھی مدد کی ضرورت ہے آپ ان کو استعمال میں لاسکیں۔

عملی منصوبے کا خلاصہ

اگلے صفحات پر موجود عملی منصوبے کے خلاصے کو استعمال کرتے ہوئے اپنے تمام عملی منصوبوں کو ایک دستاویز کے طور پر اپنے پاس جمع کریں۔ جیسا کہ آپ نے ہر سیشن کا جائزہ لیا ہے تو ابھی ایک کلیدی بصیرت اور تین عملی اقدام کی نشان دہی کریں جن کا آپ تعاقب کریں گے۔ نقطۂ آغاز پر ایک اقدام کے گرد دائرہ لگائیں۔ اپنے منفرد رُویا کی طرف رہنمائی کے لئے اِس خلاصے کو ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ خاص طور پر...

۱۔ اپنی خدمت کے لئے اپنے عملی منصوبوں کے خلاصے کو اپنی روزمرہ کی دُعاؤں کا حصہ بنائیں۔

۲۔ اپنے عملی منصوبوں کے خلاصے کو لکھنے کے لئے استعمال کریں اور پھر اپنی خدمت کے رُویا کو اپنے پاسٹر اور قائدین کے سامنے پیش کریں۔

عملی منصوبوں کے خلاصے کی دو نقول اپنے پاس رکھیں۔

عملی منصوبوں کے صفحات

ابھی اور مستقبل کے لئے ''یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت'' کی مزید نظر ثانی اور اسے ترتیب دینے کے لئے عملی منصوبوں کے صفحات کو ''ورک شیٹ'' کے طور پر استعمال کریں۔ جب آپ نئے سال کے لئے اپنی خدمت کے اہداف کا دوبارہ جائزہ لیں گے تو یہ صفحات آپ کی مدد کریں گے۔

عملی منصوبوں کا خلاصہ

یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنا	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
پُرسوز دُعا کرنا	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
قائدین کی تعمیر	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
طلبہ کی شاگردکاری	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
ثقافت میں سرایت	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
کلیسیا سے باہر خدمت کرنے کے مواقع پیدا کرنا	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔

عملی منصوبوں کا خلاصہ

یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنا	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
پُرسوز دُعا کرنا	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
قائدین کی تعمیر	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
طلبہ کی شاگردکاری	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
ثقافت میں سرایت	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔
کلیسیا سے باہر خدمت کرنے کے مواقع پیدا کرنا	
کلیدی بصیرت	عملی اقدام ۱۔ ۲۔ ۳۔

یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنے کا عملی منصوبہ

ابھی... آپ مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... جو کچھ آپ نے اس سیشن میں سے دریافت کیا ہے اُس کے مطابق اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔

آپ کے لئے یہ کیوں ضروری ہے کہ آپ مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہیں؟

آپ مسیح کے ساتھ گہرے تعلق کے لئے کون سے نشان ٹھہرائیں گے؟

مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنے کے لئے کون آپ کو جواب دہ ٹھہرائے گا؟

مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنے کے لئے آپ اُس سے کہاں ملاقات کریں گے؟

مسیح کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنے کے لئے آپ کب وقت نکالیں گے؟

پُرسوز دُعا کرنے کے لئے عملی منصوبہ

اِس وقت... آپ پُرسوز دُعا کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... اِس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔

کیوں یہ آپ، دوسروں اور آپ کی خدمت کے لئے ضروری ہے کہ پُرجوش دُعا کی جائے؟

پُرسوز دُعا کرنے کے لئے آپ اپنی خدمت میں اپنے اور دوسروں کے لئے کون سے اہداف مقرر کریں گے؟

کون آپ کے ساتھ تین افراد پر مشتمل دُعائیہ گروہ میں شامل ہوگا اور کون اِس طرح کے دُعائیہ گروہ کا آغاز کرے گا؟

تین افراد پر مشتمل دُعائیہ گروہ کے لئے آپ نے کس جگہ کا انتخاب کیا؟

تین افراد پر مشتمل دُعا کے لئے آپ کس وقت اکٹھے ہوں گے؟

قائدین کی تعمیر کا عملی منصوبہ

ابھی... آپ قائدین کو تعمیر کرنے کے لیے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... اس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنے فیصلوں کا عملی منصوبہ تیار کریں۔

قائدین کو تعمیر کرنا کیوں ضروری ہے؟

قائدین کی تعمیر کے لیے آپ اپنے لیے کون سی منزلیں ٹھہرائیں گے؟

وہ کون سے قائدین ہیں جن کو آپ تعمیر کریں گے؟

آپ اپنے قائدین کی ٹیم سے کہاں ملاقات کریں گے؟

آپ اپنے قائدین کی ٹیم سے کب ملنا شروع کریں گے اور جاری رکھیں گے؟

طلبہ کی شاگردکاری کا عملی منصوبہ

اس وقت... طلبہ کی شاگردکاری کے لیے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... اس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔

آپ، آپ کے رضاکاروں اور والدین کے لئے طلبہ کو شاگرد بنانا کیوں ضروری ہے؟

طلبہ کی شاگردکاری کے لئے آپ اپنے لئے کون سے اہداف مقرر کریں گے؟

آپ کن طلبہ کو شاگرد بنائیں گے اور وہ کون سے قائدین ہیں جو دوسرے طلبہ کو شاگرد بنائیں گے؟

آپ اپنے شاگردی کے گروپ کے ساتھ کہاں ملاقات کریں گے؟

آپ اپنے شاگردی کے گروپ سے کب ملاقات کریں گے اور کب اُن سے ملنا جاری رکھیں گے؟

ثقافت میں سرایت کرنے کا عملی منصوبہ

اس وقت... ثقافت میں سرایت کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... اس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔

آپ اور آپ کے قائدین کے لئے یہ کیوں ضروری ہے کہ آپ ثقافت میں سرایت کریں؟

ثقافت میں سرایت کرنے کے لئے آپ اپنے لئے کون سے اہداف مقرر کریں گے؟

آپ کے مخصوص قارئین کون ہیں؟

آپ ثقافت میں کس جگہ سرایت کریں گے؟

آپ ثقافت میں کب سرایت کریں گے؟

کلیسا سے باہر خدمت کرنے کے مواقع پیدا کرنے کا عملی منصوبہ

اس وقت... کلیسا سے باہر خدمت کے مواقع پیدا کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

آگے بڑھتے ہوئے... اس سیشن میں سے اپنے حاصلات کی مدد سے اپنا منفرد عملی منصوبہ تیار کریں۔

آپ اور آپ کے قائدین کے لئے یہ کیوں ضروری ہے کہ کلیسا سے باہر خدمت کے موقعوں کا اہتمام کیا جائے؟

کلیسا سے باہر خدمت کے موقعوں کے آپ اپنے لئے کون سے اہداف مقرر کریں گے؟

آپ کی خدمت کے پروگرام میں ایسے کون سے خاص غیرایماندار ہیں جو آپ کے طلبہ کے ہمراہ تشریف لائیں گے؟

آپ اپنی خدمت کے اگلے پروگرام کا اہتمام کس جگہ کریں گے؟

آپ اپنی خدمت کے اگلے پروگرام کا انعقاد کب کریں گے؟

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

”یسوع پر مرکوز نوجوانوں میں خدمت“ کے متعلق اکثر پوچھے جانے والے سوالات

اس سیکشن میں فوری اور اہم مسائل کو حل کرتے ہیں جن کا آپ اپنی زندگی اور خدمت میں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گہرے جوابات اور تفصیلات ہر سیکشن میں موجود وسائل یعنی ”آلات“ میں سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ انہیں خریدیں اور مزید تلاش کے لئے انہیں استعمال کریں۔

یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں رہنا / پُرسوز دُعا کرنا

ا۔مَیں کس طرح جان سکتا ہوں کہ مجھے معاف کر دیا گیا ہے؟

معافی کی کمی خدا کے پیار اور زندگی کو ہم میں روک دیتی ہے۔ معافی پانا اکثر دُشوار ہوتا ہے، مگر خدا ہمیں مفت معافی فراہم کرتا ہے۔ یسوع نے برملا طور پر مفلوج کو بتایا کہ اُس کے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ یہ ثابت کرنے کے لئے کہ اُس کے پاس گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے یسوع نے اُسے شفا دی (مرقس ۲:۱-۱۳)۔ خدا نے یہ وعدہ کیا ہے: ”اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے“ (ا۔یوحنا ۱:۹)۔ لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے گناہ معاف کئے جائیں تو ہمیں اُن کا اقرار کرنا ہے اور خدا یسوع کی صلیب پر ادا کی گئی قیمت کے وسیلے سے ہمارے گناہ مٹا دیتا ہے۔

اکثر ہم اس کوشش میں رہتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو معاف کریں۔ ہم گناہوں کا اقرار تو کرتے ہیں، مگر اُن کی شرمندگی ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتی ہے۔ جب یسوع موا تو محض گناہوں کے لئے نہیں مؤا بلکہ گناہوں کی شرمندگی کے لئے بھی۔ ہمیں اپنے گناہوں اور اُن کی شرمندگی کو ترک کرنا ہے کیوں کہ ”جیسے پورب پچھم سے دُور ہے ویسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور کر دیں“ (زبور ۱۰۳:۱۲)۔

۲۔ مَیں کسی سے معافی کا طلب گار کیسے ہو سکتا ہوں اور کسی کو معاف کیسے کر سکتا ہوں؟

معافی کا طلب گار ہونا۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ جس طرح خدا نے ہمیں معاف کیا ہے ہم نے بھی اُسی طرح دوسروں کو معاف کرنا ہے۔ معافی دینے اور معافی حاصل کرنے کے بغیر نہ صرف ہمارا خدا کے ساتھ تعلق متاثر ہوتا ہے بلکہ ہمارے دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلقات بھی متاثر ہوتے ہیں۔ کسی دوسرے شخص سے معافی کا طلب گار ہونے کے لئے متی ۵:۲۳-۲۴ میں موجود یسوع کی ہدایات پر عمل کریں۔

۱۔ یاد رکھیں۔ کیا آپ کے بھائی کو آپ سے کوئی گلہ ہے؟ خداوند سے پوچھیں تو وہ آپ پر ظاہر کرے گا کہ کس کس کے ساتھ آپ کا تعلق ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

۲۔ صلح کریں۔ خاکساری اور توبہ کے رویے کے ساتھ اُس شخص کے پاس جائیں اور معافی مانگیں۔ معافی کے لئے درخواست کرنا بہت ضروری ہے۔ یہ درست طریقہ نہیں ہے کہ آپ یہ کہیں، ''مجھے معاف کر دیجئے'' یا ''اگر مَیں غلط ہوں تو...''، صاف الفاظ میں یہ کہیں کہ 'مَیں غلط تھا'۔ خاص طور پر اُس بات کا ذکر کریں جو آپ نے غلط کیا تھا۔ اِس کے بعد کہیں، ''کیا آپ مجھے معاف کریں گے؟'' یہ اگلے اِنسان کے لئے ایک بنیاد کی طرح ہے جس کی بنا پر وہ ردِعمل ظاہر کرے گا۔

معاف کرنا۔ کسی ایسے شخص کو جو آپ کا قصوروار ہے معاف کرنے کے لئے متی ۷:۳-۵ اور ۱۸:۱۵-۱۸ میں موجود یسوع کی ہدایات پر عمل کریں۔ جب کوئی آپ کو تکلیف پہنچائے تو اِس بات کو یقینی بنائیں کہ سب سے پہلے اپنے اندر موجود مایوسی، غصے اور تلخی سے نمٹیں۔ دُوسرے شخص کو معاف کر کے خدا سے کہیں کہ وہ ''آپ کی آنکھ کے شہتیر کو نکالے''۔ ایسا کرنے کے بعد اپنے پاس ایک اَور کرسی رکھیں اور تصور کریں کہ وہ شخص اُس کرسی پر بیٹھا ہے۔ اپنی تمام تکلیف اُس شخص کے سامنے بیان کریں۔ اِس کے بعد اُسے معافی کی پیش کش یہ کہتے ہوئے کریں، ''...میں آپ کو معاف کرتا ہوں''۔ اِس کے بعد جب آپ اُس شخص کے پاس جائیں گے اور اِس مسئلے کے بارے میں گفتگو کریں گے تو آپ میں سے یسوع کا پیار بہے گا کیوں کہ آپ کے دل میں پہلے سے ہی وہ مسئلہ حل ہو چکا ہے۔

معافی کے طلب گار ہونا اور معاف کرنا معمولی بات نہیں ہے۔ کچھ کے لئے سب سے زیادہ تکلیف دہ اور

مشکل کام ہوتا ہے، مگر خدا نے یسوع مسیح میں ہمیں معاف کیا ہے۔ چوں کہ اُس نے ہمیں معاف کیا ہے اس لئے ہمارے پاس اب یہ شاندار موقع ہے کہ ہم نہ صرف دوسروں کو معاف کریں بلکہ اُن کی طرف سے معافی کو حاصل بھی کریں۔

۳۔ مَیں اپنی زندگی میں موجود بُرے رویے کو کیسے تبدیل کر سکتا ہوں؟

ہم خود کو تبدیل نہیں کرتے بلکہ خدا ہمیں بدلتا ہے۔ ہمارے لئے اس بات کو سیکھنا اس قدر دشوار کیوں ہے؟ گلتیوں ۲: ۲۰-۲۱ میں ہماری درست سمت میں رہنمائی کی گئی ہے کہ ہم اپنے رویے کو کیسے دیکھ سکتے ہیں۔ اکیسویں آیت ہمیں بتاتی ہے کہ ہم اپنے رویے کو بدلنے کے لئے اکثر کیا کرتے ہیں۔ ہم ''خدا کے فضل کو ایک طرف کر دیتے ہیں'' کیوں کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اپنے بل بوتے پر مسئلے کو حل کر سکتے ہیں۔ اور جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ہم خدا سے یہ کہتے ہیں کہ ''مسیح کی موت عبث ہے''۔ رویوں کو تبدیل کرنے کی ایک ہی کلید ہے اور وہ ہے ''خدا کا فضل''۔ فضل کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ''ہم میں صلیب اور قیامت کے وسیلے سے خدا کی مافوق الفطرت صلاحیت ہے''۔ عملی طور پر گلتیوں ۲: ۲۰ کا اطلاق اس جگہ ہوتا ہے۔ اپنے رویے میں تبدیلی لانے لئے ہمیں دو بنیادی سچائیوں کو قبول کرنے کی ضرورت ہے:

۱۔ جب مسیح موا تو مَیں بھی موا۔ ''میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں''۔

۲۔ جب مسیح زندہ ہوا تو میں بھی زندہ ہوا۔ مسیح کے مُردوں میں سے زندہ ہونے اور اُس کے رُوح کے مجھے آزاد کرنے سے اب ''مسیح مجھ میں زندہ ہے''۔

یسوع اپنے رُوح کے وسیلے سے ہم میں سکونت کرتا ہے۔ لہٰذا اب ہمیں اپنی زندگیاں کیسے گزارنے کی ضرورت ہے؟ ''خدا کے بیٹے یسوع پر ایمان رکھنے سے۔'' ہم خدا کے وعدے پر ایمان رکھتے ہیں: میں مر چکا ہوں اور میں کچھ بھی بدل نہیں سکتا۔ مگر یسوع مجھ میں زندہ ہے اس لئے وہ سب کچھ بدل سکتا ہے۔ یسوع ہمیں ''راست باز'' ٹھہراتا ہے اس لئے ہمیں ''راستی'' سے چلنا ہے۔

۴۔ اگر مَیں اپنی زندگی میں اہم مسئلہ حل نہیں کر سکتا تو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

بعض اوقات لوگ ''زندگی پر راج کرنے والے مسائل'' میں نسلوں سے پھنسے ہوتے ہیں۔ گناہوں نے اُن

کی زندگیوں میں قلعے بنا رکھے ہیں اور اُن کو کسی دوسرے شخص کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اُن کی مدد کرے کہ کس طرح یسوع کے وسائل کو استعمال کرتے ہوئے مسئلے کو حل کیا جائے۔ ایسے شخص کو تلاش کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتیں مددگار ثابت ہوں گی:

۱۔ یاد رکھیں کہ رُوح القدس ہمارا حتمی مددگار ہے (یوحنا ۱۴:۱۵-۱۸)۔

۲۔ خدا سے دُعا کریں کہ وہ مدد کے لئے آپ کو درست شخص مہیا کرے۔

۳۔ ایک ایسے مددگار کی تلاش کریں جس کا نقطۂ نظر حقیقی طور پر مسیح پر مبنی ہو نہ کہ انسانی نفسیات پر۔

۴۔ مکمل بحالی، شفا اور آزادی کے لئے خدا سے دُعا کریں (یوحنا ۸:۳۲، ۳۶)۔

۵۔ خدا کو اَور بہتر طور پر جاننے کے لئے مَیں کون سے عملی اقدام اپنا سکتا ہوں؟

مسیح کی قربت ہمارا حتمی مقصد ہے۔ ہماری باطنی زندگی آبِ حیات کے چشمے سے سیر ہوتی ہے (یوحنا ۴:۱۳)۔ اس سب کچھ کا اظہار ہم عملاً کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیں اپنی توجہ یسوع پر مرکوز کرنی ہے اور یہ جاننا ہے کہ وہ ہم میں کون ہے۔

لمحہ بہ لمحہ خدا کی حضوری میں رہیں۔ ایسا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ ''رُوحانی سانس لیں''۔ جس طرح ہم جسمانی طور پر سانس لینے (سانس باہر نکالنا اور اندر کھینچنا) کی وجہ سے زندہ ہیں اُسی طرح ہم مسیح کے ساتھ اپنے تعلق کو رُوحانی سانس کے وسیلے سے مسلسل تازہ رکھتے ہیں۔ ۱۔یوحنا ۱:۹ کے مطابق ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں (سانس باہر نکالنا)، اور اِفسیوں ۵:۱۸ کے مطابق رُوح القدس کو اپنے اندر لیتے ہیں (سانس اندر کھینچنا)۔ دِن میں متعدد بار ''رُوحانی نظامِ تنفس'' کی مشق کرنے سے ہمیں اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ ہم خدا کی حضوری میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

یہ نظم وضبط اور عادات یسوع کے جاننے اور اُسے اپنی زندگی میں لینے میں مدد کرتی ہیں۔

۱۔ روزانہ کم از کم تیس منٹ تنہائی میں خدا کے ساتھ گزاریں۔

۲۔ ''پُرسوز دُعا کرنا'' کے سیشن میں تین رُکنی دُعا کے طریقے پر عمل کرتے رہیں۔

۳۔ خدا کے کلام کو حفظ کریں۔ ایسا کرنے سے آپ خدا کی سوچیں سوچیں گے۔ ہفتے میں ایک آیت سیکھنے سے آغاز کریں اور پھر اسے بڑھاتے جائیں اور اسے اپنی عادت بنا لیں۔

۴۔ جن آیات کو آپ نے زبانی یاد کیا ہے اُنہیں دُعا میں استعمال کریں۔

۵۔ آدھا دن یا ایک پورا دن دُعا اور روزے کے لئے مختص کریں۔

۶۔ ایسی کتابیں پڑھیں جن میں آپ کی رہنمائی کی گئی ہو کہ یسوع کے ساتھ تعلق پر کس طرح دھیان دیا جا سکتا ہے My Utmost fo His Highest جیسی اور کتابیں بھی پڑھیں اور ایک کتاب ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں اور اپنے لئے یہ ہدف مقرر کریں کہ آپ روزانہ ایک باب پڑھیں گے۔

قائدین کی تعمیر

ا۔ مَیں بالغ معیاری قائدین کو کیسے بھرتی کر سکتا ہوں؟

کلیسیا میں بہت سارے لوگ خود کو قیادت کے قابل نہیں سمجھتے خاص طور پر جب نوجوانوں میں خدمت کی بات آتی ہے۔ وہ اکثر اس بارے میں خوف محسوس کرتے ہیں۔ جب بھرتی کی جائے تو ضروری ہے کہ پہلے لوگوں کا ڈر دُور کیا جائے۔ اُن کو یہ بات باور کروا دیں کہ آپ کو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں ہے جو پہلے سے ہی تربیت یافتہ ہوں اور بچوں میں کام کرنے میں مہارت رکھتے ہوں۔ اُنہیں بتائیں کہ آپ کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو قیادت کا جذبہ رکھتے ہوں اور سیکھنا چاہتے ہوں۔ آپ کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو ایماندار، دست یاب اور سیکھنے والے ہوں۔ اُنہیں یہ بھی بتائیں کہ آپ اُن کو نوجوانوں میں خدمت کے لئے تیار کریں گے۔

قائدین کی بھرتی میں بہترین عمل یہ ہوگا کہ آپ ہر ایک کو انفرادی طور پر ملیں۔ اُنہیں بتائیں کہ ''میں نوجوانوں میں خدمت کے لئے قائدین کی ایک ٹیم تشکیل دے رہا ہوں۔ ہم مسیح اور ایک دوسرے کے ساتھ تعلق میں ترقی کرنے کے لئے باقاعدگی کے ساتھ اکٹھے ہوں گے اور یہ سیکھیں گے کہ جس طرح یسوع نے بچوں کی ضرورتوں کو پورا کیا ہم بھی اُسی طرح بچوں کی ضرورتیں کیسے پوری کر سکتے ہیں۔ کیا آپ ہمارے ساتھ شامل ہونے کے لئے دُعا کریں گے؟'' اُنہیں اس بات پر زور دے کر بتائیں کہ میٹنگ میں نوجوانوں میں خدمت کے بارے میں بات نہیں ہو گی بلکہ اس بارے میں کہ کس طرح سے شخصی طور پر اور خدمت میں نشوونما حاصل کی جا سکتی ہے۔ کچھ دِنوں کے بعد اُن سے دوبارہ ملیں اور اُن

کے ردِعمل کے بارے میں جانیں۔

نوٹ: والدین کے پاس رضاکاروں کے طور پر زیادہ صلاحیت موجود ہوتی ہے کیوں کہ اُن کی ذاتی دلچسپی اُن کے اپنے بچوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ جب آپ اپنی قائدین کی ٹیم تشکیل دیتے ہیں تو والدین کو بھرتی کرنے پر توجہ دیں۔

۲۔ کیا میرے بالغ قائدین کو ضرورت ہے کہ وہ قائدین کی ٹیم میں شمولیت اختیار کریں؟

آغاز میں نہیں۔ شروع میں آپ اُن لوگوں کی تلاش میں ہیں جو خواہش مند ہیں اور واقعی شرکت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ پوری خدمت کے لئے ماحول پیدا کریں گے۔ اگر آپ کی قائدین کی ٹیم میں ایسے لوگ ہیں جو پوری طرح سے خواہش مند نہیں ہیں تو وہ باقی ٹیم کے جوش و جذبے کو بھی متاثر کریں گے۔ یہ فرق پوری خدمت سے واضح ہو گا۔ لیکن اگر آپ کے پاس ایسے لوگ ہیں جو دل سے خواہش مند ہیں تو وہ بچوں کے لئے ایک مثبت رفتار طے کریں گے۔

بعد میں بھی جب آپ مزید قائدین کی بھرتی کرتے ہیں تو آپ یہی چاہیں گے کہ آپ کے ساتھ پُرعزم لوگ ہی شامل ہوں۔ ایک وقت ایسا آئے گا کہ آپ کے تمام قائدین پُرعزم اور تربیت یافتہ ہوں گے۔ اُس موقعے پر لوگ قائدین کی ٹیم میں کام کرنے کو ایک استحقاق سمجھیں گے نہ کہ ایک ضرورت۔

۳۔ جب ہم قائدین کی ٹیم کا آغاز کر لیں تو اُس کے بعد نئے لوگ شامل ہو سکتے ہیں؟

جب آپ کلیسیا میں قائدین کی ٹیم کے حوالے سے اعلان کریں گے تو ایسا شاذ و نادر ہی ہو گا کہ کوئی گروپ شروع ہونے کے بعد شامل ہونا چاہے۔ پہلے یا دوسرے سیشن میں گروپ کو بند کر دیں۔ اس کے بعد اگر پھر بھی لوگ قائدین کی ٹیم کے جوش و جذبے کو دیکھتے ہوئے شامل ہونا چاہیں تو انہیں پہلے بارہ ہفتے مکمل ہونے تک انتظار کرنے کا کہیں۔ اِس موقعے پر دوبارہ سے بھرتی کریں اور ''A personal Walk with Jesus Christ'' جو کہ ''Building Leaders Series'' کی پہلی کتاب ہے سے ایک نیا گروپ

شروع کریں۔ قائدین کی تعداد میں اضافے کے لئے آپ اسے بار ہا کر سکتے ہیں۔

اِس احساس کو برقرار رکھنے کے لئے کہ ایک بڑا گروہ ایک ہی سمت میں چل رہا ہے تمام تر قائدین کے ساتھ ایک ہی جگہ پر ملیں۔ پھر سیشنوں کے دوران میں اُنہیں چھوٹے گروپوں میں تقسیم کر دیں۔ عام اعلانات اور ایک ہی سمت کا احاطہ کرنے کے لئے سب کو ہر ہفتے ایک بڑے گروپ میں اکٹھا کریں اور اس کے بعد پھر سے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کر دیں۔ اپنے مزید قائدین کو نیا گروپ چلانے کے لئے تربیت دیں۔ ایک اَور خیال یہ بھی ہے کہ ہر ٹیم ہفتے میں مختلف اوقات پر مختلف مقامات پر ملیں۔

۴۔ قائدین کی ٹیم میں اگر کوئی اپنے عہد کے مطابق پیروی نہیں کر رہا تو کیا کرنا چاہئے؟

اِس مسئلے کو حل کرنے کے لئے یہ طریقہ اپنایا جا سکتا ہے کہ اپنے رُویا اور سمت کو سب کے سامنے واضح انداز میں بیان کیا جائے۔ مزید متاثر کُن انداز میں ایسا کرنے کے لئے پورے گروپ کو بھرتی کرنے کی بجائے انفرادی طور پر لوگوں کو بھرتی کیا جائے۔ اپنا شخصی عہد اُن کے سامنے بیان کریں۔ ایسا کرنے سے ہر فرد اس بات سے واقف ہو گا کہ حقیقی طور پر کیا شامل ہے۔

اگر گروپ کا کوئی فرد یا پورا گروپ ہی مشکل میں ہے تو دیانت داری کا مظاہرہ کریں۔ گروپ کے بعد اُس فرد سے مسئلے کے بارے میں پوچھیں۔ اکثر جب لوگ اپنی زندگی میں کسی مسئلے سے دوچار ہوتے ہیں تو اپنا عزم اور توجہ کھو دیتے ہیں۔ اِس مسئلے میں اُن کی مدد کریں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی رُوحانی مشکلات کا شکار ہو گیا ہو۔ اُس کی مدد کریں کہ وہ مسائل کو پہچانے اور اپنے راستے پر واپس آئے۔ ہو سکتا ہے کہ اُسے ایسا لگا ہو کہ بچوں کے ساتھ کام کرنا اُسے پسند نہیں، تو ایسے فرد کو جانے دیں۔ عام طور پر لوگ اپنا کام نہیں کر رہے ہوتے۔ اکثر مسئلہ ذاتی نوعیت کا ہوتا ہے۔

۵۔ اگر ایک رضاکار بچوں کے ساتھ کام درست طور پر نہ کر رہا ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

اگر ایک فرد نوجوانوں میں خدمت میں ایک رضاکار کے طور پر بلایا گیا ہے تو اپنی خدمت میں اُس کے

لئے جگہ بنائیں تاکہ وہ خدمت سرانجام دے۔ قائدین کی ٹیم کے پس منظر میں آپ کے پاس موقع ہو گا کہ آپ اُس فرد کا، اُس کے بلاوے کا، رُوحانی نعمتوں کا، مہارتوں کا اور تعلقات کے حوالے سے اُس کی صلاحیتوں کا مشاہدہ کرسکیں۔ اُس جگہ کی تلاش کریں جہاں وہ فرد زیادہ مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ جگہ وہ بھی ہوسکتی ہے جہاں وہ شخص کسی اَور جگہ موجود ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ پڑھا رہا ہو جب کہ وہ ویڈیو کی پیش کش کو زیادہ پسند کرتا ہو۔ اُسے ایسی جگہ پر رکھیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو پورے طور پر استعمال کر سکے۔ اگر کوئی فرد ''پانی سے باہر مچھلی'' کی مانند ہے، جب وہ بچوں کے پاس آتا ہے تو سمجھ داری سے اُس کی رہنمائی کریں کہ وہ نوجوانوں میں خدمت کے علاوہ کسی اَور خدمت میں مصروف ہو جائے۔

اگر مسئلہ رویوں کا ہے تو یہ ایک الگ مسئلہ ہے۔ بعض اوقات لوگ آپ کو اپنے قابو میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے میں اپنے چرچ کی قیادت سے بات کریں اور بائبل کے مطابق اُس کا سامنا کریں۔

مختصر یہ کہ یہ آپ کی ذمے داری ہے کہ آپ ہر فرد کی رہنمائی کریں کہ وہ مسیح کے بدن میں اپنی جگہ تلاش کرے۔

طلبہ کی شاگردکاری

ا۔ شاگردی کے گروپ کی رہنمائی کیسے کرنی چاہئے؟

آپ کے طلبہ کے لئے آپ کی خدمت کی گہرائی اور حوصلہ افزائی کا نمایاں اثر ہو گا کہ آپ اِس سوال کا جواب کیسے دیتے ہیں۔ اپنی صورتِ حال کی انفرادیت کی روشنی میں اِس سوال کا احتیاط سے جواب دیں۔ ذیل کے عملی خیالات آپ کی رہنمائی کرتے ہیں۔

اپنے ذہن میں اِس بات کو رکھیں کہ آپ کی ٹیم میں موجود لوگ وہی ہیں جن کو ضرورت ہے کہ وہ گروپ کی رہنمائی کریں۔ ایسا سمجھ میں آتا ہے کیوں کہ آپ کے قائدین، ٹیم کی میٹنگ میں ''شاگردی کے گروپ'' کا تجربہ کر رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو جانیں گے کہ ترقی کے لئے درست ماحول کیسے پیدا کیا جائے۔

اِس بات کا اصرار نہ کریں کہ قائدین کی ٹیم میں موجود تمام لوگ شاگردی کے گروپ کی قیادت کریں۔ ہو

سکتا ہے کہ نوجوانوں میں خدمت کے حوالے سے یہ اُن کا بلاوا نہ ہو۔ آپ ہر کسی کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں کہ وہ گروپ کی قیادت کرے، مگر صرف ایسے لوگوں کو ہی گروپ فراہم کریں جو دل چسپی رکھتے ہوں اور اس کے قابل ہوں۔

تھوڑے سے آغاز کریں۔ ایک یا دو گروپوں سے شروع کریں، شاید ایک گروپ لڑکیوں کے لئے اور ایک لڑکوں کے لئے۔ آپ بعد میں قائدین کی ٹیم کے لئے رفتار طے کرنے کے لئے ایک گروپ کی قیادت کرتے ہیں۔ ایسا کرنے سے آپ کے پاس وقت اور تجربہ ہو گا جو یہ فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کرے گا کہ کس طرح سے آپ بچوں کی بڑی تعداد کو شامل کرنے کے لئے شاگردی کی خدمت تشکیل دے سکتے ہیں۔ اگر وقت اجازت دے تو شاگردی کے گروپ اور قائدین کی ٹیم کی قیادت متوازی وقت میں کریں۔

موجودہ اور مستقبل کے شاگردیت کے گروپ کے لئے مسلسل قائدین کو تعمیر کرتے رہیں۔ جیسے ہی لوگ قائدین کی ٹیم کے عمل میں سے گزرتے ہیں اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بچوں کی شاگردکاری کریں۔ انہیں ایک گروپ فراہم کریں اور انہیں شروع کروائیں۔ اس حکمتِ عملی کو استعمال کرتے ہوئے آپ بالغ قائدین اور طلبہ قائدین کی تعداد میں مسلسل اضافہ کریں گے کہ وہ مسیح میں پختگی پائیں اور دوسروں کی رہنمائی کریں۔ یہ بالغ اور طلبہ شاگرد بنیادی کردار کے طور پر خدمت کریں گے۔ بعد میں آپ کے پختہ شاگرد نوجوان طلبہ کو شاگرد بنائیں گے۔

نوٹ: والدین آپ کے پہلے درجے کے قائدین ہیں۔ اپنے ساتھ شامل والدین کے اردگرد موجود اپنے طلبہ کے لئے حکمتِ عملی ترتیب دیں۔ والدین کو تیار کریں تاکہ وہ اپنے بچوں اور اُن کے دوستوں کو شاگرد بنائیں۔"Parent Fuel" کتاب آپ کو وسائل اور تربیت مہیا کرے گی کہ والدین کو شاگردسازی میں شامل کرنا کس قدر ضروری ہے۔

۲۔ شاگردی کے گروپ میں شامل کرنے کے لئے میں طلبہ کو کس طرح چیلنج دے سکتا ہوں؟

شاگردی کے لئے موزوں امیدوار وہ بچے ہیں جو یسوع کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ

کچھ انتہائی غیر متوقع بچے ہی ردِعمل ظاہر کریں گے۔ اکثر یسوع کو جاننے کی اُن کی خواہش اُن کے طرزِ عمل یا رویے سے بدل جاتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ بہت سارے پختگی کو نہیں پہنچتے۔ وہ جہاں بھی ہیں اُنہیں قبول کریں اور اُن وہاں لے کر جائیں جہاں اُنہیں ہونے کی ضرورت ہے۔ یہ اُسی وقت شروع ہو گا جب آپ ہر ایک کو چیلنج کریں گے کہ وہ شاگردی کے گروپ کا حصہ بنیں۔

اپنے چیلنج کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو ضرور مدِ نظر رکھیں:

۱۔ اِس موقعے کو نوجوانوں کے گروپ افراد تک پہنچائیں اور پھر انفرادی ملاقاتوں کی مدد سے جائزہ لیں۔ ہوسکتا ہے کچھ ایسے بچوں نے جو آپ کو پُرعزم نظر آتے ہیں عوامی چیلنج ظاہر نہ کیا ہو۔ اُن کے پاس جائیں اور اُنہیں انفرادی چیلنج دیں۔

۲۔ ہر طالب علم کے ساتھ شخصی اور رُو بہ رُو ملاقات کریں۔

۳۔ اُنہیں شاگرد بننے کے فوائد بتائیں اور اُن کے سامنے اپنی زندگی اور دوسروں کی زندگیوں کی مثالیں پیش کریں۔

۴۔ اپنی پہلے گروپ میٹنگ اور کسی بھی دوسری ابتدائی میٹنگ میں اِس عزم کی سنجیدگی کو تقویت دینے کے لئے ''یسوع کی پیروی کرنا'' کے گیارہ نمبر صفحے کے وعدوں کو دیکھیں۔ ہر فرد سے انفرادی طور پر پوچھیں کہ وہ کیا سمجھتا ہے کہ کیا شامل کیا گیا ہے۔

۵۔ اپنی پہلی میٹنگ میں اُنہیں شخصی عہد پر دستخط کرنے کا کہیں۔ پھر کتابوں کو اِدھر اُدھر منتقل کریں تاکہ وہ ایک دوسرے کی کتاب پر دستخط کریں۔ اِس سے احتساب ہوتا ہے۔

۳۔ اگر طلبہ اپنا کام نہیں کرتے تو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

اگر آپ بچوں کو چیلنج کرنے کے لئے مناسب اقدام پر عمل کرتے ہیں تو زیادہ تر مسئلہ شروع کرنے سے پہلے ہی حل ہو جائے گا۔ (پچھلے سوال پر غور کریں)۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہوتا تو آپ طلبہ کی کسی اَور انداز میں حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ اِن تمام حکمتِ عملیوں کا دار و مدار صرف اِس بات پر ہے کہ آپ کا بچوں کے ساتھ شخصی تعلق کیسا ہے۔ یہ شاندار عمل ہے کہ آپ میٹنگ کے بعد اُن کے ساتھ وقت کیسے گزارتے ہیں۔ اور یہ براہِ راست اُن کی حوصلہ افزائی کرے گا اور اُن پر اثر انداز ہو گا کہ وہ گروپ میں شامل

ہوتے ہوئے اپنا کام سرانجام دیں۔
آپ مندرجہ ذیل حکمت عملی اپنا سکتے ہیں تاکہ آپ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنا کام سرانجام دیں۔

۱۔ ہر ہفتے میٹنگ کے دو یا تین دن پہلے اُنہیں بلائیں۔ اُن سے جانیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور بتائیں کہ اس ہفتے میں کیا کچھ مکمل کرنا ہے۔ اُنہیں اُن کے کام کے متعلق یاد کروائیں، اور پھر اُن کے لئے فون پر دُعا کرتے رہیں۔ ایسا کرنے سے آپ کا اُن کے ساتھ تعلق قائم ہوگا اور اُنہیں یاد کروائیں کہ آپ اُن سے کیا توقع کرتے ہیں۔

۲۔ احتساب کا دوستانہ نظام قائم کریں۔ وہ کام مکمل کرنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنے کے پابند ہیں۔ زیادہ متحرک بچہ کم متحرک بچے کی مدد کر سکتا ہے۔

۳۔ اگر کوئی طالب علم مشکل میں ہے تو اُس کے ساتھ بیٹھیں اور مل کر کام کو مکمل کریں۔

۴۔ اگر پورے گروپ کو ہی مشکل کا سامنا ہے تو سب کے ساتھ بات کریں۔ اس بارے میں دیانت دار رہیں کہ وہ کیوں مشکل کا سامنا کر رہے ہیں۔ مل کر حل تلاش کریں۔ جو کچھ بھی آپ کرتے ہیں اُنہیں آگاہ کریں۔

۵۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اُس کی عملی مشق بھی کروائیں۔ بچے اس قدر تعلیم یافتہ اور چیلنج کے نیچے ہیں کہ جو کچھ وہ سیکھتے ہیں اُسے عملی جامہ پہنانے کے لئے اُنہیں جگہ کی ضرورت ہے۔ اُن کے کسی دوست کو مسیح کے بارے میں بتانے کے لئے اُنہیں اپنے ساتھ لے جائیں یا ہر ہفتے میٹنگ کے بعد کسی طالب علم کے گھر جائیں۔

جو کچھ بھی آپ کرتے ہیں اس خیال کو تقویت دیں کہ یسوع کی پیروی اُکتاہٹ کا باعث بالکل بھی نہیں ہے!

۴۔ کیا لڑکوں اور لڑکیوں کو ایک جگہ رکھا جا سکتا ہے؟

اُس وقت تک نہیں جب تک کہ یہ بہت ضروری نہ ہو۔ گذشتہ سالوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ یہی بہتر ہوتا ہے کہ لڑکوں اور لڑکیوں کو الگ رکھا جائے۔ اس کا قانون پسندی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ بائبل مقدس اس بارے میں ہمیں راستہ دکھاتی ہے جب یہ کہتی ہے کہ بوڑھے مرد مردوں کو سکھائیں اور بوڑھی عورتیں عورتوں کو سکھائیں (ططس ۲:۱-۸)۔

مزید دو وجوہات اس تعلق سے رہنمائی فراہم کرتی ہیں:

۱۔ جب لڑکے اور لڑکیاں اکٹھے ہوتے ہیں تو بعض اس وجہ سے شاگردی کے گروپ میں شامل ہوتے ہیں کہ وہ وہاں کسی لڑکے یا کسی لڑکی کے ساتھ ہوں گے۔

۲۔ شاگردی کے گروپوں میں ایسے مسائل بھی سامنے آتے ہیں کہ بچے جنسی تعلقات یا ان سے متعلقہ مسائل کے بارے میں گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ اگر لڑکے اور لڑکیوں دونوں کا گروپ ہوگا تو ایسے مسائل پر گفتگو کرنا دُشوار ہوتا ہے جب کہ الگ الگ گروپ میں ایسے مسائل پر گہری اور دیانت دارانہ گفتگو کی جا سکتی ہے۔

۵۔ کیا ''پختگی کی طرف بڑھنا سیریز'' میں سے کچھ کتابوں کو چھوڑا جا سکتا ہے کیوں کہ میرے بچے پہلے سے ہی بنیادی باتوں سے واقف ہیں؟ یا کیا ان کتابوں کو ترتیب وار ہی پڑھنا ہوگا؟

اکثر نوجوانوں کے قائدین سوچتے ہیں کہ اُن کے بچے اُن سے اور اُن کی سوچ سے زیادہ جانتے ہیں اور وہ اُن سے زیادہ پختہ ہیں۔ اگر آپ کے طلبہ کے پاس پہلے سے ہی بنیادی معلومات موجود ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ اُنہوں نے اس معلومات کو عملی جامہ بھی پہنایا ہو۔ مزید یہ کہ یہ ضروری ہے کہ کسی بھی کتاب کو نہ چھوڑا جائے کیوں کہ کورس کے درمیان میں آپ کے بڑے شاگردوں کو چیلنج کیا جائے گا کہ وہ چھوٹے بچوں کے شاگرد کار بنیں۔ اگر وہ مواد سے واقف نہیں ہوں گے تو وہ اس بات کو جان نہیں پائیں گے کہ گروپوں کی قیادت کیسے کی جائے۔

کتابوں کو ترتیب سے پڑھنا سب سے بہتر ہے کیوں کہ یہ ترقی پذیر انداز میں لکھی گئی ہیں تاکہ بچوں کو ''یسوع کی پیروی'' میں موجود نجات کے عمل سے گزارتے ہوئے ''اپنے ارد گرد کی دُنیا کو متاثر کرنا'' میں موجود خدمت کرنے کی مہارتیں سکھائی جائیں۔ پھر بھی اگر آپ کے پاس ان کو چھوڑنے کی خاص وجہ موجود ہے تو آپ انہیں چھوڑ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ آنے والے دنوں میں کسی مشنری دورے پر جانے والے ہیں اور آپ اپنے بچوں کو یہ سکھانا چاہتے ہیں کہ ایمان کی گواہی کیسے دی جائے تو آپ ''اپنے ایمان کو چھوڑنا'' کا استعمال کر سکتے ہیں، اگرچہ یہ سیریز میں ترتیب کے مطابق اگلی

کتاب نہیں ہے۔

ثقافت میں سرایت کرنا

ا۔ اگر سکول غیر متعلقہ لوگوں کے لئے بند ہوں تو کیا کِیا جائے؟

عموماً غیر متعلقہ افراد کو سکولوں میں جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ سچ یہ ہے کہ اگر آپ کے پاس درست حکمتِ عملی ہے تو کوئی بھی سکول آپ کو اندر جانے سے منع نہیں کرے گا۔ اکثر نوجوان قائدین اسے محض ایک بہانے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ نوجوانوں میں خدمت کا رُویا اس خواہش کا اظہار کرے گا کہ آپ کے علاقے میں موجود ہر سکول میں خدمت کا کام کیا جائے۔

داخلے کے لئے ممنوع سکول کی دیواریں گرانے کے لئے:

ا۔ دُعا کریں اَور زیادہ دُعا کریں۔ کسی بھی اَور عمل سے زیادہ دُعا اہم ہے۔ گذشتہ سالوں میں بہت سارے سکول دُعا کے وسیلے سے کھلے ہیں۔ لگاتار دُعا سے نتائج رُونما ہوں گے۔ اپنے طلبہ کے ساتھ مل کر تین رُکنی دُعا کی حکمتِ عملی کا استعمال کریں۔

۲۔ پرنسپل سے ملیں اور اُن سے تعلقات بنانے کی کوشش کریں۔

۳۔ ضرورت کو پورا کریں۔ تلاش کریں کہ کس جگہ کسی سکول کو مدد کی ضرورت ہے۔ اپنے وسائل کو متحرک کریں اور سکول کی ضرورت کو پورا کریں۔

۴۔ دوسرے چرچوں اور تنظیموں سے ملیں۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی اَور منسٹری یا تنظیم پہلے سے اُس سکول میں موجود ہوتی ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو ایسا کرنے کا آغاز کریں۔ اکثر جب آپ اکیلے کسی سکول میں جانے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ کے لئے ایسا کرنا دُشوار ہوتا ہے۔

۲۔ سکول میں مَیں قائدین کی ٹیم کو کیسے شامل کر سکتا ہوں؟

آپ کی ٹیم میں ایسے لوگ ضرور ہوں گے جو سکول میں جانے کے لئے خوش ہوں گے جب کہ کچھ ایسے بھی ہوں گے جو اس بات سے خوف کھائیں گے۔ بہر حال یہ سب کے لئے ضروری ہے کہ وہ چرچ سے باہر بچوں کے ساتھ ملیں چاہے ہفتے میں گھنٹے کے لئے ہی۔

جو اِس کام کے لئے پُرعزم ہیں اُنہیں ساتھ لیں اور اُنہیں سکھانے کی غرض سے سکول میں اپنے ساتھ لے جائیں۔ جب وہ تربیت پا چکیں تو اُن کی مدد کریں تاکہ وہ دوسرے سکولوں میں خدمت کے کام کو سرانجام دیں۔

سکول میں داخل ہونے کے لئے بہترین ذریعوں میں سے ایک کالج کے طلبہ ہیں۔ اُن کے فارغ وقت اور اُن کی ہائی سکول کے طلبہ کے ساتھ عمر کی قربت سے استفادہ کرتے ہوئے اُنہیں اپنی ٹیم میں شامل کریں تاکہ وہ آپ کے اردگرد موجود ہر سکول کے بچوں کے ساتھ تعلقات قائم کرسکیں۔

"Penetrating the Campus" میں اِس سوال سے متعلق ایک پورا باب مختص ہے۔

۳۔ سکول میں مجھے کون کون سے حقوق حاصل ہیں؟

کوئی نہیں۔ کوئی بھی نہیں۔ طلبہ کے پاس بہت سارے حقوق ہیں جب کہ اساتذہ کے پاس محدود حقوق ہیں۔ اگر آپ کسی طالب علم کے والدین ہیں تو آپ کو بھی اُتنے ہی حقوق حاصل ہیں جتنے کہ کسی دوسرے والدین کو۔ مگر ایک چرچ کے نوجوانوں کے قائد ہونے کی حیثیت سے آپ کے پاس قطعاً کوئی حق نہیں ہے۔ اِسی وجہ سے یہ آپ کی حکمتِ عملی کو پہلے سے ہی واضح کر دیتا ہے کہ آپ سکول میں "خدمت کا راستہ" استعمال کریں گے یا "حقوق کا راستہ"۔

سکول میں جا کر بائبل سٹڈی کے لئے وقت لینے سے بہتر ہے کہ آپ پہلے پرنسپل اور کچھ اساتذہ کے ساتھ تعلقات اُستوار کریں۔ اور پھر فیصلہ کریں کہ آپ سکول کی ضرورت کے لئے کون سی خدمات سرانجام دے سکتے ہیں۔ ایسا کرنا آپ کو سکول کے ساتھ مثبت اور طویل المدتی تعلق فراہم کرے گا اور آپ کو اِس قابل بنائے گا کہ آنے والے سالوں میں آپ طلبہ میں خدمت کا کام سرانجام دیں۔

۴۔ اگر میرے علاقے میں ایک سے زیادہ سکول موجود ہیں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

یہ تو زیادہ بہتر بات ہے! آپ کے علاقے میں جتنے زیادہ سکول ہوں گے آپ کی منسٹری کے پاس اُتنے ہی مواقع ہوں گے کہ آپ طلبہ کی زیادہ تعداد میں خدمت کا کام سرانجام دیں۔ سکولوں کی کثیر تعداد کو مثبت انداز میں دیکھیں نہ کہ منفی انداز میں۔

مثبت حکمتِ عملی کو استعمال کرتے ہوئے آپ اُن تک رسائی کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

۱۔ ایک قائد ہوتے ہوئے ایک سکول میں ایک مؤثر خدمت کا انعقاد کریں۔

۲۔ اس سکول کو تربیت کی جگہ سمجھتے ہوئے اپنی ٹیم کے قائدین کو تیار کریں اور انہیں سکھائیں کہ کس طرح سے وہ سکول میں طلبہ سے بات چیت کریں اور اُنہیں مسیح تک لائیں۔

۳۔ اپنی قائدین کی ٹیم میں موجود کالج کے طلبہ کو بروئے کار لائیں اور سکول کے لئے مزید ٹیمیں تیار کریں۔ کسی اَور سکول میں خدمت کے کام کا آغاز اُس وقت کریں جب آپ کے پاس اس خدمت کے لئے مؤثر قائدین موجود ہوں۔

۴۔ سکول کی ہر ٹیم کو متحرک کریں تاکہ اُن کے وسیلے سے طلبہ مسیح کے لئے اپنے دوستوں کو متاثر کریں۔"Taking Your Campus for Christ" کتاب آپ کو اِس کے لئے ضرورت کے مطابق ذرائع مہیا کرے گی۔

۵۔ یہ مت سوچیں کہ آپ کو اپنے طور پر یا آپ کے چرچ کی طرف ہر سکول تک رسائی حاصل کرنی ہے۔ دوسرے سکولوں، مسیحی تنظیموں اور دوسرے چرچز سے بات کریں، جی ہاں حتیٰ کہ کسی دوسرے فرقے کے ساتھ بھی۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے علاقے میں موجود ہر سکول کے ہر بچے کے پاس یہ موقع ہے کہ وہ یسوع کو جانے اور اُس کے پیچھے چلے۔

۵۔ اگر میرا چرچ مجھے سکول میں نہ جانے دے تو میں کیا کروں؟

اِس سوال کا جواب دینا مشکل ہے کیوں کہ اس کے پیچھے بہت سارے محرکات موجود ہیں جن کی وجہ سے آپ کے پاسٹر صاحب اور قیادت سکول جانے کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ آپ اور قیادت میں کوئی تنازع موجود نہیں ہے آپ کو ضرورت ہے کہ آپ اُس وجہ کو جانیں جس سے وہ آپ کو سکول میں جانے سے روک رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ صورتِ حال کے متعلق اُن کو کسی ایسی بات کا علم ہو جو آپ کو نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کو خدا آپ کو اُن کے وسیلے سے روک رہا ہو کیوں کہ ابھی موزوں وقت نہیں ہے۔

لیکن اگر آپ اپنی اور قیادت میں مختلف نفسیات اور رُویا پاتے ہیں جس کے باعث آپ کی قیادت بچوں تک

رسائی اور "انہیں چرچ میں لانا پسند" نہیں کرتی تو یہ ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے:

۱۔ خدا سے الٰہی حکمت اور سمت کے لئے دُعا کریں۔

۲۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا چرچ آپ کے رُویا کو سمجھے چاہے وہ اُس کے ساتھ متفق ہوں یا نہ ہوں۔ اپنا رُویا تحریر کریں۔

۳۔ اپنے قائدین سے اس کے لئے درخواست کریں۔ اُن سے تعاون کرنے کا کہیں۔

۴۔ اس بات کو یاد رکھیں کہ جب تک دو شخص باہم متفق نہ ہوں وہ اکٹھے نہیں چل سکتے (عاموس ۳:۳)۔ آپ اِسے طویل وقت تک جاری رکھ سکتے ہیں اگر وہ نہیں چاہتے کہ آپ ایسا کریں۔ اُمید ہے کہ کچھ عرصے کے بعد آپ اُن سے اِس کے بارے میں بات کر سکیں گے کہ آپ کے دل میں کیا ہے۔ اور خداوند آپ کو آزادی بخشے گا کہ آپ ہر سکول میں موجود ہر طالب علم کو یسوع کے لئے ڈھونڈیں۔

کلیسیا سے باہر خدمت کے مواقع پیدا کرنا

۱۔ کلیسیا سے باہر خدمت کے مواقع پیدا کرنے کے لئے اگر ہمارے پاس قابلیت، پیسا اور لوگ موجود نہ ہوں تو کیا کرنا چاہئے؟

جس طرح یسوع نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو تقسیم کیا آپ بھی اُس سب کو جو آپ کے پاس موجود ہے ایمان سے خدا کی نذر کریں۔ خدا اُس سب کو وسعت دے کر اور بڑھا کر اِتنا زیادہ کر دے گا کہ جتنا آپ نے کبھی تصور بھی نہ کیا ہو۔ اس حصول کے لئے کہ خدا آپ کے ذرائع میں برکت دے ذیل میں موجود عملی اقدام اپنائیں:

۱۔ اپنے تمام ضروری ذرائع کے لئے دُعا کریں۔

۲۔ اپنے آپ اور اپنی ٹیم کو کلیسیا سے باہر خدمت کے موقعوں کے لئے تیار کریں۔ (ہدایت کے لئے اگلے سوال پر نظر کریں)۔

۳۔ لوگوں کو اپنے ساتھ کام کرنے کے لئے اپنی قائدین کی ٹیم میں بھرتی کریں۔ کچھ لوگ خاص طور پر کلیسیا سے باہر خدمت کے موقعوں پر ہی توجہ کرتے ہیں۔

۴۔ دوسروں کے ساتھ روابط قائم کریں تاکہ کلیسیا سے باہر خدمت کا انعقاد کیا جا سکے۔ بہت سے وسائل آپ کے اپنے چرچ اور اِسی طرح سے دوسرے چرچز میں بھی موجود ہیں۔ (''کلیسیا سے باہر خدمت کے مواقع پیدا کرنا'' کے ساتویں سیشن کا جائزہ لیں)۔

۵۔ اخراجات آپ کی کلیسیا سے باہر خدمت کو محدود نہیں کر سکتے۔ جب شاگری کا ہر گروپ اپنا حصہ پوری طرح سے ادا کرے گا تو بچے اپنے دوستوں کو لائیں گے اور یوں یسوع کو اُن کے سامنے پیش کرنے پر بہت کم اخراجات برداشت کرنے پڑیں گے ۔

۲۔ کلیسیا سے باہر معیاری اور تخلیقی خدمت کے مواقع پیدا کرنے کے لئے میری تیاری میں کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

یہ سوال اِس قدر اہم ہے کہ اِس کے جواب میں ''Magnet Effect'' کے پہلے ۷۶ صفحات صرف ہوئے ہیں! یہ کتاب آپ کی مدد کرتی ہے کہ آپ اپنی خدمت کے مشن کے اظہار کو کس طرح سے ترتیب دے سکتے ہیں۔ نوجوانوں میں خدمت کے لئے حکمتِ عمل وضع کرنا، دُعا کے ذریعے بچوں میں انجیل کے پھیلاؤ کی رکاوٹوں کو توڑنا، اپنے چرچ کی قیادت کو حاصل کرنا، اپنی قائدین کی ٹیم کو حاصل کرنا اور آپ کے پیچھے موجود بنیادی بچوں کو حاصل کرنا بھی اِس کتاب میں شامل ہے۔ اگرچہ اِس عمل میں آپ کو سوچے ہوئے وقت سے زیادہ وقت درکار ہے، لیکن بچوں تک رسائی حاصل کرنے کے نقطۂ نظر کو مؤثر بنانے کے لئے یہ انتظار کے قابل ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ قلیل المدتی نہیں بلکہ طویل المدتی پھل کے لئے جا رہے ہیں۔

۳۔ میں غیر مسیحی بچوں کو کیسے شامل کر سکتا ہوں؟

ایسی کلیسیا جو غیر مسیحیوں تک رسائی کو توجہ دیتی ہے آج کی نسل میں فاتح ہے۔ ایسی کلیسیا جو ایسا نہیں کرتی ایک دن زوال کا شکار ہو جائے گی۔ غیر مسیحی بچوں کو خدمت میں شامل کرنے کے لئے آپ کو ضرورت ہے کہ آپ اُن سے تعلق قائم کریں۔ اِسی لئے سکول میں جانا خدمت میں کامیابی کے لئے بہت ضروری ہے۔ بچے پروگرام کی جھلکیوں سے نہیں آئیں گے، لیکن وہ آئیں گے ضرور کیوں کہ اُن کے دوست اُنہیں اپنے ساتھ لے کر آئیں گے۔ وہ اچانک نہیں آئیں گے۔ آپ کے قائدین اور طلبہ شدید خواہش کے تحت

انہیں اپنے ساتھ لائیں گے۔ جب ایسا ہوگا تو غیر مسیحی آپ کے پاس آئیں گے۔ اگر آپ غیرایمان داروں کی ایک سے زیادہ بار آنے کی توقع کرتے ہیں تو آپ کو ایسا ماحول بنانا ہوگا جو مسیحی نہ لگے اور بچوں کی غیر دینی ضروریات کو پورا کرے۔ "Megnet Effect" کتاب آپ کی رہنمائی کرے گی کہ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔

۴۔ کیا مجھے اِس طرح سے کلیسیا کے باہر خدمت کرنے کی ضرورت ہے جو ہر ہفتے انجیل کو پیش کرے؟

آہستگی سے آغاز کریں۔ شروع کرنے کے لئے سہ ماہی میں ایک بار خاص پروگرام کا اہتمام کریں۔ اِس کے بعد جب آپ کے بنیادی قائدین اور بنیادی طلبہ نشو و نما پائیں تو مہینے میں ایک مرتبہ یا ہفتے میں ایک مرتبہ ایسا کریں۔ مستقل مزاجی کلید ہے جو آپ، آپ کے قائدین اور آپ کے بچوں کی اِس حوالے سے مدد کرے گی کہ کلیسیا کے بارے میں خدمت مستقل بنیادوں پر ہونی چاہئے۔ جہاں تک انجیل کو ہر بار پیش کرنے کی بات ہے تو اِس کا جواب ہاں میں ہے۔ مگر پیغام کو تخلیقی صلاحیتوں کے ساتھ پیش کریں۔ بچوں کی ضروریات کی نشان دہی کرنے کے لئے اپنی خدمت کو ترتیب دیں اور پھر اُن کی ضروریات پر انجیل کے پیغام کا اطلاق کریں۔ پُراثر اور تخلیقی انداز میں ایسا کرنے کے لئے "مقناطیسی اثر" کے پروگرام کی منصوبہ بندی کے ابواب کا مطالعہ کریں۔

۵۔ کیا یہ بہتر ہوگا کہ اِس خدمت کا انعقاد اپنے چرچ یا کسی غیرجانب دار جگہ پر کیا جائے؟

اُصول یہ ہے کہ آپ ممکنہ کوششوں سے ہر اُس رُکاوٹ کو دُور کریں جو بچوں کو مسیح سے دُور رکھتی ہے۔ آپ اپنے اِردگرد کی سہولیات کو ذہن میں رکھ کر فیصلہ کریں کہ غیر مسیحیوں کے لئے کس جگہ آنا آسان ہوگا۔ اخراجات، اِنعقاد کرنے کے لئے سیٹ، فاصلہ اور معاشرے کی سہولیات کا تصور آپ کے فیصلے پر اثرانداز ہوگا۔ بہترین طریقہ یہ ہوگا کہ آپ اپنے بچوں اور سکول میں موجود بچوں کا سروے کریں اور دیکھیں کہ انہیں کیا پسند ہے اور اُن کے لئے کیا آسان ہے۔